برکتیں

وَلَوْ أَنَّ أَهْلَ الْقُرَىٰ آمَنُوا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِم بَرَكَاتٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ (سورۃ الاعراف، آیت نمبر ۹۶)

تالیف

شیخ الحدیث محمد اسلم گھلوی حفظہ اللہ

www.KitaboSunnat.com

دارالاکرام

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰى اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ (سورۃ الاعراف۔ آیت نمبر ۹۶)

اور اگر ان بستیوں کے رہنے والے ایمان لے آتے اور پرہیز کرتے تو ہم
ان پر آسمان اور زمین کی برکتیں کھول دیتے

فضیلتِ برکت

شیخ الحدیث محمد مسلم گھلوی صاحب

www.KitaboSunnat.com

ناشر
دار الاکرام
اردو بازار، لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب — فضیلتِ برکت

تالیف — شیخ الحدیث محمد اسلم گھلوی صاحب 0302-4677415

باہتمام — محمد شاہد صاحب (الرؤف پرنٹرز)

اشاعت اول — جنوری 2013ء

قیمت

ملنے کا پتہ

دار الکتب السلفیۃ

اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہار خیال

رَبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ۔

آیت نمبر ۲۹ سورۃ المومنون

اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء کے بعد درود وسلام آقائے نامدار، مدینے کے تاجدار، دونوں جہانوں کے سردار محبوب رب غفار جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کے اوپر ہو۔

الحمد اللہ:!

شیخ الحدیث بزرگ عالمِ دین خوابوں کی تعبیر کے ماہر محمد اسلم گھلوی صاحب کی پہلی کتاب وردالخطباء کے بعد دوسری کتاب جو کہ بڑی اہم اور منفرد انداز کے ساتھ منظر عام پر آ رہی ہے۔ جس میں قرآن حدیث کے مطابق دلچسپ مضمون اور واقعات مزین ہیں۔ کتاب کا نام **فضلیتِ برکت** ہے۔

محترم شیخ صاحب نے لفظ برکت کی جو تشریح کی ہے بڑا کمال کا انداز اپنایا ہے۔ لفظ برکت ایک خفیہ خزانہ ہے یہ نہ تو قیمتاً خریدا جا سکتا ہے۔ اور نہ ہی اس کو انسانی آنکھ دیکھ سکتی ہے۔ یہ دعاؤں کے ذریعے حاصل ہوتا ہے۔ محترم شیخ صاحب الرؤف پرنٹنگ پریس میں ہر ماہ تشریف لاتے ہیں۔ اور درسِ قرآن و حدیث ارشاد فرماتے ہیں۔ سب ساتھی ان کے درس کو پسند کرتے ہیں چند سامعینِ محترم جناب ابوظہیر صاحب، محترم جناب ابومحمود صاحب، محترم جناب ابو اسماعیل صاحب، محترم جناب ابوابراہیم صاحب، محترم جناب ابوعبدالسمیع محترم جناب ابوعبداللہ بٹ صاحب، محترم جناب بھائی محمد اسلام صاحب، محترم بھائی گلریز صاحب محترم بھائی گل رحمان خان صاحب محترم بھائی ابوحسن صاحب اور اسی طرح دیگر ساتھی بھی بڑے شوق سے آپ کا درس سنتے ہیں۔

خصوصی طور پر ہمارے ادارے کے بزرگ محترم جناب حاجی **محمد اکرام بھٹی** صاحب دعا کریں اللہ تعالیٰ تمام ساتھیوں کی زندگیوں میں اور معاملات میں اور شیخ صاحب کی کتاب میں اللہ تعالیٰ برکت کا نزول فرمائے (آمین)

العارض:
عبدالرؤف امین
ایم اے۔ بی ایڈ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست

مقدمہ 7
۱۔ فضیلت برکت 9
۲۔ حضرت نوح علیہ السلام و برکت 10
۳۔ حضرت خلیل اللہ و برکت 12
۴۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام و برکت 13
۵۔ کلیم اللہ علیہ السلام و برکت 14
۶۔ بارش و برکت 15
۷۔ قرآن و برکت 15
۸۔ سلام البیت وسلام اہل بیت 16
۹۔ برکت تکبیر تحریمہ کے بعد 16
۱۰۔ رکوع کے بعد دعا 17
۱۱۔ تشہد و برکت 17
۱۲۔ درود و برکت 17
۱۳۔ نماز کا اختتام 18
۱۴۔ دعا قنوت و برکت 18
۱۵۔ سجدہ تلاوت و برکت 19
۱۶۔ وضو و برکت 19
۱۷۔ دیگر دعائیں و برکت 20
۱۸۔ کھانے کی طرف ہاتھ بڑھاتے وقت 20
۱۹۔ دودھ پی کر زیادہ کی بجائے برکت مانگیں 21
۲۰۔ استخارہ و برکت 21
۲۱۔ سلام و برکت 21
۲۲۔ حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں 21

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ برکت و جریر بن عبداللہؓ 22
۲۴۔ بیت اللہ و برکت 24
۲۵۔ لیلۃ القدر و برکت 25
۲۶۔ برکت وتجارت 25
۲۷۔ حکیم بن حزام بیان کرتے ہیں 26
۲۸۔ عروہ بن ابی الجعد البارقی 27
۲۹۔ حکیم بن حزام 27
۳۰۔ قرضہ کی واپسی و برکت کی دعا 28
۳۱۔ حضرت صہیب فرماتے ہیں 29
۳۲۔ برکت کی فیاضی 30
۳۳۔ بے برکتی والا کام 31
۳۴۔ تہنیہ ....دلہا و دلہن کو مبارک دینا 32
۳۵۔ عروہ بن شعیب بیان کرتے ہیں 33
۳۶۔ اصول برکت 34
۳۷۔ حضرت ابوامامہ فرماتے ہیں 34
۳۸۔ برکت کی حفاظت 35
۳۹۔ اتفاق میں برکت 36
۴۰۔ ہاتھ دھونے سے کھانے میں برکت ہوتی ہے 37
۴۱۔ زیتون میں برکت 37
۴۲۔ حصول برکت کے لیے آدمی اپنا معاملہ خفیہ رکھ سکتا ہے 38
۴۳۔ بچوں کی تربیت برکت سے کی جائے 39
۴۴۔ حضرت ام سلیمؓ کی اپنے بیٹے انسؓ کے لیے درخواست دعا 39
۴۵۔ حضرت عبدالرحمنؓ بن عوف فرماتے ہیں 40
۴۶۔ حضرت جابرؓ بن عبداللہ فرماتے ہیں 40
۴۷۔ خصوصیات مما لک 40
۴۸۔ سلام الصلاۃ و برکت 42

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۔ حضرت جابرؓ و برکت 43
۵۰۔ حضرت امیہؓ بنت قیس عفاریہ فرماتی ہیں 43
۵۱۔ جہاد و برکت 45
۵۲۔ حضرت عبداللہؓ بن مسعود فرماتے ہیں 46
۵۳۔ دعوت خندق و برکت 48
۵۴۔ مذمت کثرت 51
۵۵۔ انا اعطینك الكوثر 53
۵۶۔ حضرت نوح علیہ السلام و کثرت 54
۵۷۔ احسان کے بعد کثرت کا خیال منع ہے 54
۵۸۔ کثرت پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے 55
۵۹۔ تین چیزوں میں کثرت فائدہ مند ہے 55
۶۰۔ ذکر اللہ کے ساتھ کثرت لازمی ہے 56
۶۱۔ نفلوں کے ساتھ کثرت 57
۶۲۔ سچائی میں برکت 58
۶۳۔ عمر بن عبدالعزیز بن مروان 59
۶۴۔ سعدؓ بن ربیع اور برکت 60
۶۵۔ حکیمؓ بن حزام و برکت 61
۶۶۔ حضرت ابومحذورہ و برکت 62
۶۷۔ گھی کی کپی اور برکت 64
۶۸۔ حضرت حنظلہؓ و برکت 65
۶۹۔ ال ابی بکر و برکت 66
۷۰۔ برکت کا انکار کرنے سے دنیا و آخرت کی بربادی 67
۷۱۔ ملک یمن کا دنیا و اسلام میں مقام 69
۷۲۔ وفد قیس اور برکت 70
۷۳۔ ال ابی بکر و برکت 71
۷۴۔ ابومحمد بن عتاب فرماتے ہیں 73

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۵۔ امیر فوج قتیبہ بن مسلم 73
۷۶۔ ہندہؓ صحابیہ بنت عتبہ 77
۷۷۔ جنگ تبوک آخری جنگ ہے 79
۷۸۔ ابو طالب کی وفات کے بعد 81
۷۹۔ حضرت عیینہ بیان کرتے ہیں 84
۸۰۔ اسماءؓ بنت ابی بکرؓ جب بھی ہنڈیا پکاتیں 85
۸۱۔ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ پہنچے 86
۸۲۔ حضرت ابو محمد مکہ کے رہنے والے ہیں 86
۸۳۔ ابو ماجہ کا نام علی 88
۸۴۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں 89
۸۵۔ اصل مسئلہ اور اس کا پسِ منظر 90
۸۶۔ بعض سلف بیان کرتے ہیں 95
۸۷۔ برکت و مقداد بن عمروؓ 97
۸۸۔ خولہ بنت قیس بیان کرتی ہیں 98
۸۹۔ وائل بن حجرؓ 99
۹۰۔ ۹ ہجری میں ایک وفد آتا ہے 99
۹۱۔ وفد بنی ہلال بن عامر 101
۹۲۔ سوق العکاظ 101
۹۳۔ الحافظ ابی الحجاج المذی 104
۹۴۔ ام معبد و برکت 104
۹۵۔ بظاہر کتنا بھی نقصان ہو 108
۹۶۔ حضرت معاویہ بن سعید فرماتے ہیں 109
۹۷۔ عبداللہؓ بن بسر اور ایک پیالہ 109
۹۸۔ نکاح و برکت 111
۹۹۔ دودھ و برکت 112
۱۰۰۔ سورۃ البقرہ، آل عمران و برکت 112

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعارف

اخی الکبیر محمد اسلم گھلوی بن ولی کامل مولوی دائم بن میاں محمد امیر بن جناب لنگر بن بلندہ بن خوشحال عرف ککہ ۔ہم الحمدللہ پانچ بھائی ہیں آپ سب بہنوں و بھائیوں سے بڑے ہیں بھائی صاحب کو شروع سے درس میں جانے کا ذوق تھا یہی ذوق آپ کو ولی کامل میاں محمد باقر کے مدرسہ جھوک دادو طور نزد تاندلیانوالہ ضلع فیصل آباد لے گیا۔آپ ۱۹۷۷ء میں جامعہ اسلامیہ گوجرانوالہ سے فارغ ہوئے مختلف جگہوں پر خطابت و تدریس کرتے رہے اب الحمدللہ لاہور کی قدیم و مشہور جامع مسجد مبارک اہلحدیث اسلامیہ کالج ریلوے روڈ لاہور میں بعد از نماز عشاء درسِ بخاری دیتے ہیں بعد از نماز فجر درس قرآن پاک دیتے ہیں اس مسجد کا انتظام و انصرام جناب محترم المقام میجر زبیر قیوم اپنے سرمائے سے چلا رہے ہیں جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزا حفظہ اللہ تعالیٰ ۔

بھائی صاحب کو شروع سے دو چیزوں کا زیادہ شوق تھا تدریس و تحریر کا۔ جب سے فارغ ہوئے ہیں انہوں نے ان دونوں سے تعلق جوڑا ہوا ہے ایک کتاب ''وردالخطباء'' آپ کی چھپ چکی ہے وہ تمام اہل اسلام کے لیے مفید ہے خصوصا خطباء حضرات کے لیے۔اللہ تعالیٰ آپ کے علم میں برکت فرمائے ۔اب یہ کتاب جس کی بہت ضرورت ہے جو کہ بھائی صاحب نے بتوفیقہ تعالیٰ وبفضلہ تعالیٰ پوری کر دی ہے اس کتاب میں جو برکت کے بارے میں دلائل جمع کیے گئے ہیں ان میں اکثر دلائل و مسائل تک عام لوگوں کی رسائی مشکل ہے جو کہ بہت محنت شاقہ سے ملتے ہیں۔ فقط والسلام!

مولوی محمد اکرم بن ولی کامل مولوی دائم مرحوم و مغفور امام و خطیب جامع مسجد محمدی اہلحدیث کوٹ دائم گھلہ وٹواں ضلع شیخوپورہ 20/09/2012

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تحریر و تدریس و تقریر کا سلسلہ شروع سے چلتا آرہا ہے اور اب بھی چل رہا ہے اور آگے بھی چلتا رہے گا ہر ایک کا انداز تقریر و تدریس و تحریر کا علیحدہ علیحدہ ہوتا ہے۔ والد محترم کا انداز تقریر و تحریر کا اپنا ہی ہے۔ تقریر میں ان کا نظریہ ہے کہ مسائل تو اکثر لوگ جانتے ہی ہیں لہٰذا تقریر کرتے وقت خطیب کو تین چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے۔

پہلے نمبر پر ٹائم دوسرے نمبر پر موسم وضرورت و حالات کے مطابق مسائل بیان کرنے چاہئیں، تیسرے نمبر پر مسائل کو موجودہ معاشرہ پر لاگو کرنا چاہیے تاکہ لوگ سوچیں اور اپنی سمت درست کر لیں۔

ایسا نہیں ہونا چاہیے کہ مقرر تقریر کرتا جائے اور معاشرہ میں برائیوں کی نشاندہی نہ کرے۔ والد صاحب کی تحریر کا انداز یہ ہے کہ وہ پہلے ذہن میں مضمون کا خاکہ تیار کرتے ہیں پھر اس کے موافق حوالہ جات تلاش کرتے ہیں پھر سکوں و اطمینان سے لکھنا شروع کرتے ہیں۔

فضیلت برکت کتاب کے دلائل کافی عرصہ سے تلاش کر رہے تھے قریبا سو دلائل ہیں کتاب میں۔ تو یہ نہ صرف کتاب ہے بلکہ اس کو پڑھ کر آدمی مزید دلائل جمع کر سکتا ہے۔ بہرحال کتاب پڑھنے سے ہی کتاب کا صحیح علم ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو نیک عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ہر مسلمان کو چاہیے کہ وہ کتاب کو سفر و حضر میں اپنا ساتھی بنائے۔

والسلام

ابوبکر گھلوی بن محمد اسلم گھلوی

مؤلف فضیلت برکت 25/09/2012

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مقدمہ

اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں متعدد مقامات پر اپنی ذات جل شانہ کا تعارف بابرکت ذات کے طور پر کرایا ہے، سورۃ الملک میں انسانوں کی موت وحیات کے پورے نظام کو ایک امتحان قرار دینے سے قبل بھی اپنی ذات بابرکات ﴿تَبَارَكَ الَّذِي﴾ کا تذکرہ فرمایا ہے۔

''برکت'' کے لغوی معانی اس حقیقت کی طرف نشاندہی کرتے ہیں کہ برکت کے معنوں میں دو پہلو ہیں اور دونوں ہی نہایت نمایاں ہیں۔

۱۔ جس وجود یا ذات کے ساتھ لفظ برکت آجائے اس کا مطلب ہوتا ہے کہ اس میں سراسر خیر اور رحمت پائی جاتی ہے شر کا کوئی عنصر موجود نہیں۔

۲۔ دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس خیر و رحمت میں ہمہ وقت اضافہ اور بڑھوتری ہوتی رہتی ہے اور کبھی اس میں کمی نہیں ہوتی۔ اس اعتبار سے اللہ تعالیٰ کی ذات بابرکات سراسر رحمت اور خیر و فضل کا منبع ہے اور اس رحمت و فضل کی کوئی حد نہیں ہے۔

دنیائے موجودات کی ہر وہ چیز جس میں اللہ کریم کی طرف سے برکت کی نشاندہی فرما دی جائے اس میں بھی گویا یہی دونوں پہلو موجود ہوتے ہیں۔ یعنی ہر دم اضافہ اور خیر و رحمت۔

اسی وجہ سے نبی اکرم ﷺ نے مختلف لوگوں، اشیاء اور مقامات و اوقات کے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے برکت کی دعائیں بھی فرمائی ہیں اور سکھائی ہیں۔لوگوں کا باہم مبارک بادی کا تبادلہ بھی دارصل برکت کی دعا ہی ہے تا کہ اللہ کی رحمت سے دعا کی گئی چیز کے اندر مذکورہ دونوں پہلو وجود پذیر ہو جائیں۔

مولانا محمد اسلم گھلوی جید عالم دین ہیں ، برس ہا برس سے درس و تدریس کے ساتھ منسلک ہیں قرآن وحدیث گویا ان کا اوڑھنا بچھونا ہے۔انہوں نے برکت کی فضیلت میں آیات واحادیث اور دیگر واقعاتِ تاریخ جمع کیے ہیں تا کہ واضح ہو سکے کہ کسی چیز کی کثرت اہمیت نہیں رکھتی اصل چیز برکت ہے اسی کے لیے اللہ کریم سے دعائیں مانگنی چاہئیں ۔ اعمال کے اعتبار سے بھی اللہ تعالیٰ کو انسانوں سے کثرت عمل کی بجائے ''حسن عمل'' ﴿ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ﴾ مطلوب ہے۔گویا ہر وہ چیز اللہ تعالیٰ کے ہاں مقبول اور انسانوں کے لیے مفید ہے جس میں برکت ہو چاہے وہ تعداد و مقدار میں قلیل ہی کیوں نہ ہو۔

کتاب کے آخر میں فاضل مصنف نے کتاب وسنت کے مسلک کے ساتھ اپنی وابستگی اور اس کی ضرورت واہمیت کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے ان کے نقطہ نظر اور بعض استدلالات سے اختلاف کی گنجائش تو موجود ہے لیکن کتاب وسنت کے ساتھ وابستگی ،عزم و یقین اور صرف اسی کو عمل کی بنیاد سمجھتے ہوئے ایمانِ کامل کی ضرورت واہمیت سے انکار ممکن نہیں ۔

اللہ سے دعا ہے کہ وہ فاضل مؤلف کی اس کاوش کو شرف قبولیت سے نوازے اور مصنف ،راقم اور تمام قارئین کے لیے حصول برکت کا ذریعہ بنائے ۔آمین

محمد حماد لکھوی ۲۲رمضان المبارک ۱۴۳۳ ہجری (11/08/2012)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فضیلت برکت

ہمارے معاشرے، اسلام اور تاریخ میں دو چیزیں زیادہ مشہور ہیں۔

ا۔ برکت ۲۔ کثرت لیکن برکت کا لفظ زبان زدِ عام ہے لوگوں کی زبان پر یہ لفظ بار بار آتا ہے اور آنا چاہیے کیوں کہ اس کی اہمیت ہی بہت زیادہ ہے وہ اس لیے کہ برکت کا تعلق انسان کے ساتھ کئی طرح سے ہے مثلاً انسان جس ذات کی عبادت کرتا ہے اس ذات کی صفت برکت والا ہونا، برکت کرنا ہے۔

﴿تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ﴾ ①

''برکت والی ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے۔''

﴿فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ﴾ ②

اس آیت میں انسان کی پیدائش کا ذکر ہے انسان نطفہ ٹپکنے والا پانی، علقہ جما ہوا خون، المضغہ بوٹی سے پیدا ہوا پھر دو چیزیں اور داخل ہوئیں: عظام ہڈیاں، لحماً گوشت۔ پھر دو چیزیں اور داخل ہوئیں: تصویر اور روح۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اللہ برکت والا بہترین پیدا کرنے والا۔

﴿تَبَارَكَ الَّذِيْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ﴾ ③

---

① سورة ملك پاره ۲۹ آيت ۱

② سورة المومن آيت ۱٤

③ سوره فرقان آيت ۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"بڑی برکت والا ہے وہ جس نے فرقان نازل کیا اپنے بندے پر۔"

﴿ تَبٰرَكَ الَّذِيْٓ اِنْ شَآءَ جَعَلَ لَكَ خَيْرًا مِّنْ ذٰلِكَ ﴾ ①

"برکت والی ہے وہ ذات اگر چاہے تو وہ تمہارے لیے بہترین باغ بنا سکتی ہے۔"

﴿ تَبَارَكَ الَّذِيْ جَعَلَ فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا ﴾ ②

"بڑی برکت والا ہے جس نے آسمانوں میں برج بنائے۔"

﴿ تَبَارَكَ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ﴾ ③

"بابرکت ہے وہ ذات جس کے لیے آسمان و زمین کی بادشاہت ہے۔"

﴿ تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ﴾ ④

اللہ تعالیٰ نے نو مرتبہ اپنے آپ کو برکت والا کہا ہے اس سے معلوم ہوا کہ برکت کی فضیلت بہت بڑی ہے مقصد ہے کہ برکت کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ بھی ہے۔

2۔ حضرت نوح علیہ السلام اور برکت:

دنیا میں قریباً ہر پیغمبر نے ہجرت فرمائی گو طریقے و منازل مختلف ہیں اس طرح نوح علیہ السلام نے بھی ہجرت فرمائی آسمان و زمین کے درمیان۔ آپ کی ہجرت کی ابتداء برکت سے ہوئی ہے آپ کچھ پریشان ہوئے کہ تمام زمین پر پانی ہوگا۔

---

① سورۃ فرقان آیت 10

② سورۃ فرقان 61

③ سورۃ زخرف پارہ ۲۵ آیت ۵۸

④ سورۃ الرحمن آیت ۷۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسمان کے دروازے بھی صرف اس دوران پانی ہی برسائیں گے ہم دو پانیوں کے درمیان کیسے رہیں گے ضروریات زندگی کہاں سے پوری ہوں گی تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا تم یہ وظیفہ پڑھو۔

﴿وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِیْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْمُنْزِلِیْنَ﴾ ①

''اور کہو اے رب! اتار مجھ کو اتارنا بابرکت تو بہترین نازل کرنے والا ہے۔''

تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ جس کے ساتھ برکت ہو اس کو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام نے یہ وظیفہ پڑھا تو نوح علیہ السلام اور آپ کے اصحاب کو کوئی پریشانی نہ ہوئی اللہ تعالیٰ نے آسانیاں پیدا فرما دیں تو یہ صرف برکت والے وظیفہ کی خوبی تھی گویا حضرت نوح علیہ السلام کی ہجرت کی ابتدا برکت سے ہوئی آپ بھی کوئی سفر کریں تو دیگر دعاؤں کے ساتھ یہ دعا ضرور پڑھیں ان شاء اللہ سفر باخیریت گزرے گا۔ جب ہجرت کا دورانیہ مکمل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

﴿اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰٓى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ﴾ ②

''زمین پر اتر جائیں ہماری طرف سے تم پر سلامتی ہو اور کئی ایک برکتیں بھی اور ان لوگوں پر بھی جو تمہارے ساتھ ہیں۔''

اللہ تعالیٰ نے مہاجرین کو دو انعامات دیئے جنہوں نے توحید کی خاطر مال و متاع، کاروبار اور گھربار چھوڑا: خوشخبری بھی اور برکت بھی کہ دیکھو تم نے ہماری

---

①سورۃ مؤمنون آیت ۲۹ پارہ ۱۸

②سورۃ ھود آیت ٤٨

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وحدانیت کو مانا تم کو عرصہ دراز آسمان وزمین کے درمیان سیر کرائی تمہارے مال و جان کی بھی حفاظت کی۔ مقصد یہ ہے کہ جو لوگ توحید پرست ہو کر صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں وہی کامیاب ہوتے ہیں دنیا و آخرت میں ادھر مشرک ڈوب گئے۔ ہجرت کی ابتداء برکت سے اور انتہاء بھی برکت پر۔ سبحان اللہ! وہ زندگی کے لمحات اور اوقات کتنے پرسکون ہوں گے جو دو برکتوں کے درمیان گزرے ہوں گے اس لیے ہر انسان کو اللہ تعالیٰ سے برکت والی زندگی اور روزی مانگنی چاہیے۔

3۔ خلیل اللہ علیہ السلام و برکت:

آپ اور آپ کی بیوی کو بیٹے کی خوشخبری دی گئی تو حضرت سارہ علیہا السلام نے تعجب کیا۔ تعجب و حیرانگی ان کی کسی حد تک درست تھی فرمایا:

﴿وَأَنَا عَجُوزٌ وَهَٰذَا بَعْلِي شَيْخًا﴾ ①

''میں عمر رسیدہ ہوں اور میرا خاوند بھی بوڑھا ہے۔'' اسی طرح ابراہیم علیہ السلام نے اپنے آپ کو فرمایا:

﴿أَنْ مَسَّنِيَ الْكِبَرُ﴾ ②

''مجھ کو بڑھاپا پہنچ چکا ہے۔'' اور ایک مقام پر حضرت سارہؓ نے اپنے آپ کو فرمایا:

﴿عَجُوزٌ عَقِيمٌ﴾ ③

---

① سورۃ ھود: ۷۲

② سورۃ حجر: ۵٤

③ سورۃ الزاریات آیت ۲۹ پارہ ۲٦

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

’’میں بڑھیا اور بانجھ ہوں۔‘‘ یعنی ناقابل اولاد۔

تمام آیات کو ملانے سے معلوم ہوتا ہے کہ حیرانگی و تعجب دونوں کا مشترکہ تھا حضرت سارہؓ کا اس میں حصہ زیادہ تھا کیوں کہ ابراہیم علیہ السلام صرف بوڑھے تھے اور حضرت سارہؓ بوڑھی کے ساتھ ساتھ عقیم بھی تھیں، بہرحال آگے سے جواب آتا ہے یہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے اس پر تعجب نہیں کرنا بلکہ یقین کرنا ہے دونوں نے یقین کرلیا۔ دو خوشخبریاں پہلے ملیں بیٹے اسحٰق و پوتے یعقوب علیہ السلام کی۔

دو مزید انعام ملے۔

﴿رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ﴾ ①

’’گھر والو تم پر اللہ کی رحمتیں و برکتیں ہوں یقیناً وہ تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔‘‘

معلوم ہوا بیوی بھی اہل بیت میں شامل ہے۔ اللہ اکبر! ابھی باپ بیٹا دنیا میں نہیں آئے کہ گھر میں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں و برکتیں نازل ہونی شروع ہوگئی ہیں۔ مقصد ہے حضرت اسحٰق و حضرت یعقوب علیہما السلام کی زندگی کی ابتداء برکت سے ہوئی ان دونوں کی اولاد سے اللہ تعالیٰ نے سینکڑوں ہزاروں انبیاء پیدا کئے یہ برکت کا نتیجہ تھا۔ لہٰذا آپ بھی برکت حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کریں نہ کہ کثرت و زیادتی کی تگ و دو کریں کیونکہ جب آدمی کثرت کے پیچھے دوڑتا ہے تو وہ بڑے بڑے جرائم کرتا ہے۔

4۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور برکت:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے پیدا ہونے کے بعد سب سے پہلی تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

① سورہ ھود پارہ ۱۲ آیت ۷۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں عبداللہ، اللہ تعالیٰ کا بندہ ہوں اور صاحب کتاب ہوں، نبی ہوں۔

﴿وَجَعَلَنِي مُبَارَكًا﴾ ①

سب سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو برکت والا بنایا گویا تقریر و وعظ زندگی و نبوت کی ابتداء برکت سے ہوئی۔ مجھ کو نماز روزہ زکوۃ کا بھی حکم ہے تا زندگی ماں کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم بھی ہے۔

ماں باپ کی خدمت کے بغیر انسان کی عبادت نامکمل ہے لہٰذا ماں باپ سے بغاوت کرنے والوں کو اس آیت پر بار بار غور کرنا چاہیے اور خدا کا خوف کرنا چاہیے۔

5۔ حضرت کلیم اللہ علیہ السلام اور برکت:

جب آپ وادی طویٰ جو کوہ طور کی ایک طرف تھی وادی کے دائیں کنارے میں ایک چھوٹا سا میدان تھا اس میں ایک درخت تھا درخت میں سے آگ کے شعلے بلند ہو رہے تھے جو دراصل اللہ تعالیٰ کی تجلیات کا نور تھا تو آواز آئی۔

① س مریم آیت ۳۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿فِی الْبُقْعَةِ الْمُبٰرَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ﴾ ①

"برکت والے میدان کے دائیں کنارے کے درخت سے آواز آئی اے موسیٰ علیہ السلام بے شک میں اللہ سارے جہانوں کا رب ذاتا ہوں۔"

معلوم ہوا کہ موسیٰ علیہ السلام کی نبوت کی ابتداء بھی برکت سے ہوتی ہے اس سے آپ اندازہ کریں برکت کی کتنی اہمیت ہے۔

6۔ بارش و برکت:

﴿وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا﴾ ②

ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل فرمایا۔ زمین پر پانی بہت ہیں لیکن جو برکت بارش کے پانی میں ہے وہ کسی پانی میں نہیں۔ یہ پانی جہاں جہاں پہنچتا ہے وہاں زمین کا پانی نہیں پہنچ سکتا وہ بھی بغیر قیمت و اسباب مشقت کے۔

7۔ قرآن و برکت:

قرآن پاک کو چار مرتبہ مبارک کہا گیا۔

۱۔ ﴿هٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ﴾ ③

---

① سورۃ القصص پ ۲۰ آیت ۳۰

② سورۃ ق آیت ۹

③ سورۃ انعام آیت ۹۲ و آیت ۱۵۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ ﴿وَهٰذَا ذِكْرٌ مُّبَارَكٌ﴾ ①

"یہ ذکر برکت والا ہے۔" مقصد ہے قرآن کی تلاوت و اس پر عمل کرنے سے برکتیں نازل ہوتی ہیں اور اس کی حدود کو نافذ کرنے سے آسمان و زمین کی برکتیں حاصل ہوتی ہیں۔

۸۔ سلام البیت وسلام اہل البیت:

گھر کا سلام اور گھر والوں کا سلام۔

﴿فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً﴾ ②

"جب تم اپنے گھروں میں داخل ہو تو اپنے نفسوں پر سلام کہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ بابرکت اور پاک۔" مقصد ہے یہ سلام باہم اتحاد و اتفاق کا سبب بنے گا اور گناہوں کی معافی کا سبب بھی۔ اپنے نفسوں سے مراد اہل وعیال، رشتہ دار اور دوست احباب ہیں۔ جس طرح اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

﴿وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ﴾ ③

"اپنے نفسوں کو نہ نکالو اپنے گھروں سے۔" مراد ہے دوسرے لوگوں کو ظلماً ان کے گھروں سے نہ نکالو جو تمہارے اپنے ہیں۔

9۔ برکت تکبیر تحریمہ کے بعد:

تکبیر تحریمہ کے بعد جو دعا پڑھی جاتی ہے اس میں لفظ ((وَتَبَارَكَ

① سورة الانبياء آيت ٥٠

② سورة النور آيت ٦١ پاره ١٨

③ سورة البقرة آيت ٨٤ پاره ١

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسْمُكَ))[1] بابرکت ہے نام تیرا۔

10۔رکوع کے بعد دعا:

((رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّباً مُّبَارَكًا فِيهِ))[2]

"اللہ تعالیٰ نے سن لیا ہے جس نے اس کی تعریف کی۔ اے ہمارے رب! تیرے لیے تعریف بہت زیادہ وہ پاکیزہ بھی برکت والی بھی۔" ثناء میں بھی برکت اور بعد از رکوع دعا میں بھی برکت۔

11۔تشہد و برکت:

((اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ))[3]

"اے نبی ﷺ! آپ پر سلامتی ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں بھی آپ پر ہوں۔" کتنی شان ہے برکت کی۔ سلامتی و رحمت کے بعد برکت ہے اور کتنی شان ہے محمد ﷺ کی کہ ہر روز اربوں لوگ سلام بھیج رہے ہیں آپ پر اور رحمت و برکت کی دعا کر رہے ہیں۔

12۔درود و برکت:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيمَ، إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ))

---

[1] ابوداؤد باب من رأى الاستفتاح سبحانك اللّٰهم حديث ٧٧٦ راويه حضرت عائشه رضی اللہ عنہا ص ١١٣ كتاب الصلاة

[2] بخاری ج ١ كتاب الاذان باب حدثنا معاذ بن فضالة حديث نمبر ٧٩٩ ص ١٠٩

[3] بخاری حديث ١٢٠٢ ص ١١٥

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''الٰہی ! برکت نازل فرما محمد رسول اللہ ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ برکت کی تو نے ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر۔''[1]

13۔نماز کا اختتام:

سلام کے بعد سب سے پہلے اللہ اکبر پھر تین بار استغفر اللہ پھر

((اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ))[2]

''الٰہی تو سلامتی والا اور تجھ سے سلامتی ملتی ہے آپ بابرکت ہیں اے بزرگی وجلالت والے۔'' یہاں بھی برکت کا ذکر ہے۔

14۔دعائے قنوت و برکت:

چوتھا جملہ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ[3] الٰہی تو نے مجھ کو بہت کچھ دیا میں اس سے خود کفیل ہو گیا ہوں لیکن تیری برکت سے بے پرواہ نہیں ہوسکتا اس لیے اپنی طرف سے عطا کردے میں برکت کی درخواست کرتا ہوں۔ اس سے آپ اندازہ کریں برکت کی اہمیت کا کہ یہاں زیادہ مانگنے کا حکم نہیں بلکہ برکت کی دعا کا حکم دیا ہے۔مقصد ہے کہ میں جتنا بھی دے دوں برکت پھر بھی مجھ سے مانگتے رہو۔

---

① بخاری و مسلم ج ۱ کتاب الصلوۃ باب الصلوۃ علی النبی ﷺ بعد التشھد ص ۱۷۵ حدیث ۹۳۵

② مسلم باب استحباب الذکر بعد الصلوۃ حدیث نمبر ۱۳۶۲ ص ۲۱۸

③ نسائی شریف ج ۱ کتاب قیام اللیل باب الدعاء فی الوتر ص ۲۰۴ حدیث ۱۷۴۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

15۔سجدہ تلاوت و برکت:۔

تین بار یہ دعا پڑھتے۔

(سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ وَقُوَّتِهِ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ)[1]

"سجدہ کیا میرے چہرے نے اس ذات کے لیے جس نے اس کو پیدا کیا اور اس کی صورت بنائی اور اس کو قوت سماعت عطا فرمائی نیز قوتِ بصارت بھی وہ برکت والا ہے اور بہت اچھا پیدا کرنے والا۔" اللہ تعالیٰ نے یہاں بھی اپنے لیے برکت کا لفظ پسند فرمایا ہے تو آپ غور کریں! اللہ تعالیٰ نے چہرہ کو کتنی برکتیں عنایت فرمائی ہیں نماز افضل العبادات یعنی تمام عبادتوں سے افضل ہے اور سجدہ نماز کے تمام ارکان سے افضل ہے تو اس کا تعلق چہرے کے ساتھ جوڑ دیا۔

16۔وضو و برکت:

دورانِ وضو یہ دعا پڑھی جا سکتی ہے۔

(اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ)

"الٰہی! میرے گناہ معاف کر دے میرا گھر وسیع کر دے میرے رزق میں برکت ڈال دے۔" اللہ تعالیٰ نے وضو میں بہت برکت رکھی ہے وضو نماز میں داخلہ ہے قیامت کو اعضاء وضو روشن ہوں گے۔ گھر کا وسیع و فراخ ہونا بہت بڑی نعمت ہے۔ زیادہ رزق نہیں مانگنا بلکہ برکت مانگنی ہے کیوں کہ رزق کسی وقت تباہی کا سبب بنتا ہے لیکن برکت جتنی بھی ہو فائدہ مند ہے۔

---

① ترمذی ج ۲ کتاب الدعوات باب ما یقول فی سجود القرآن ص ۲۰۲ حدیث: ۳۴۲۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

17۔ دیگر دعائیں و برکت:

صبح کے وقت کی دعا: ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا صبح یہ دعا پڑھی جائے۔

((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ، وَنَصْرَهُ، وَنُورَهُ، وَبَرَكَتَهُ، وَهُدَاهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ))①

"صبح کی ہم نے اور صبح کی تمام ملک نے رب العالمین کے لیے الٰہی! میں اس دن کی بھلائی یعنی فتح و مدد اور اس کی روشنی اور اس کی برکت مانگتا ہوں اور اس کی ہدایت اور اس دن کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کے بعد کی شرارتوں سے بھی۔"

چار چیزیں فتح، کشادگی، مدد، روشنی آخری چیز برکت اس دعا میں برکت کی اہمیت ہے۔

18۔ کھانے کی طرف ہاتھ بڑھاتے وقت:

(بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ)②

"میں اللہ تعالیٰ کا نام لے کر کھانا کھاتا ہوں اور اس پر اللہ کی برکت چاہتا ہوں۔" برکت پہلے مانگی گئی مقصد ہے کہ برکت کا تعلق کھانے کے ساتھ بھی ہوا۔

---

① سنن ابی دائود ج ۲ کتاب الادب باب ما یقول اذا اصبح ص ۳۳۷ حدیث ۵۰۸٦

② مستدرك حاکم ج ٤ ص ۱۰۷ حدیث نمبر ۷۰۸٤ کتاب الاطعمة

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

19۔ دودھ پی کر زیادہ نہیں مانگنا برکت مانگنی ہے:

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ))①

”اے اللہ ہمارے لیے اس دودھ میں برکت فرما اور ہم کو زیادہ عطا فرما۔“

20۔ استخارہ و برکت:

(ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيهِ)②

”پھر میرے لیے اس کام میں برکت ڈال۔“

مقصد ہے کہ یہاں بھی برکت کی اہمیت ہے۔

21۔ سلام و برکت:

ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے السلام علیکم کہا۔ آپ ﷺ نے جواب ارشاد فرمایا ساتھ ہی فرمایا عشر.... دس نیکیاں۔ پھر دوسرا آیا اس نے کہا: السلام علیکم ورحمة اللہ تو آپ ﷺ نے جواب ارشاد فرمایا ساتھ ہی فرمایا عشرون... بیس نیکیاں۔ پھر تیسرا آیا اس نے کہا السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ تو آپ ﷺ نے اسی طریقہ سے جواب دیا نیز فرمایا: تیس نیکیاں۔ یہاں بھی برکت کو اہمیت ہے اور آخری مقام برکت کا ہے۔③

22۔

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ میرے باپ کے ہاں تشریف لائے ہم نے آپ ﷺ کے لیے کھانا پیش کیا اور کھجوروں کی چٹنی

---

① ترمذی ج ۲ باب ما یقول اذا اکل طعاما حدیث ۳۷۸۹

② بخاری ج ۱ کتاب التہجد باب ما جاء فی التطوع مثنی مثنی حدیث نمبر ۱۱۲۶

③ سنن ابی داؤد ج ۲ کتاب الادب ابواب السلام باب کیف السلام ص ۳۵۰ حدیث نمبر ۵۱۹۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی پیش کی آپ نے تناول فرمایا۔ پھر کھجوریں پیش کیں وہ بھی تناول فرمائیں رسول اللہ ﷺ سبابہ و وسطیٰ انگلی جمع فرما کر گٹھلیاں پھینک رہے تھے پھر پانی لایا گیا وہ پیا پھر ہم نے جانے کے لیے سواری پیش کی جب جانے کا ارادہ فرمایا تو میرے باپ نے لگام پکڑ کر عرض کی ہمارے لیے دعا فرما دیجئے۔

(فَقَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ)①

تو آپ نے دعا کی: الٰہی! برکت فرما ہر اس چیز میں جو تو نے ان کو دیا ہے اور ان کو معاف بھی فرما ان پر رحم کر۔ سبحان اللہ! کتنی سعادت ہے بسر رضی اللہ عنہ کی افضل ترین دعائیں لے رہے ہیں وہ بھی رسول اللہ ﷺ کی زبان مبارکہ سے۔ بہر حال اولیت اس میں بھی برکت کو حاصل ہے۔

23۔ برکت و جریر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ:

حضرت جریر رضی اللہ عنہ بن عبداللہ مشہور صحابی ہیں آپ بہت بڑے بہادر تھے اور شاہسوار تھے آپ نے اعلان فرمایا۔

(يَا جَرِيرُ أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ بَيْتٍ لِخَثْعَمَ كَانَ يُدْعَى كَعْبَةَ الْيَمَانِيَةِ، قَالَ فَنَفَرْتُ فِي خَمْسِينَ وَمِاءَةِ فَارِسٍ، وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ، فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَضَرَبَ يَدَهُ فِي صَدْرِي فَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ، وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا قَالَ فَانْطَلَقَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ، ثُمَّ

① مشکوٰۃ ج ۱ باب الدعوات فی الاوقاف فصل اول ص ۲۱۳ حدیث نمبر ۲۴۲۷، مسلم ج ۲ کتاب الاشربة باب استحباب وضع النوی ودعاء الضیف ص ۱۸۰ حدیث ۵۳۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَعَثَ جَرِيرٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، رَجُلًا يُبَشِّرُهُ يُكْنَى أَبَا أَرْطَاةَ مِنَّا، فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ مَا جِئْتُكَ حَتَّى تَرَكْنَاهَا كَأَنَّهَا جَمَلٌ أَجْرَبُ، فَبَرَّكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَلَى خَيْلِ أَحْمَسَ، وَرِجَالِهَا خَمْسَ مَرَّاتٍ)[1]

کیا تو مجھ کو آرام پہنچا سکتا ہے ذالخلصہ وکعبہ وشامیہ سے؟ جاہلیت میں صنعاء شہر ملک یمن میں بیت اللہ کے مقابلہ میں خانہ کعبہ بنا آپ اس کو ختم کرنا چاہتے تھے کیوں کہ اصل کے مقابلہ میں نقل نہیں رہ سکتا، حق کے مقابلے میں باطل نہیں ٹھہر سکتا، جس طرح بت ختم ہو گئے تو حضرت جریر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری دو شرطیں ہیں۔

ا۔ میں باوجود بہادر ہونے کے گھوڑے سے گر جاتا ہوں اس کا علاج فرما دیں۔

۲۔ اس معرکہ میں میں صرف اپنے قبیلہ کے مجاہدین شامل کروں گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دونوں شرطیں قبول فرما لیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جریر رضی اللہ عنہ کے سینہ، چھاتی پر ہاتھ مارا اور دعا کی: الٰہی! اس کو گھوڑے سے گرنے سے بچانا اور اس کو ہدایت دینے والا اور ہدایت یافتہ بنانا۔

اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں دعائیں قبول فرمائیں حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے ۱۵۰ مجاہدین احمس قبیلہ سے لے کر حملہ کیا مصنوعی کعبہ پر اور اس کو تباہ و برباد کر دیا۔

[1] مسلم شریف کتاب الفضائل جریر بن عبداللہ ۲۹۷ حدیث نمبر ۲٤۷٦

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جریر رضی اللہ عنہ نے مجاہد ابوارطاۃ کے ہاتھ خوشخبری بھیجی رسول اللہ ﷺ بہت خوش ہوئے۔ رسول اللہ نے احمس قبیلہ کے آدمیوں اور گھوڑوں کے لیے برکت کی دعا فرمائی پانچ مرتبہ۔ دنیا کی تاریخ میں کسی داعی الدعا... دعا کرنے والے نے کسی مدعو لہ... جس کے لیے دعا کی گئی ہو پانچ مرتبہ ایک لفظ دعائیہ کو نہیں دہرایا نہ کسی نے آج تک پانچ دعائیں ایک لفظ کے ذریعہ حاصل کی ہیں۔

مقصد ہے کہ کسی دعا کو یہ شرف حاصل نہیں ہوا کہ اس کو پانچ مرتبہ نبی کی زبان پر آنے کا شرف حاصل ہوا ہو یہ شرف ملا ہے تو صرف دعاء برکت کو ملا ہے۔ اللہ اکبر! جس طرح اس دعا کا اعزاز ہے اسی طرح جریر و قبیلہ احمس کے آدمیوں اور گھوڑوں کا بھی اعزاز ہے بہر حال برکت ہی کی افضلیت ہے۔

24۔ بیت اللہ و برکت:

آیت نمبر ۹۷ پ ۴ میں اللہ تعالیٰ نے چار اوصاف بیان فرمائے ہیں خانہ کعبہ کے۔ اول سب سے پہلے عبادت کے لیے بنایا گیا، دوم یہ کہ جس کو دیکھ کر آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں، سوم مبارک برکت والا، چہارم ہدی للعالمین تمام لوگوں کی راہنمائی کرنے والا۔

واقعی بیت اللہ کا مقابلہ نہیں ہو سکتا ہمہ وقت ہر خطہ سے لوگ آکر حج و عمرہ وطواف کرتے ہیں تمام لوگ پانچ وقت نماز پڑھ کر ادھر رخ کر کے اتحاد و اتفاق کا مظاہرہ کرتے ہیں تمام لوگوں کو عبادت کے لیے جمع کرنا بیت اللہ کا ہی کام ہے اور اس کی برکت ہے ہر مسلمان اپنے دل میں جذباتی محبت رکھتا ہے بیت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ شریف کی۔ یہ بھی اس کی برکت کی دلیل ہے۔ اسلام کے ایک رکن حج کا تعلق بھی بیت اللہ کے ساتھ ہے۔ یہ بھی برکت ہے کہ ہر امیر غریب خادم آقا ایک ہی لباس میں ہوتے ہیں مزید جتنا خوش وہ اس لباس میں ہوتے ہیں اتنا خوش وہ کسی اور لباس میں نہیں ہوتے۔

25۔ لیلۃ القدر و برکت:

سب راتیں اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی ہیں کچھ راتوں کی خصوصیات ہیں ان راتوں میں بڑے بڑے کام ہوئے ہیں مثلاً لیلۃ المعراج کی بڑی فضیلت ہے۔ لیلۃ الھجرۃ ہجرت والی رات۔ لیلۃ النبوت جس رات قرآن پاک کی ابتداء ہوئی۔ اس طرح جمعہ کی رات کی فضیلت ہے رمضان کی تمام راتیں برکت والی ہیں لیکن لیلۃ القدر کی فضیلت شان علیحدہ ہے اللہ تعالیٰ نے اس کا نام لیلۃ مبارکہ رکھا ہے۔ واقعی اس رات کی بہت برکتیں ہیں ایک رات کی عبادت کا ثواب ہزار ماہ کی عبادت سے زیادہ ملتا ہے۔ مقدس کتاب قرآن مجید کا نزول بھی اسی رات ہوا۔

مقصد ہے کہ برکت کا تعلق لیلۃ القدر کے ساتھ بھی ہے۔

26۔ برکت و تجارت:

صخر الغامدی سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لِأُمَّتِي فِي بُكُورِھَا، قَالَ وَكَانَ إِذَا بَعَثَ سَرِيَّةً، أَوْ جَيْشًا، بَعَثَھُمْ أَوَّلَ النَّھَارِ))[1]

---

[1] جامع ترمذی ج ۱ کتاب البیوع باب ما جاء فی التکبیر بالتجارۃ ص ۱۷۹ حدیث ۱۲۱۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''الٰہی ! برکت ڈال میری امت کے لیے ہر اس کام میں جو وہ صبح کریں جب آپ چھوٹا لشکر یا بڑا لشکر بھیجتے تو صبح ہی بھیجتے۔'' حضرت صخر رضی اللہ عنہ بہت بڑے تاجر تھے جب بھی تجارتی قافلہ بھیجتے تو صبح ہی بھیج دیتے اس حدیث پر عمل کرنے کی برکت سے وہ دولت مند ہو گئے اور ان کا مال بھی بہت زیادہ ہو گیا۔

27۔

حکیم بن حزام بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ایک دینار قربانی کا جانور خریدنے کے لیے دیا انہوں نے ایک دینار کا جانور خرید لیا پھر اس کو دو دینار کا بیچ دیا پھر ایک دینار کا جانور خرید لیا اور باقی ایک دینار رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کر دیا آپ اس کی دیانت وصداقت اور حکمت عملی پر بہت خوش ہوئے۔

((فَتَصَدَّقَ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُ أَنْ يُبَارَكَ لَهُ فِي تِجَارَتِهِ))[1]

آپ نے وہ دینار صدقہ کر دیا اور حکیم کے لیے اس کی تجارت میں برکت کی دعا کی دیکھا آپ نے کہ رسول اللہ ﷺ نے کثرت مال کی دعا نہیں فرمائی بلکہ برکت کی دعا فرمائی، کثرت کا تعلق صرف دینار کے ساتھ ہے لیکن برکت کا تعلق دنیا و آخرت کے ساتھ ہے۔معلوم ہوا قربانی کا جانور شرعی مجبوری کی بنا پر فروخت کرنا پڑے تو اس تمام قیمت کا جانور خریدنا پڑے گا اگر کچھ رقم بچ جائے تو وہ صدقہ کر دی جائے۔

---

[1] ابوداؤد ج۲ کتاب البیوع باب فی المضارب ص ۱۲۴ حدیث ۳۳۸۶،مسلم ج۲ کتاب البیوع باب ثبوت خیار المجلس ص ۶ حدیث ۳۸۵۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

28۔

عروہ بن ابی الجعد البارقی کو رسول اللہ ﷺ نے ایک دینار دیا کہ وہ ان کے لیے قربانی کا جانور خریدیں تو انہوں نے ایک دینار کے بدلہ میں دو بکریاں خرید لیں پھر ایک بکری فروخت کر دی ایک دینار کے عوض تو عروہ نے دینار اور بکری لا کر پیش کر دی۔

((فَدَعَا لَهُ بِالْبَرَكَةِ فِي بَيْعِهِ كَانَ لَوِ اشْتَرَى تُرَابًا لَرَبِحَ فِيهِ))①

''آپ ﷺ نے اس کے لیے بھی برکت کی دعا فرمائی بعد ازاں وہ مٹی بھی خریدتے تو اللہ تعالیٰ ان کو نفع دیتا۔'' یہ جملہ یا تو مبالغہ پر مبنی ہے یا حقیقت ہے، کیونکہ کچھ قسمیں مٹی کی فروخت ہو رہی ہیں مقصد ہے کہ ان کو کبھی تجارت میں خسارہ نہ ہوا یہاں بھی رسول اللہ ﷺ نے برکت کی دعا فرمائی۔

29۔ تجارت اور برکت:

حکیم بن حزام سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مشتری خریدنے والا بائع بیچنے والا بیع خرید و فروخت کرنے کے بعد جب تک اس مجلس میں حاضر ہیں اس وقت تک کوئی بھی فریق سودا فسخ کر سکتا ہے جب دونوں اس مجلس سے کھڑے ہو جائیں یا ایک مجلس سے کھڑا ہو جائے تو یہ رعائت ختم ہو جاتی ہے۔ نیز فرمایا۔

((الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا))②

---

① ابوداؤد: بَابٌ فِي الْمُضَارِبِ يُخَالِفُ حدیث: ٣٣٨٤

② مسلم ج٢ كتاب البيوع باب ثبوت خيار المجلس ص ٦ حديث: ٣٨٥٨، مشكوة ج١ كتاب البيوع باب الخيار فصل اول ص ٢٤٤ حديث نمبر ٢٨٠٢

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"دونوں فریق سچ بولیں اور واضح بات کریں ایک دوسرے سے دھوکہ نہ کریں تو دونوں کی خرید و فروخت میں برکت کی جاتی ہے دونوں بات کو چھپائیں اور ایک دوسرے سے جھوٹ بولیں تو برکت مٹ جاتی ہے۔" معلوم ہوا برکت کا تعلق تجارت کے ساتھ بھی ہے بلکہ برکت کے بغیر تجارت دنیا و آخرت میں بربادی کا سبب بنے گی کیونکہ اس طرح تجارت میں خیانت وجھوٹ آجائے گا جب تجارت میں برکت ہوگی تو یہ دونوں چیزیں اس میں نہیں ہوں گی۔

30۔قرضہ کی واپسی و برکت کی دعا:

عبداللہ بن ابی ربیعہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے قرضہ لیا چالیس ہزار روپے جب آپ کے پاس مال آیا تو میرا قرضہ واپس کردیا ساتھ ہی فرمایا:

(بَارَكَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلْفِ اَلْحَمْدُ وَالْاَدَآءُ)①

اللہ تعالیٰ برکت کرے تیرے اہل میں اور مال میں جب آدمی کسی سے قرضہ لے تو اس کا بدلہ دو طرح سے ہے (ا) قرضہ بغیر حیل و حجت کے واپس کردے۔

۲۔قرضہ دینے والے کا شکریہ بھی ادا کرے اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کرے جس نے قرضہ اتارنے کے اسباب پیدا فرمائے ہمارے ہاں یہ دونوں چیزیں مفقود ہیں یعنی بروقت قرضہ واپس کرنا اور قرض دینے والے کا شکریہ ادا کرنا۔اس کے برعکس اس کے ساتھ دشمنی کرنا پریشان کرنا ہمارے معاشرے کا جز بن گیا ہے الا ماشاءاللہ

① مشکوۃ ج ۱ باب الافلاس والانظار فصل ثالث ص ۲۵۳ حدیث ۲۹۲۶،نسائی ج ۲ کتاب البیوع باب الاستقراض ص ۲۲۷ حدیث ٤٦٨٣

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہرحال اس سنت پر عمل کرنا ضروری ہے یہاں بھی رسول اللہ ﷺ نے برکت کی دعا کو ہی ترجیح دی ہے۔

31۔

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

((ثَلَاثٌ فِيهِنَّ الْبَرَكَةُ الْبَيْعُ إِلَى أَجَلٍ وَالْمُقَارَضَةُ وَاَخْلَاطُ الْبُرِّ بِالشَّعِيرِ لِلْبَيْتِ لَا لِلْبَيْعِ))①

تین چیزوں میں برکت ہے۔

۱۔کسی آدمی کو ادھار چیز دے دینا شرط نقد اسی قیمت میں دے رہا ہے لیکن اس پر احسان کرتے ہوئے ادھار دے تو اللہ تعالیٰ اس کے کاروبار میں برکت کرے گا۔

۲۔ایک آدمی کسی کو رقم دیتا ہے وہ تجارت کرتا ہے نفع دونوں تقسیم کرتے ہیں اس میں بھی اللہ تعالیٰ برکت کرتے ہیں کیوں کہ رب المال مال والے نے ضرورت مند آدمی کو روزگار مہیا کیا دوسرے نے دیانت داری سے کام کیا۔

۳۔اس گندم میں جو ملاتے ہیں جو گندم گھر میں کھاتے ہیں وہ باعث برکت ہے دو وجوہ سے۔کفایت شعاری اور سادگی اور یہ دونوں چیزیں شریعت میں پسندیدہ ہیں اور اس کے مقابل اسراف اور تکبر ناپسندیدہ ہیں مگر گندم کو فروخت کرنے کے لیے ایسا نہ کیا جائے بہرحال مذکورہ اچھے کاموں پر عمل کرکے برکت

---

① سنن ابن ماجه كتاب التجارات باب الشركة المضاربة رقم: ٢٢٨٩، مشكوة باب الشركة والوكالة ص ٢٥٤ فصل ثالث ج ١ حديث نمبر ٢٩٣٦

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرنی چاہیے۔مقصد ہے اسلام برکت حاصل کرنے کی تلقین کرتا ہے نہ کہ کثرت، اس سے دنیاوی واخروی فائدے ہیں۔سبحان اللہ! رسول اللہ ﷺ کس طرح اپنی امت کو ہر معاملہ میں اتحاد و اتفاق ایک دوسرے کے ساتھ ہمدردی کا سبق دے رہے ہیں پھر یہ محنت انسان کی ضائع نہیں جائے گی اس کو برکت کی ضمانت دی جارہی ہے۔

32۔ برکت کی فیاضی:

زہرہ بن معبد فرماتے ہیں میرا دادا عبداللہ بن ہشام مجھ کو اپنے ساتھ بازار لے جاتا وہاں سے غلہ خریدتے تو ان کو عبداللہؓ بن عمرؓ بن عبداللہؓ بن زبیر رضی اللہ عنہم ملتے وہ کہتے اَشْرِکْنَا ہمیں بھی اس خرید وفروخت میں شریک کرلو۔

((فَإِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ دَعَا لَكَ بِالْبَرَكَةِ، فَيَشْرَكُهُمْ)) [1]

"رسول اللہ ﷺ نے تیرے لیے برکت کی دعا فرمائی تھی تو وہ ان کو شریک کرلیتے۔" حضرت عبداللہ چھوٹے تھے تو ان کی والدہ زینب بنت حمید ان کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں بیعت کے لیے لیکن یہ چھوٹے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے سر پر ہاتھ پھیرا اور ان کے لیے برکت کی دعا بھی فرمائی دعا کی برکت کی وجہ سے ایک سودا میں ان کو کبھی اونٹ کے وزن کے برابر نفع آتا یا اس کا معنی یہ ہے کہ وہ اتنا زیادہ یومیہ نفع کماتے کہ اونٹ پر لاد کر گھر میں بھیج دیتے۔مقصد ہے کہ سر پر نہ اٹھا سکتے اس واقع سے معلوم ہوا برکت کا فیضان

---

[1] بخاری ج ۱ ص ۳۴۰ باب الشركة في الطعام وغيره حديث نمبر ۲۵۰۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہت زیادہ تھا یہ بھی معلوم ہوا صحابہ کرام کے ہاں برکت کی بہت اہمیت تھی وہ لوگ برکت حاصل کرنے کے لیے کس طرح کوشش کرتے۔ ہمارے ہاں معاملہ اس کے برعکس ہے ہم سنت پر عمل کر کے برکت حاصل نہیں کرتے ہم اس چیز کو مزاروں میلوں لنگروں میں تلاش کرتے ہیں مسلمانوں کو برکت ملتی ہے وہ کام کرنے سے جو شریعت نے بتائے ہیں۔ ①

33۔ بے برکتی والا کام:

حضرت سعید بن حریث فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص تم سے گھر فروخت کر دے یا زمین بلا ضرورت۔

((قَمِنٌ أَنْ لَا يُبَارَكَ لَهُ إِلَّا أَنْ يَجْعَلَهُ فِي مِثْلِهِ)) ②

عین ممکن ہے کہ اس کی اس تجارت میں برکت نہ پڑے مگر وہ فوری طور پر جائیداد خرید لے مقصد ہے کہ غیر منقولہ جائیداد شدید مجبوری کی بنا پر فروخت کرنی چاہیے منقولہ جائیداد مثلاً روپے زیورات و دیگر اشیاء کا بے کار ہونے کا زیادہ امکان ہے وہ چوری ہو سکتی ہیں، گم و بوسیدہ ہو سکتی ہیں، دن بدن ان کی قیمت کم ہوتی ہے لیکن غیر منقولہ جائیداد زمین و مکان و دکانیں وغیرہ ان تمام خطرات سے محفوظ ہیں۔ اس کا مشاہدہ بھی کئی دفعہ ہوا ہے، منقولہ جائیداد بیچنے والے اکثر پریشان ہوتے ہیں۔ ہاں البتہ وہ فوری طور پر مزید زمین خرید لیں تو پھر نقصان کا امکان کم ہے بہر حال اس برکت کا خیال رکھنا چاہیے۔

---

① حوالہ مذکور حدیث نمبر ۲۵۰۱

② مشکوۃ باب الشفعة ص ۲۵۶ فصل دوئم حدیث نمبر ۲۹۶۶، دارمی ج ۲ حدیث ۲۶۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

34۔تہنیۃ مبارک دینا دلہا و دلہن کو:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب دلہا و دلہن کو مبارک باد دیتے تو فرماتے۔

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ، وَبَارَكَ عَلَيْكُمْ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِيْ خَيْرٍ))[1]

''اللہ تعالیٰ تمہارے لیے برکت کرے اور تمہارے اوپر بھی برکت کرے اور ہر بھلائی میں اللہ تعالیٰ تم کو شریک ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔'' یہاں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو دفعہ برکت کی دعا فرمائی ہے شادی کے بعد دنیاوی و دینی لحاظ سے انسان زندگی کے دوسرے حصہ میں داخل ہو جاتا ہے اس لیے اس کے لیے برکت کی دعا کرنی چاہیے۔ یہاں معاملہ برعکس ہے، فریقین کثرت کے پیچھے دوڑتے ہیں لڑکے والے جہیز کی کثرت پر خوش ہوتے ہیں لڑکی والے برأت کی ظاہری شان و شوکت اور لڑکے کے مال کی کثرت پر پھولے نہیں سماتے پھر اسی خوشی میں حواس کھو بیٹھتے ہیں۔ رسومات، بدعات، فضول خرچی کا سیلاب بہہ پڑتا ہے پھر اسی سیلاب میں فریقین غوطہ زن ہو کر فخر، کبر و تکبر، ریاکاری، دکھاوا، بڑائی کا نعرہ لگاتے ہیں العیاذ باللہ۔

غریبوں کے ایمان متزلزل ہو جاتے ہیں۔ اس مقابلہ بازی سے شیطان مزید اشتعال دلاتا ہے ہوائی فائرنگ شروع ہوگئی دفعتاً کوئی زخمی ہو گیا، کوئی مر گیا، اللہ تعالیٰ کی غیرت جوش میں آئی شادی کدہ ماتم کدہ بن گیا تو گویا کثرت نے اپنا نتیجہ دکھا دیا کثرت نے زبان حال سے کہا کہ تم نے ہر مشورہ و سوچ و فیصلہ میں مجھ کو

---

① ابن ماجہ ج۱ ابواب النکاح بَابُ تَهْنِئَةِ النِّكَاحِ حدیث نمبر۱۹۰۵ ص ۱۳۸ ، ابوداؤد کتاب النکاح ج ۱ باب ما یقال للمتزوج ص ۲۹۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدم رکھا تو میں ایسے ہی کرتی ہوں، اپنے کیے پر افسوس کرو، شرمندگی کا اظہار کرو، سچی پکی اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرو، دل سے میرا خیال نکال دو، ممکن ہے تمہارے گناہ معاف ہو جائیں اور تمہارے ہاں برکت ڈیرے ڈال لے تمہاری بدقسمتی خوش قسمتی میں بدل جائے۔ بہرحال قناعت میں ہی برکت ہے سب سے بڑا تحفہ دلہا و دلہن کے لئے برکت کی دعا ہے برکت کو ہی ہر قدم پر آگے رکھیں۔

35۔

عمرو بن شعیب عن ابیه عن جده بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص شادی کرے یا خادم خریدے یا خادمہ خریدے۔ اب خریدنے کا رواج ختم ہو چکا ہے۔ اب خادم یا خادمہ رکھنے کے وقت یا کوئی جانور خریدنے اور شادی کرنے کے بعد یہ دعا پڑھے۔

((اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَإِذَا اشْتَرَى بَعِيرًا فليأخُذْ بِذروةِ سنامِه ولْيَقُلْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَفِي رِوَايَةٍ فِي الْمَرْأَةِ وَالْخَادِمِ ثُمَّ لِيَأْخُذْ بِنَاصِيَتِهَا وَلْيَدْعُ بِالْبَرَكَةِ))①

”الٰہی! میں سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس بھلائی کا بھی جس پر تو نے اس کو پیدا کیا ہے میں اس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور اس شر سے بھی جس پر تو

---

① مشکوۃ کتاب الدعوات ج۱ فصل ثانی باب الدعوات فی الاوقات ص ۲۱۵ حدیث:۲٤٤٦،سنن ابی داؤد رقم :۲۱٦۰ کتاب النکاح باب فی جامع النکاح ، شرح السنة للبغوی کتاب الدعوات باب ما يقول المتزوج رقم :۱۳۲۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے اس کو پیدا کیا ہے جب اونٹ خریدے اس کی کوہان کی چوٹی کو پکڑ کر یہی دعا پڑھے ایک روایت میں ہے کہ خادم و بیوی کی چوٹی کے بال پکڑ کر اللہ تعالیٰ کے ہاں برکت کی دعا بھی کرے۔" مقصد ہے کہ برکت کی دعا کو اس میں بھی دخل ہے۔ اللہ اکبر! برکت کی ضرورت انسان کو خادم و بیوی کے ہوتے ہوئے بھی ہے۔

36۔حصول برکت:

مقداد بن معدیکرب سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

((کیلوا طَعَامك یُبَارك لکم فِیهِ))[①]

"جو غلہ تم گھروں میں کھاتے ہو اس کو تول لیا کرو یا ناپ لیا کرو اس طرح تمہارے لیے اس میں برکت ہوگی۔" اس کے دنیاوی و دینی فائدے ہیں۔ آدمی کو پتہ چل جاتا ہے کہ میرا ماہانہ سالانہ اتنا غلہ کھایا جاتا ہے وہ بچا کر محفوظ رکھ لیتا ہے باقی غلہ وہ بوقت ضرورت فروخت کر دیتا ہے اس سنت پر عمل کر کے برکت حاصل کریں مقصد ہے غلہ کی طرف دھیان نہ کریں برکت حاصل کریں۔

37۔

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (اصل نام صدی بن عجلان ۸۶ھ مصر میں فوت ہوئے وہ فرماتے ہیں) کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو یہ دعا پڑھتے۔

((الحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیهِ، غَیْرَ مَکْفِیٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ

① مشکوۃ بحوالہ بخاری کتاب الاطعمۃ فصل اول ص ۳۶۵ حدیث نمبر ۴۱۹۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلاَ مُسْتَغْنًی عَنْهُ، رَبَّنَا)) [1]

''سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جس تعریف میں بہت زیادہ برکت ہے ہم اس کھانے کا حق ادا نہیں کر سکے نہ ہی ہم اس کھانا کو الوداع کہتے ہیں نہ ہی ہم ان سے بے پرواہ ہو سکتے ہیں اے ہمارے رب!'' مقصد ہے حمد کے ساتھ بھی برکت کا تعلق ہے اسلام میں جن الفاظ سے اللہ تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے ان الفاظ میں سے سب سے زیادہ جامع معانی، افضل ترین مشہور معروف لفظ حمد ہے لیکن برکت سے یہ لفظ بھی خالی نہیں گویا اس کو بھی برکت کی ضرورت ہے۔

38۔ برکت کی حفاظت:

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ خالد بن زید الخزرجی کی ۵۱ ھ میں قسطنطنیہ کے قریب وفات ہوئی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دفعہ کھانے میں شریک تھے۔

((فَلَمْ أَرَ طَعَامًا كَانَ أَعْظَمَ بَرَكَةً مِنْهُ أَوَّلَ مَا أَكَلْنَا وَلَا أَقَلَّ بَرَكَةً فِي آخِرِهِ)) [2]

جب ہم وہ کھانا کھانے لگے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہمارے ساتھ کھانا تناول فرما رہے تھے تو میں نے اس کھانے میں اتنی برکت دیکھی اپنی آنکھوں سے آج تک میں نے اتنی برکت کسی کھانے میں نہیں دیکھی لیکن وہ برکت کم ہونی شروع ہوگئی قلیل وقت میں برکت بالکل ختم ہوگئی ہم نے اس بات کی شکایت کی

---

① بخاری ج ۲ کتاب الاطعمة باب ما یقول اذا فرغ من طعامه ص ۸۲۰ حدیث نمبر ۵۴۵۸

② مشکوۃ المصابیح کتاب الاطعمه الفصل الثانی حدیث نمبر ۴۲۰۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں، تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہم نے کھاتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا تھا اس لیے برکت پڑگئی پھر ایک آدمی آکر کھانا کھانے لگ گیا تو اس نے بسم اللہ نہیں پڑھی تھی اس لیے برکت ختم ہو گئی۔

اس سے معلوم ہوا کہ جب اجتماعی طور پر کھانا کھایا جائے تو سب لوگ بسم اللہ پڑھیں بعد میں جو آدمی آئے اس کا خیال رکھا جائے کہ وہ بسم اللہ پڑھ کر کھانے میں شریک ہو ورنہ برکت ختم ہو جائے گی۔

39۔ اتفاق میں برکت ہے:

رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے شکائت کی ہم کھانا کھاتے ہیں کھانا وافر مقدار میں ہوتا ہے لیکن ہم پھر بھی سیر نہیں ہوتے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

((فَاجْتَمِعُوا عَلٰى طَعَامِكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ يُبَارِكْ لكم فِيهِ))[1]

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

((كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا، وَدَعُوا ذِرْوَتَهَا، يُبَارَكْ فِيهَا))[2]

"کھانا کھاتے وقت چاروں طرف سے پہلے کھایا کرو درمیان میں سے پھر کھایا کرو اس طرح برکت ہو گی اس میں"۔ مثلاً روٹی یا اس کی مثل درمیان کا حصہ بعد میں اس طرح چاول یا اس کی مثل درمیانہ حصہ بعد میں کھایا جائے سنت پر عمل ہو گا اور برکت بھی پڑے گی۔ سبحان اللہ! ہادی کائنات کس طرح اپنی امت کو برکت

① مشكوة باب الضيافت فصل الثانى ص ٣٦٩ حديث نمبر ٤٢٥٢

② سنن ابن ماجه بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْأَكْلِ، مِنْ ذُرْوَةِ الثَّرِيدِ حديث نمبر ٣٢٧٥ ص ٢٤٣ ص ٢٤٣

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حاصل کرنے کا طریقہ بتا رہے ہیں لیکن امت کثرت کے پیچھے بھاگتی ہے۔

40۔ ہاتھ دھونے سے کھانے میں برکت ہوتی ہے:

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے تورات میں پڑھا تھا۔

((أَنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ، وَالْوُضُوءُ بَعْدَهُ))[1]

''کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھونا باعث برکت ہے میں نے اس کا ذکر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا بھی باعث برکت ہے۔''

مقصد ہے کھانے کے وقت دو دفعہ ہاتھ دھونا کھانا شروع کرنے سے پہلے اور فارغ ہوکر۔ اس سنت پر بھی عمل کریں۔

41۔ زیتون میں برکت:

حضرت ابوسعید فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

((كُلُوا الزَّيْتَ وَادَّهِنُوا بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ))[2]

زیتون کا تیل کھایا کرو اور سر پر بھی لگایا کرو کیوں کہ یہ درخت بابرکت ہے مقصد ہے کہ اس درخت کا تیل نہ صرف توانائی بخشتا ہے بلکہ اس سے برکت بھی حاصل ہوتی ہے۔

---

① سنن ابی داؤد باب فی غسل الید قبل الطعام حدیث نمبر ۳۷۶۱

② مشکوۃ المصابیح حدیث ۴۲۲۱، سنن ترمذی ابواب الاطعمہ باب ما جاء فی اکل الزیت رقم ۱۸۵۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

42۔ برکت حاصل کرنے کے لیے آدمی اپنا معاملہ خفیہ رکھ سکتا ہے:

(أکل طعامکم الأبرار، وصلّت علیکم الملائکة، وأفطر عِندکم الصّائِمون)[1]

رسول اللہ ﷺ ایک دفعہ سعد بن عبادہ کے گھر تشریف لے گئے تو فرمایا السلام علیکم ورحمۃ اللہ! حضرت سعد رضی اللہ عنہ نے جواب دیا لیکن آہستہ آپ نے تین دفعہ سلام کہا تو حضرت سعد نے تین دفعہ ہی آہستہ جواب دیا تو رسول اللہ ﷺ واپس چل پڑے حضرت سعد رضی اللہ عنہ دوڑ کر رسول اللہ ﷺ کو واپس لے آئے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں میں نے آہستہ جواب اس لیے دیا ہے تا کہ میں آپ ﷺ کی زبان مبارک سے زیادہ مرتبہ سلامتی کی دعا لے لوں اور آپ کی کلام مبارکہ وسلام سے برکت حاصل کرلوں ویسے میں نے آپ کا سلام کانوں سے سنا ہے اور جواب بھی دیا۔

(اَنْ اَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلَامِكَ وَمِنَ الْبَرَكَةِ)

رسول اللہ ﷺ نے اس پر اعتراض نہیں کیا اس سے معلوم ہوا کسی علت کی بنا پر آدمی اپنے سلام کو خفیہ رکھ سکتا ہے لیکن فریضہ ادا نہیں ہوگا اور جہاں امید ہو کہ یہاں افراد ہوں گے سلام کہا جا سکتا ہے، یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ سلام کے ساتھ لفظ ورحمۃ اللہ وبرکاتہ بھی ملاتے تھے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے کلام وسلام میں برکت بھی ہے اس سے آپ اندازہ کریں کہ برکت کی کتنی فضیلت ہے۔

---

[1] مشکوۃ ج۲ باب الضیافة فصل ثانی ص ۳۶۹، شرح السنة ج۱۲ رقم ۳۳۲۰ کتاب الاستئذان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

43۔ بچوں کی تربیت برکت سے کی جائے:

حضرت سائب رضی اللہ عنہ بن یزید فرماتے ہیں میری خالہ مجھ کو رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئیں کہا کہ اس کے سر میں درد ہے تو رسول اللہ ﷺ نے۔

((فَمَسَحَ رَأْسِي وَدَعَا لِي بِالْبَرَكَةِ))①

میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے برکت کی دعا بھی کی پھر آپ نے وضو فرمایا تو میں وہ پانی جمع کرتا رہا بعدازاں وہ پانی میں نے پی لیا پھر میں نے آپ کی مہر نبوت دیکھی جو چکور کے انڈے کے برابر تھی ،۲۔ حضرت ابوموسیٰ اشعری فرماتے ہیں کہ میرے ہاں بیٹا پیدا ہوا میں اس کو آپ کے پاس لایا تو آپ نے اس کو گھٹی دی اور اس کا نام ابراہیم رکھا فَدَعَا لَهُ النبی ﷺ بِالْبَرَكَةِ نبی کریم ﷺ نے اس کے لیے برکت کی دعا فرمائی۔

44۔

حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے اپنے بیٹے انس کے لیے دعا کی درخواست کی جو آپ نے قبول فرمالی حضرت انس سید خدام رسول اللہ ﷺ تھے آپ رسول اللہ ﷺ کے طویل ترین وقریب ترین وعظیم ترین خادم تھے نبی ﷺ نے دعا فرمائی۔

((اللّٰهُمَّ أَكْثِرْ مَالَهُ، وَوَلَدَهُ، وَبَارِكْ لَهُ فِيمَا أَعْطَيْتَهُ))②

''الٰہی! انس کو مال زیادہ دے اور اولاد بھی زیادہ دے اس کی ہر چیز میں برکت بھی ڈال دے۔'' یہاں برکت کو اہمیت ہے کہ مال و اولاد وہی نفع مند ہے کہ جس میں

---

① بخاری ج ۲ کتاب الدعوات باب الدعا للصبیان باالبرکۃ حدیث نمبر ۶۳۵۲

② بخاری باب الدعاء بکثرۃ المال مع البرکۃ ص ۹۴٤ حدیث ۶۳۷۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

برکت ہو وہ مال دنیا و آخرت میں انسان کے لیے باعث راحت و بلندی درجات ہوتا ہے۔ اسی طرح بے برکت اولاد اور مال وبال جان بن جاتا ہے۔

45۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میری شادی پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

((بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ))①

''اللہ تعالیٰ تیرے لیے برکت کرے ولیمہ ضرور کرو اگرچہ ایک بکری کا کیوں نہ ہو۔'' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا قبول ہوگئی آپ بہت مال دار و سخی تھے۔

46۔

حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری شادی پر مجھ کو مبارک دی فرمایا ((فَبَارَكَ اللّٰهُ عَلَيْكَ)) پس اللہ تعالیٰ برکتیں ہی برکتیں کرے تیرے لیے۔ سبحان اللہ! برکت کی کتنی فضیلت ہے حیرانگی اس بات کی ہے کہ ہمارے ہاں کسی کا دھیان بھی اس طرف نہیں اس کی ضد کی طرف دھیان ضرور ہے وہ ہے کثرت کی طرف العیاذ باللہ تو ہمیں اس طرف بھی توجہ کرنی چاہیے۔

47۔ خصوصیات ممالک:

اللہ تعالیٰ نے زمین پیدا فرمائی اس کے مختلف طبقے وقطعات بنائے کہیں پہاڑ کہیں صحرا کہیں درختوں کے جھنڈ کہیں سمندر دریا بہرحال ہر علاقہ و ملک کی علیحدہ علیحدہ خصوصیات ہیں اسی طرح ہر شہر کی اپنی شناخت ہے اور خواص

---

① بخاري: بَابٌ: كَيْفَ يُدْعَى لِلْمُتَزَوِّجِ حديث ٥١٥٥

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں لیکن کچھ شہر وممالک تمام دنیا سے ممتاز ہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔

((اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي شَامِنَا اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي يَمَنِنَا))[1]

''الٰہی! برکت کرو ہمارے لیے ہمارے شام میں الٰہی برکت کرو ہمارے لیے ہمارے یمن میں۔'' شام کو مقدم کیا ہے کیوں کہ شام میں برکت اصل ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے س اسراء پ ۱۵ میں ﴿بَارَكْنَا حَوْلَهٗ﴾ ہم نے بیت المقدس کے اردگرد برکت ڈال دی ہے ظاہری و معنویہ یمن کے لیے ضمنا دعا فرمائی بہرحال یہ خصوصیت ان دو ممالک کی ہے۔دعا کی یہ بھی وجہ ہے کہ آپ کی ولادت مکہ میں اور آپ کی قریبا عمر ۵۲ برس مکہ میں گزری اور مکہ معظّمہ یمن سے ہے مدینہ منورہ آپ کا مسکن و مدفن ہے اور مدینہ شام سے ہے اس لیے آپ نے فرمایا ہمارے شام میں اور ہمارے یمن میں۔

۳۔ اکثر انبیاء کرام کا وطن شام تھا یمن میں بہت سارے اولیاء گزرے بہرحال دعا کے اثرات اب بھی ہیں ظاہری و باطنی۔ ثابت ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے برکت کو بہت وسعت عطا فرمائی ہے تمام ملک اس کی خادمی کریں اور اس کی اہمیت اور اس کو خوش آمدید کہیں اور اس کا احترام کریں اس کو مزید حاصل کرنے کی عملا وقولا کوشش کریں اس سے بے پرواہی کی غلطی نہ کریں جن ملکوں نے ایسی غلطیاں کی ہیں وہ سخت ترین خمیازہ بھگت رہے ہیں ہمارا ملک پاکستان بہت بڑی نعمت ہے تمام اہل اسلام کے لیے اللہ تعالیٰ نے ہر نعمت سے اس کو نوازا ہے

---

① مشکوۃ ج۲ باب ذکر الیمن والشام فصل اول ص ۵۸۲ حدیث نمبر: ۶۲۷۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیکن حکمرانوں کی کذب بیانی، وعدہ خلافی اور غیر مسلموں کی غلامی نے اسے وہ نقصان پہنچایا ہے جو کسی کے وہم وگمان میں نہیں تھا۔ حضرت انس فرماتے ہیں:

((أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَظَرَ قِبَلَ الْيَمَنِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أَقْبِلْ بِقُلُوبِهِمْ وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا))[1]

نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ یمن کی طرف دیکھا تو فرمایا: الٰہی! یمنیوں کے دل ہماری طرف متوجہ کر دو ہمارے صاع و مد میں برکت کر دو .... صاع .... جیسے ہمارے ہاں ٹوپا .... غلہ ناپنے کا برتن جو لوہے کا ہوتا ہے۔ مد .... پڑوپی .... ٹوپہ کا چوتھائی حصہ یہ قریبا دوسوا دوکلو کا ہوتا ہے۔

48۔ سلام الصلوۃ وبرکت:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ سلام پھیرنے کے بعد کچھ دیر قبلہ رخ ہی بیٹھتے دیگر دعاؤں کے ساتھ یہ دعا بھی پڑھتے۔

((اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ))[2]

الٰہی! تو سلامتی والا! مقصد ہے کہ تو ہر غائب وحوادث وآفات پریشانیوں سے پاک ہے تجھ سے سلامتی ہے مقصد ہے سلامتی کی امید تیری طرف سے ہی ہے، تو ہی سلامتی دیتا ہے۔ ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھو تو برکت والی ذات، جلالت والا اور احسان کرنے والا۔ بہرحال یہاں بھی برکت کا ذکر ہے نماز کے بعد سب سے پہلے تھوڑی سی بلند آواز کے ساتھ اللہ اکبر پڑھنا ہے پھر تین دفعہ استغفر اللہ پڑھو پھر دیگر دعائیں۔

---

① مشكوة المصابيح فصل الثاني حديث نمبر ٦٢٧٢

② مشكوة المصابيح ج ١ كتاب الصلاة ص ٨٨ حديث نمبر ٩٦٠

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

49۔حضرت جابر و برکت:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بہت زیادہ مقروض تھے آپ کا خیال تھا کہ میرا قرض جلد اتر جائے لیکن کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کی کہ میری سفارش فرمائیں تو آپ نے سفارش فرما دی لیکن وہ نہ مانا تو آپ نے دوبارہ سفارش نہ کی۔

((وَدَعَا فِي ثَمَرِهَا بِالْبَرَكَةِ))[1]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے باغ کے پھل کے لیے برکت کی دعا فرمائی میرا قرض اتر گیا تیس وسق قریبا ایک سو بارہ من اور بیس کلو کھجوریں قرضہ تھا جو کہ اتر گیا سترہ وسق کھجوریں بچ گئیں۔ اللہ اکبر! وہ لوگ کتنے خوش قسمت تھے جو ہر کام برکت کے ساتھ کرتے اللہ تعالیٰ کی رحمت وفضل ان کے شامل حال ہوتا۔ الٰہی! ہمیں بھی توفیق دو کہ ہم بھی اپنے معاملات اس طرح ہی ختم کر لیں اور دنیاوی واخروی رسوائی سے بچ جائیں جو کام برکت سے ہوتا ہے وہ ہی باعث اطمینان وسکون ہوتا ہے۔ہمیں برکت حاصل کرنے کے لیے اپنی نیت درست کرنی پڑے گی۔

50۔

حضرت امیہ بنت قیس غفاریہ فرماتی ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کی طرف تیاری فرمائی ہم بہت سی عورتیں آپ کی خدمت میں حاضر ہوئیں عرض کی کہ ہم بھی اس غزوہ میں شامل ہونا چاہتی ہیں اور ہم مجاہدین کی خدمت کریں گی مثلاً زخمیوں کی مرہم پٹی، کھانا تیار کریں گی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اجازت دے دی

---

[1] بخاری ج ۱ کتاب الاستقراض باب اذا قضی دون حقه او حلله فهو جائز ص ۳۲۴ حدیث:۲۳۹۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس وقت میں بالکل نو عمر بچی تھی آپ نے مجھ کو سامان کے تھیلے .... بورے کے پیچھے بیٹھا لیا جو آپ ﷺ کی سواری پر رکھا گیا۔ مقصد ہے کہ سواری پر میرے و رسول اللہ ﷺ کے درمیان سامان والا تھیلا تھا چلتے چلتے مجھ کو نسوانی تکلیف یعنی حیض آ گیا میرے ساتھ یہ معاملہ پہلی دفعہ ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا پانی میں نمک ڈال کر غسل کرو میں نے ایسا کیا مجھ کو آرام محسوس ہوا کمزوری کے اثرات جاتے رہے اور صفائی بھی اچھی طرح ہو گئی۔ نمک پانی میں ڈال کر غسل کرنا بہت فائدہ مند ہے تھکاوٹ دور ہوتی ہے صفائی اچھی ہوتی ہے وہ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے مجھ کو خاص موقع پر حکم دیا لیکن میں جب بھی غسل کرتی نمک پانی میں ڈال کر غسل کرتی سبحان اللہ یہ ہے محبت رسول ﷺ ہمارے ہاں محبت کے تقاضے اور ہیں۔ امیہ رضی اللہ عنہا یہ واقع عورتوں کے اجتماع میں سنا رہی تھیں جو جمع ہوئی تھیں آپ کا وعظ سننے کے لیے تو امیہ نے واقع خیبر تفصیل سے بیان کیا پھر انہوں نے ہار گلے سے اتار کر مجمع میں لہرایا اور عورتوں کو دکھایا کہ یہ ہار رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے مقام پر خود اپنے ہاتھ مبارک سے میرے گلے میں ڈالا تو میں نے اس وقت سے لے کر آج تک اس ہار کو اپنے گلے سے نہیں اتارا پھر امیہ نے وصیت کی کہ جب میں فوت ہو جاؤں تو آخری غسل بھی مجھ کو پانی میں نمک ڈال کر دیا جائے اور ہار بھی میرے ساتھ دفن کیا جائے اور گلے سے نہ اتارا جائے۔ اب ہم اصل بات کی طرف آتے ہیں کہ جب امیہ نے غزوہ خیبر میں جانے کا مطالبہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مطالبہ قبول فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا یہ کام بہت برکت والا ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ مقصد

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جہاد و مجاہدین کی خدمت بہت برکت والا کام ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے۔ مقصد ہے جہاد و مجاہدین کی خدمت کرنا کسی طریقہ سے یہ برکت والا کام ہے لیکن جہاد فی سبیل اللہ ہو۔ ①

51۔ جہاد و برکت:

حضرت سلمہ رضی اللہ عنہ بن اکوع فرماتے ہیں۔

((خَفَّتْ أَزْوَادُ النَّاسِ وَأَمْلَقُوا، فَأَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فِي نَحْرِ إِبِلِهِمْ فَأَذِنَ لَهُمْ)) ②

ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے تو قوم کا توشہ ختم ہو گیا مجاہدین بہت زیادہ محتاج ہو گئے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے کہ ہمیں اونٹ ذبح کرنے کی اجازت دو تو آپ نے فرمایا تم اونٹ ذبح کر سکتے ہو یہاں مسئلہ حرام حلال کا نہیں تھا اونٹوں کے کم ہونے کا خطرہ تھا بہرحال صحابہ کرام ابھی تیاری کر رہے تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پتہ چلا فرمایا تم اونٹ ذبح کر کے باقی کیسے رہو گے مقصد ہے مال برداری کا معاملہ کیسے حل ہوگا اور سواریاں ختم ہونے کی وجہ سے تم سفر کیسے کرو گے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اے عمر اعلان فرماؤ لوگوں کے پاس جو قلیل سا توشہ بچا ہوا ہے وہ لے آئیں دسترخوان بچھا دیا گیا لوگوں کے پاس جو کچھ تھا وہ لے آئے۔

((فَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَدَعَا وَبَرَّكَ عَلَيْهِ ثُمَّ دَعَاهُمْ))۔

---

① طبقات ابن سعد ج۸ ص ۲۹۳ ناشر دار صادر بیروت

② بخاری ج ۱ باب الشرکة ص ۳۳۷، کتاب الجهاد باب حمل الزاد فی الغزو ص ۴۱۸ حدیث: ۲۹۸۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے دعا کرتے رہے پھر برکت کی دعا کی پھر لوگوں کو حکم دیا کہ آؤ اپنے اپنے برتن بورے تھیلے لے کر پھر لوگوں نے تمام برتن بھر لیے حتی کہ لوگ فارغ ہو گئے رسول اللہ ﷺ نے خوش ہو کر فرمایا۔

((اَشْهَدُ اَنْ لَّآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰه))

میں گواہی دیتا ہوں اللہ تعالیٰ ہی معبود ہے میں اس کا رسول ہوں مقصد ہے کہ آپ نے خود گواہی دی رسول ہونے کی یہ آپ ﷺ کا معجزہ تھا معجزہ کا ظہور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے بیہقی میں آتا ہے کہ جب لوگوں نے تمام برتن بھر لئے تو توشہ اسی طرح تھا جس طرح پہلے تھا (فَضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذَتہٗ) آپ ہنس پڑے حتی کہ آپ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں فرمایا جو شخص بھی یہ کلمہ مخلص ہو کر پڑھے یہ اس کے لیے آگ سے پردہ بن جائے گا اس واقعہ سے حضرت عمر کی جنگی مہارت قوم کے ساتھ ہمدردی ثابت ہوتی ہے یہ بھی معلوم ہوا رسول اللہ ﷺ کے ہاں آپ کا بہت بڑا مقام تھا تب رسول اللہ ﷺ نے آپ کا مشورہ مان لیا بہر حال آپ کی دعا میں بہت فضیلت ثابت ہوئی اور برکت کا مقام اجاگر ہوتا ہے۔

52۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں تم رسول اللہ ﷺ کے معجزات و کرامات کو صرف کافروں کے لیے تخویف.... ڈرانا، انذار.... خوف دلانا سمجھتے تھے اور برکت بھی مقصد ہے کہ یہ آیات جو آسمان سے اترتی ہیں یا معجزات کا ظہور منکرین اسلام و کفار کے لیے۔ تو یہ تخویف ڈرانا ہے لیکن ہم ان کو اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے بہت بڑی نعمت سمجھتے تھے۔حضرت عبداللہ کا تبصرہ بالکل درست ہے مومنوں کے لیے واقعی یہ آیات و معجزات ایمان میں عمل میں اضافہ کا سبب بنتی ہیں بعض دفعہ منکرین و کفار کی ہدایت کا سبب بن جاتی ہیں بہرحال بطور دلیل واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر پر تھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ پانی ختم ہو گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا بچا ہوا پانی میرے پاس لے آؤ صحابہ کرام آپ ﷺ کے پاس ایک برتن لے آئے اس میں قلیل سا پانی تھا۔

((فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الإِنَاءِ، ثُمَّ قَالَ :حَيَّ عَلَى الطَّهُورِ الْمُبَارَكِ، وَالْبَرَكَةُ مِنَ اللّٰهِ)) ①

پھر ہم نے دیکھا پانی آپ کی انگلیوں کے درمیان سے اچھل اچھل کر نکل رہا ہے سبحان اللہ پھر آپ نے خود اعلان فرمایا آؤ اس پانی کی طرف جو پاک بھی و برکت والا بھی ہے ساتھ ہی فرمایا یہ برکت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔ عبداللہ رضی اللہ عنہ بن مسعود اپنی گفتگو کو جاری رکھتے ہوئے فرماتے ہیں جب ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھانا کھاتے تو اس کھانا سے ہم سبحان اللہ کی آواز سنتے۔

اس میں دو دفعہ برکت کا ذکر ہے پانی و برکت والا اور وضاحت کے لیے یہ برکت فقط اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

① بخاری ج ۱ باب علامات النبوۃ فی الاسلام ص ۵۰۵ حدیث :۳۵۷۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دیکھا آپ نے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کے ہاتھوں کی کتنی شان بنائی ہے برتن میں ہاتھ مبارک ڈالا تو اللہ تعالیٰ نے آدھ کلو پانی سے سینکڑوں من پانی کر دیا، کھانے کو ہاتھ لگتا ہے تو کھانا تسبیح پڑھتا ہے۔ کتنا بدبخت تھا ابولہب، جس نے کہا تھا کہ آپ ﷺ کے ہاتھ خالی ہیں۔ لہٰذا آپ بھی اپنی زندگی کا مقصد برکت حاصل کرنا بنالیں۔

53۔ دعوتِ خندق و برکت:

دنیا میں بہت سی دعوتیں ہوئیں اور ہو رہی ہیں اور ہوتی رہیں گی جب تک دنیا کا سلسلہ جاری ہے دعوتوں کا سلسلہ جاری رہے گا کہیں دعوت ولیمہ کہیں دعوت افطار کہیں دعوت عقیقہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں بہت سی دعوتیں ہوئیں کچھ دعوتیں بہت مشہور ہوئیں اور ان کو بہت بڑا مقام بھی ملا دعوت کرنے والوں کو دعائیں ملیں اور ان کے مرتبے بھی بلند ہوئے لیکن دنیا میں سب سے زیادہ جس دعوت کو مرتبہ ملا ہے اور اس دعوت کو وسعت بھی ملی شان و شوکت بھی اس کی بلند ہوئی اس کو شہرت بھی ملی اس کی کچھ وجوہات ہیں۔

۱۔ اس دعوت کو یہ شرف حاصل ہے کہ اس کا اعلان رسول اللہ ﷺ نے خود فرمایا۔

۲۔ وہ دعوت مجاہدین خالصین کی تھی یہ بھی یاد رکھیں وہ روایتی مجاہدین نہیں تھے اللہ تعالیٰ نے ان کے جہاد کا نتیجہ دکھایا یہ بات لازمی ہے کہ جب مجاہدین مخلصین جہاد کریں گے اس کا نتیجہ ضرور نکلے گا مالی طور پر بھی اور اتحادی و اتفاقی طور پر بھی۔ مقصد ہے کہ اسلامی مملکت وسیع ہو گی شرک و بدعت، ظلم مٹے گا،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمانوں کا باہم اتفاق و اتحاد مزید بڑھے گا اور مسلمان غنیمتوں کے ذریعے مال دار ہو جائیں گے۔ جب روایتی جہاد ہو گا اس کا نتیجہ صفر ہو گا مگر تشہیر بہت ہو گی اب دیکھو جہاد کا نتیجہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم خندق کھود رہے ہیں ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی خندق کھود رہے ہیں بھوک کی وجہ سے تمام صحابہ کے پیٹوں پر پتھر باندھے ہوئے ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی پتھر باندھا ہوا ہے کیا یہ منظر آپ کو اب کہیں نظر آتا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی غلطیاں درست کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ایک پتھر نہیں ٹوٹ رہا تھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پتھر کے پاس تشریف لائے اور آپ کے پیٹ پر پتھر تھا سبحان اللہ یہ ہے مساوات محمدی نتیجہ کیوں نہ نکلے جہاں ہر طرف لوٹ مار ہے بے انصافی، بدخلقی، ریاکاری، دکھاوا ہو صرف اور صرف اپنی لائن درست رکھنی ہو دوسروں پر طعن وطنز اپنے آپ کو برتر ثابت کرنا اس کا نتیجہ کیا نکلے گا؟ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس پتھر کے پاس خود تشریف لائے پتھر توڑنے والا آلہ.... ہتھوڑا پکڑا یا گینتی پکڑی چادر مبارک اتار کر خندق کے کنارے پر رکھ دی اور قرآن پاک کی آیت پڑھی۔

﴿وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ﴾①

پتھر کو گینتی ماری پتھر کا تیسرا حصہ ٹوٹ گیا اور ساتھ ہی روشنی بھی نکلی سلمان فارسی رضی اللہ عنہ دیکھ رہے تھے وہ روشنی! تیسری ضرب سے وہ پتھر ریت کا ڈھیر بن گیا ارشاد فرمایا لوگو خوش ہو جاؤ مدائن کسریٰ.... کسریٰ کے خزانے اور اس کے

---

① الانعام آیت ۱۱۵ پ ۷

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اردگرد کے خزانے تم کو مل گئے ہیں دوسری ضرب سے قیصر روم فتح ہو گیا تیسری ضرب سے حبشہ فتح ہو گیا۔ مقصد ہے کہ یمن، شام، حبشہ سب علاقے فتح ہوں گے اندازہ کریں غزوہ خندق کی تیاری ہو رہی ہے لیکن اس کا نتیجہ کئی ملکوں کے فتوحات و غنائم و خزائن کی شکل میں دکھایا جا رہا ہے۔ وہ لوگ غلط بیانی کرتے ہیں کہ جہاد کرتے جاؤ نتیجہ کا خیال چھوڑ دو بالکل غلط بات ہے جب لوگ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کے لیے اور دنیا و مافیھا سے توجہ ہٹا کر کوئی بھی نیکی کریں اللہ تعالیٰ اس کا نتیجہ ضرور دکھاتا ہے خصوصا جہاد۔ اس کے دلائل قرآن و حدیث میں بے شمار ہیں بہرحال حضرت جابر رسول اللہ ﷺ کی یہ حالت دیکھ کر برداشت نہ کر سکے فوری طور گھر آتے ہیں اور اپنی بیوی کو تمام واقعہ سناتے ہیں بیوی نے تعاون کا وعدہ کیا حضرت جابر فرماتے ہیں ہمارے گھر میں ایک صاع .... اڑھائی کلو جو تھے میری بیوی نے چکی پر ان کا آٹا بنایا چھوٹا سا بکرا ہمارے گھر تھا میں نے اس کو ذبح کیا آٹا تیار ہو گیا ھنڈیا چولہے پر رکھ دی میں نے حاضرِ خدمت ہو کر تمام کیفیت بیان کی ساتھ ہی عرض کیا کہ چھ یا سات آدمی ساتھ لے کر ہمارے گھر میں تشریف لا کر کھانا تناول فرمالیں آپ ﷺ نے فرمایا ٹھیک ہے لیکن ہنڈیا چولہے سے نہ اتارنا روٹیاں بھی نہ پکانا میرے آنے تک حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو ہدایات دے کر ارشاد فرمایا! خندق والو حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے کھانا تیار کیا ہے جلدی جلدی چلو اس طرف اللہ اکبر! یہ ہے اس دعوت کی اول وسعت جابر رضی اللہ عنہ چند آدمیوں کو دعوت دیتے ہیں وہ بھی پوشیدہ لیکن آپ ﷺ تمام خندق والوں کو بلا رہے ہیں ساتھ ہی فرما

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے ہیں کہ اس دعوت کا دل میں ذوق وشوق پیدا کر اور خوش ہو جاؤ اللہ اکبر! حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں ششدر رہ گیا بہرحال آپ مع صحابہ کرام تشریف لے آئے میں نے آٹا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے رکھ دیا۔

(فَبَصَقَ فِيهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ إِلَى بُرمُتنا فبصقَ وَبَارك)

آٹے میں آپ نے لب مبارک ڈالی اور برکت کی دعا بھی کی ایک روایت میں ہے (فَبَرَّكَ وَسَمَّى اللهِ وَقَالَ بِسْمِ اللهِ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ) الٰہی اس میں برکت ڈال آپ نے خابزہ .....روٹیاں پکانے والی کو بلانے کا حکم دیا وہ آگئی روٹیاں پکنی شروع ہوگئیں کھانا تقسیم کرنا شروع کیا گیا صحابہ نے کھانا شروع کر دیا کھانے والوں کی تعداد قریبا ( ) سب فارغ ہوگئے آٹا وسالن جب دیکھا گیا تو نہ آٹا کم ہوا نہ ہی سالن کم ہوا۔ [1]

اس میں برکت کو اہمیت ہے اس لیے آپ بھی ایسے کام کریں جس سے برکت حاصل ہو۔

54۔ مذمت کثرت:

((اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ)) [2]

''غافل کر دیا تم کو ایک دوسرے پر کثرت میں بڑھنے نے جہاں تک تم نے قبروں کی زیارت کی۔'' اس آیت کے دو مفہوم علماء نے بیان کئے ہیں۔

---

① مشکوۃ ج ۲ باب المعجزات فصل اول ص ۵۳۲ حدیث : ۵۸۷۷، البدائیہ والنہایہ ج ٤ ص ۹۸، ۵ ہجری غزوہ خندق ، نسائی ج ۲ ص ٥٦ کتاب الجهاد غزوة الترك والحبشه

② س التکاثر، پ ۳۰

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ا۔ اللہ تعالیٰ نے کافروں کے بارے میں فرمایا: کہ یہ لوگ قبرستان میں جا کر باہم مقابلہ کرتے ہیں اپنے بڑوں کی بڑائی کا، ان کو موت یاد نہیں۔

۲۔ عام لوگ کہ تم اتنے حریص طمیع ہو گئے ہو مال کی کثرت نے اولاد کی کثرت نے تم کو موت تک اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دیا ہے کثرت کی دو اقسام ہیں۔

ا۔ وہ کثرت جس کی اللہ تعالیٰ تعریف کریں۔

۲۔ وہ کثرت جس کی اللہ تعالیٰ مذمت کریں۔

تعریف شدہ کثرت اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحفہ و انعام ہے وہ جتنی بھی ہو کم ہے۔ مذمت شدہ کثرت قلیل بھی وبال جان، وبال ایمان اور وبال آخرت ہے اس سے بچنا فرض ہے اس کے قریب تک نہیں جانا۔ سینکڑوں، ہزاروں، لاکھوں لوگوں نے اس کی لپیٹ میں آکر نہ صرف ایمان ضائع کیا بلکہ جان سے بھی ہاتھ دھو بیٹھے ان کو ہر طرح سے یہ نشہ چھوڑانے کی کوشش کی گئی لیکن وہ یہ نشہ ترک کرنے کے لیے تیار نہ ہوئے جو بھی اس کے جال میں پھنسا خواہ وہ بادشاہ یا تاجر، کاشت کار، حکیم، فلاسفر، سکالر، عالم، فاضل، امیر، غریب بعد ازاں وہ نکل نہیں سکا۔ مقصد ہے کہ جس چیز کی مذمت اللہ تعالیٰ فرما دیں اس میں دنیا کی کوئی طاقت خیر ....بھتری نہیں ڈال سکتی قارون، فرعون، ہامان، نمرود، شداد، سکندر اعظم ان کے علاوہ کئی ایک اشخاص تباہ ہوئے کثرت میں پڑ کر وہ آنے والے لوگوں کے لیے عبرت بنے جب بھی کوئی شخص یا قوم یا ملک یا امت اللہ تعالیٰ کی مقررہ حدود اور اس کی تقسیم سے آگے بڑھتی ہے اس کا نام کثرت ہے، یہی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کثرت نقصان دہ ہے حضرت شعیب علیہ السلام نے اپنی امت کو فرمایا۔

﴿ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴾ ①

''اگر تم ایمان والے ہو تو اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا تمارے لیے بہتر ہے۔'' مقصد ہے مناسب منافع لے کر تول و ناپ میں کمی نہ کرو کسی کے حقوق غصب نہ کرو امانت میں خیانت نہ کرو اس طرح جو تم مال کھاؤ گے اس کا نام بقیۃ اللہ ہے اس میں بہت برکت پڑے گی لیکن وہ اس پر قناعت نہ کر سکے پوری قوم ہی کثرت کے پیچھے بھاگی لیکن وہ نہ ملی لہٰذا تباہ ہو گئے، آج بھی وہی اصول ہے کہ جو شخص بقیۃ اللہ پر قانع ہو گا وہ ہی دنیا و آخرت میں کامیاب ہو گا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو کثرت بھی دی تھی مثلاً۔

﴿ وَاذْكُرُوْا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا فَكَثَّرَكُمْ ﴾ ②

''یاد کرو وہ وقت جب تم تھوڑے تھے تم کو زیادہ کر دیا۔'' مقصد ہے کہ تم مال و نفری کے لحاظ سے بالکل قلیل تھے اللہ تعالیٰ نے تمہارے نسل بڑھا دی اور تمہاری مفلسی دور کر دی لیکن وہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی کثرت کو چھوڑ کر اپنی کثرت کے پیچھے پڑ کر تباہ ہو گئے۔

55

﴿ اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ﴾

''ہم نے تجھ کو کوثر عطا فرمایا۔'' اس کے دو معنی ہیں۔

ا۔ اس سے مراد حوض کوثر جس کی تفصیل احادیث میں ہے۔

① سورہ ھود پ ۱۶ آیت ۸۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② الاعراف پ ۸ آیت ۸۶

۲۔ اللہ تعالیٰ نے جو بھی آپ کو دیا ہے وہ پہلے نبیوں کی نسبت زیادہ دیا ہے۔ امت زیادہ، نبوت کا زمانہ زیادہ، کتاب تمام کتابوں سے افضل و جامع معانی، قبلہ افضل، فتوحات زیادہ، معجزات زیادہ، صحابہ کرام زیادہ علی ہٰذا القیاس ہر چیز کثرت سے کیوں کہ مادہ ...ک، ث، ر.... کثر کثرت ہے اس کثرت کی اللہ تعالیٰ نے تعریف فرمائی ہے۔

56۔ حضرت نوح علیہ السلام و کثرت:

کثرت کا تعلق نوح علیہ السلام کے ساتھ بھی ہے لیکن بدبختوں نے اس کثرت پر نہ صرف اعتراض کیا بلکہ اس کے فوائد پر بھی غور نہ کیا اگر وہ اس کثرت پر غور کرتے اور اس کے نتیجہ کو سمجھتے تو وہ کبھی تباہ نہ ہوتے۔ یہ کثرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ تھی قوم کو کفر سے نکال کر اسلام کی طرف لانا تھا انہوں نے کہا اے نوح علیہ السلام۔

﴿قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا﴾ ①

"تحقیق تو نے ہمارے ساتھ جھگڑا کیا بہت ہی جھگڑا کیا۔" اب دیکھو کہ یہ کثرت ان کے فائدے کے لیے تھی معلوم ہوا جو کثرت فائدہ مند ہو اس کی قدر کرنی چاہیے، اس کثرت کا دورانیہ ۹۵۰ برس پر محیط ہے۔ اللہ اکبر! نوح علیہ السلام کا حوصلہ ہے۔

57۔ احسان کرنے کے بعد کثرت کا خیال کرنا منع ہے:

فرمانِ الٰہی ﴿وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ﴾ ②

کسی پر احسان ضرور کرو، بہت بڑی نیکی ہے احسان کرنا بلکہ اللہ تعالیٰ کا حکم

① س ھود آیت ۳۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

② المدثر آیت ٦

ہے احسان کرنے کا، لیکن کثرت کی امید سے ہٹ کر تو گویا یہ کثرت اللہ تعالیٰ کے ہاں پسندیدہ نہیں۔

58۔ کثرت پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے:

((وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا))①

غزوہ حنین پانچواں غزوہ ہے جس میں رسول اللہ ﷺ نے خود شرکت فرمائی، سابقہ غزوات کی نسبت اس میں فوج زیادہ تھی تو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دل میں خیال آیا کہ آج تو کافروں کی شکست یقینی ہے اور ہماری فتح بھی ، یہ اجتہادی غلطی تھی جو اللہ تعالیٰ نے معاف فرما دی وقتی طور مشکلات پیدا ہوئیں بعد ازاں اللہ تعالیٰ نے تمام مشکلات دور فرما دیں، عظیم فتح ہوئی مسلمانوں کو، مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ کسی چیز میں کثرت عنائت فرمائے تو اس پر اترانا نہیں، بھروسہ کثرت پر نہیں اللہ تعالیٰ پر رکھنا ہے یہی منشاء الٰہی ہے۔ کثرت مال ہو، کثرت اولاد ہو، کثرت سخاوت ہو، کثرت عبادت ہو، کثرت ذکر ہو، کثرت علم ہو۔

59۔ تین چیزوں میں کثرت فائدہ مند ہے:

﴿لَا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِنْ نَجْوَاهُمْ﴾②

سرگوشی زیادہ نہ کیا کرو اس میں کوئی بھلائی نہیں، ہاں البتہ صدقہ خیرات، نیکی کا حکم کرنے میں، صلح کرانے میں کثرت زیادتی ہو جائے تو جائز ہے، مثلا کوئی شخص ضرورت مندوں کے لیے صدقہ خیرات مانگ رہا ہے تو وہ اس وقت

---

① التوبہ ٢٥

② س النساء آیت ١١٤

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک سوال کرتا رہے جب تک پورا نہیں ہوتا، جب تک مسئلہ واضح نہ ہو اس وقت اپنی گفتگو جاری رکھ سکتا ہے، جب تک مکمل صلح نہ ہو اس وقت تک وہ کوشش جاری رکھ سکتا ہے لیکن یہ تینوں کام صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے ہوں پھر یہ کثرت... زیادتی اجر و ثواب کا سبب بنے گی ورنہ نہیں۔ دیکھا آپ نے جہاں جہاں کثرت فائدہ مند ہے اخروی و دنیوی لحاظ سے وہاں اللہ تعالیٰ نے خود ہی اجازت فرما دی ہے کہ تم یہ کام ضرور کرو خواہ زیادتی.... کثرت سے کرنے پڑیں بلکہ اجر کا وعدہ بھی فرمایا سبحان اللہ! اللہ تعالیٰ کتنا مہربان ہے انسانوں پر، وہ ہمارا کتنا خیال رکھتا ہے تو ہمیں بھی تمام سے کٹ کر اسی کا ہی دامن تھامنا چاہیے کیوں کہ اس کے علاوہ ہمارا کوئی بھی نہیں، بہرحال آپ ان تینوں کثرتوں کا خیال رکھیں۔

60۔ ذکر اللہ کے ساتھ کثرت ضروری ہے:

قرآن پاک میں کئی مقامات پر اللہ تعالیٰ نے اپنے ذکر کے ساتھ کثرت کو لازم رکھا ہے، مقصد ہے کہ تمام کاموں سے زیادہ ذکر اللہ کرنا چاہیے۔

﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ كَثِيرًا﴾ ①

﴿وَذَكَرَ اللَّهَ كَثِيرًا﴾ ②

﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا﴾ ③

مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے ذکر کے ساتھ کثرت کو پسند فرماتے ہیں۔

---

① آل عمران آیت ٤١، س احزاب آیت ٤١

② س احزاب آیت ٢١

③ س الجمعة آیت ١٠

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا﴾ ①

61۔نفلوں کے ساتھ کثرت:

ربیعہ بن کعب الاسلمی ابوفراس کنیت اسلم قبیلہ اصحاب صفہ میں شامل تھے سفرو حضر میں ساتھ رہتے بعد از نماز عشاء رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے باہر رات گزارتے اگر رات کوکسی کام کی رسول اللہ ﷺ کوضرورت پڑتی تو وہ کام یہ کرتے ،تہجد کے وقت اگر آپ حکم کرتے وضو کا انتظام کرتے ایک رات رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا تم ہماری خاطر ہر رات بے آرام ہوتے ہو کبھی کسی چیز کا مطالبہ نہیں کیا سَلْ ....آج رات مطالبہ کرو اب ربیعہ رضی اللہ عنہ مطالبہ کرتے ہیں یہ پیش کش معمولی نہیں اور پیش کش کرنے والا جہانوں کی رحمت ہے تمام بنی آدم کے سردار علیہ السلام ، صاحب شفاعت الکبری علیہ السلام بہرحال حضرت ربیعہ رضی اللہ عنہ اس پیشکش سے فائدہ اٹھاتے ہوئے بہت ہی قیمتی مطالبہ کرتے ہیں عرض کرتے ہیں

((أَسْأَلُكَ مُرَافَقَتَكَ فِي الْجَنَّةِ فَقَالَ أَوَغَيْرَ ذَلِكَ قُلْتُ هُوَ ذَاكَ ,قَالَ :فَأَعِنِّي عَلٰى نَفْسِكَ بِكَثْرَةِ السُّجُودِ)) ②

میں سوال کرتا ہوں کی میں جنت میں آپ کا ساتھ چاہتا ہوں آپ ﷺ فرماتے ہیں کوئی اور مطالبہ کرلو اب تو وقت ہے ادھر سے آواز آتی ہے بس یہی مطالبہ ہے۔اللہ اکبر کتنا عمدہ مطالبہ ہے! ہمارے جیسا ہوتے تو پتا نہیں کون کون

---

① س الشعراء ۲۲۷

② بلوغ المرام من ادلة الاحکام باب صلاۃ التطوع حدیث:۳۴۶

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سا مطالبہ کرتے بہرحال مشروط طور پر مطالبہ قبول ہو جاتا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا کہ اپنا مقصد حاصل کرنے کے لیے میری مدد کرو زیادہ نفل پڑھ کر۔ نماز کے جو فرائض ہیں وہ سترہ ہیں ان میں کمی بیشی نہیں ہوسکتی لیکن نوافل میں زیادتی ہوسکتی ہے، دوسری بات یہ ہے جو شخص کثرت سے نوافل پڑھے گا وہ فرض تو ضرور پڑھے گا۔ مقصد ہے کہ بے نماز کا اسلام میں کوئی مقام نہیں کجا کہ اس کو وصیت کے درجہ پر فائز کر دیا جائے۔ یہاں یہ بات تو بالکل واضح ہے کہ اگر اپنا مطلوب حاصل کرنا چاہتے ہو تو پھر نوافل کثرت سے پڑھو۔

62۔ سچائی میں برکت:

﴿يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ﴾ ①

"اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو اور ہمیشہ سچے لوگوں کا ساتھ دو۔" جنگ تبوک میں منافقین شامل نہ ہوئے، رسول اللہ ﷺ جب واپس تشریف لائے تو انہوں نے کذب بیانی کرکے حیلے بہانوں سے معافی لے لی رسول اللہ ﷺ سے! آپ ﷺ نے بظاہر بیان سن کر فیصلہ کیا لیکن اللہ تعالیٰ چونکہ باطن کا علم بھی جانتا ہے اللہ تعالیٰ نے ان کی کذب بیانی .... جھوٹ کو ظاہر کر دیا اور مسلمانوں کو حکم فرمایا! آئندہ ان کی کسی بات پر اعتماد نہ کرنا یہ بے برکتی تھی جھوٹ کی۔ دربارِ الٰہی میں ہمیشہ کذاب جھوٹے ثابت ہو گئے دنیا میں بھی مسلمانوں کے ہاں بھی گویا دنیا و آخرت میں جھوٹے، ادھر سچ کی برکت دیکھو تین صحابہ کرام بھی غلطی کرتے ہیں لیکن وہ نہ صرف اپنی غلطی کا اعتراف کرتے

① س التوبہ پ ۱۱ آیت ۱۱۹

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہیں بلکہ سچ بھی بولتے ہیں وہ تھے کعب رضی اللہ عنہ بن مالک، ہلال رضی اللہ عنہ بن امیہ، مرارہ رضی اللہ عنہ بن ربیع۔

حضرت کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھ پر دو انعام سب سے بڑھ کر کیے، ایک اللہ تعالیٰ نے مجھ کو اسلام کی دولت سے نوازا، دوسرا میں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سچ بولا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا لقب ثلاثہ رکھا تمام دنیا کو حکم دیا کہ جب بھی کوئی معاملہ ہو تو سچ کہہ دو اور سچوں کا ساتھ دو اللہ تعالیٰ نے ان کے سچ کی برکت سے ان کو تمام سچ بولنے والوں کے لیے نمونہ بنایا۔ واقعات و حالات، تجزیات و مشاہدات سے ثابت ہو گیا کہ سچ میں برکت اور نجات ہے جھوٹ میں بے برکتی و تباہی ہے ویسے دنیا میں سچ بہت بولے گئے اور سچ بولنے والے بھی بہت ہوئے سب سے بڑا سچ ان تین صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا ہے اور نتیجہ بھی تمام نتائج سے بڑا ہے اور فائدہ تمام فوائد سے زیادہ اس سچ کی فضیلت و مرتبہ بھی زیادہ، کیوں کہ ان کو سچ بولنے کے بعد بہت بڑی آزمائشوں سے گزرنا پڑا سچ بولنے کی وجہ سے اتنی آزمائش کسی پر نہیں آئی۔

63۔

عمر بن عبدالعزیز بن مروان بن حکم بن ابی العاص بن امیہ بن عبدالشمس بن عبدالمناف خلیفہ راشد تھے ۶۲ ہجری میں پیدا ہوئے دو برس پانچ ماہ اور چار دن حکومت کر کے ۲۵ رجب ۱۰۱ھ میں فوت ہوئے ۲۱ دینار ترکہ چھوڑا گیارہ بیٹے چھوڑے کفن دفن کے خرچہ کے بعد بقیہ رقم بیٹوں میں تقسیم کر دی گئی اسی طرح ہشام بن عبدالملک ۷۲ ہجری میں پیدا ہوئے، ۱۲۵ھ میں ساڑھے انیس برس

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حکومت کر کے فوت ہوا اس نے بھی گیارہ بیٹے چھوڑے ہشام کے بیٹوں کو باپ کی وراثت سے دس دس لاکھ درہم ملے۔ عبدالرحمٰن بن قاسم بن محمد بن حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے عمر بن عبدالعزیز کے بیٹوں میں سے ایک بیٹے کو دیکھا کہ وہ ایک دن جہاد کے لیے سو گھوڑے دے رہا ہے اور ہشام کے بیٹے کو دیکھا وہ لوگوں سے صدقہ خیرات لے رہا ہے۔ ①

دیکھو دیانت داری کی برکت اور بددیانتی کی بے برکتی! معلوم ہوا اصل میں برکت ہوتی ہے اور نقل میں بے برکتی! کہاں ڈیڑھ دو دینار کہاں دس لاکھ درہم لیکن برکت کی وجہ سے ڈیڑھ دینار پہاڑ بن گیا، ڈیڑھ دو دینار والے ایک دن میں سو سو گھوڑے دے رہے ہیں اللہ کے رستہ میں۔ لیکن دس لاکھ والے بھیک مانگ رہے ہیں۔ اللہ اکبر! عمر بن عبدالعزیز کی کمائی حلال کی تھی لیکن ہشام کی کمائی حرام اور ظلم وستم والی تھی۔ اللہ تعالیٰ محفوظ رکھے، اس واقعہ کا نتیجہ ہر آدمی کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔

64۔ سعد بن ربیع اور برکت:

حضرت عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ بن عوف جب مدینہ تشریف لائے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو سعد رضی اللہ عنہ بن ربیع انصاری کا بھائی ومہمان بنا دیا تو حضرت سعد نے عبدالرحمٰن کے ہاں تمام چیزیں تقسیم کر دیں یہ بھی پیش کش کی کہ میں اپنی ایک بیوی کو طلاق دیتا ہوں عدت کے بعد تم اس کے ساتھ شادی کر لو۔ اللہ اکبر! ایثار کی انتہاء ہے، عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔

① تاریخ اسلام ج ۲ ص ۱۷۵ تالیف مولانا اکبر نجیب آبادی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ، دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ)[1]

اللہ تعالیٰ تمہارے گھر والوں اور مال میں برکت ڈالے مجھ کو کسی چیز کی ضرورت نہیں آپ مجھ کو بازار کا رستہ بتا دیں تو انہوں نے تجارت شروع کی اللہ تعالیٰ نے بہت برکت ڈالی معلوم ہوا صحابہ کرام بھی ایک دوسرے کو برکت کی دعا دیتے تھے۔

65۔ حکیم رضی اللہ عنہ بن حزام و برکت:

حکیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا آپ ﷺ نے مجھ کو عنائت فرما دیا پھر کچھ عرصہ بعد سوال کیا رسول اللہ ﷺ نے پھر مجھے ضرورت کے مطابق دے دیا لیکن ساتھ ہی فرمایا۔

((إِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرٌ حُلْوٌ، فَمَنْ أَخَذَهُ بِسَخَاوَةِ نَفْسٍ، بُورِكَ لَهُ فِيهِ وَمَنْ أَخَذَهُ بِإِشْرَافِ نَفْسٍ، لَمْ يُبَارَكْ لَهُ فِيهِ))[2]

بے شک یہ مال تازہ بھی شیریں بھی یاد رکھنا جو شخص اشد ضرورت اور اپنے نفس کو باوقار رکھتے ہوئے پکڑتا ہے اس کے لیے اس کے لیے ہوئے مال میں برکت ڈالی جاتی ہے اور جو شخص اپنے نفس کو لالچی و حریص بنا لیتا ہے بلا وجہ مانگتا ہے، اس کے لیے اس کے مال میں برکت نہیں ہوتی۔ اس کی مثال ایسے آدمی کی ہے کہ وہ کھاتا جاتا ہے لیکن سیر نہیں ہوتا مقصد ہے کہ وہ حسب ضرورت کھا بھی

---

① اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ لابی الحسن علی بن محمد الجزری ابن الاثیر ۵۵۵/۶۳۰ء ج۳ ص ۱۳۲ دارالمعرفت بیروت، بخاری ج۱ پارہ ۱۵ ص ۵۶۱ بَابُ قَوْلِ الرَّجُلِ لِأَخِيهِ: انْظُرْ أَيَّ زَوْجَتَيَّ شِئْتَ حَتَّى أَنْزِلَ لَكَ عَنْهَا حدیث: ۵۰۷۲

② بخاری ج ۱ کتاب الوصایا باب تأویل قوله من بعدِ وصیّة حدیث نمبر: ۲۷۵۰ ص ۳۸۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیتا ہے لیکن اس کو صبر نہیں آتا، بہر حال برکت اس حال میں بھی ہمیشہ انسان کا ساتھ دیتی ہے۔ دوسروں کی طرح نہیں کہ جب کسی انسان پر دن برے آتے ہیں تو قریبی و بعیدی رشتہ دار اس کو چھوڑ جاتے ہیں الا ماشاء اللہ وہی آدمی جب خوشحال ہوتا ہے تو غیر بھی دوست بن جاتے ہیں۔ یہ ہمارے معاشرہ میں عام ہو رہا ہے لیکن برکت کو خراج تحسین پیش کرنی چاہیے، وہ کہتی ہے: میں اب بھی تیرے ساتھ ہوں بشرطیکہ تو رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے مطابق زندگی گزارے۔ مقصد ہے کہ اپنے نفس کو لالچی نہ بنا، حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے عرض کیا میں آپ کے بعد تا زندگی کسی سے سوال نہیں کروں گا۔ حضرت حکیم رضی اللہ عنہ نے اس عہد کو مثالی طور پر نبھایا کہ مال فئے میں سے اپنا حصہ بھی نہ لیا، یعنی سوال کرنا کجا اپنا حصہ بھی نہ لیا حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اس کو وہ مال دے رہا ہوں جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے تقسیم کیا ہے لیکن یہ نہیں لیتے! غور فرمائیں۔

66۔ حضرت ابومحذورہ رضی اللہ عنہ و برکت:

دنیا میں کچھ کام عجیب رخ اختیار کر جاتے ہیں لوگوں کی ان کے بارے میں دلچسپی بڑھ جاتی ہے ان عجائب میں ایک عجوبہ حضرت ابومحذورہ کا آذان سیکھنا اور اول مکہ کا مؤذن بننا! ان کے نام میں اختلاف ہے بہر حال سمرۃ رضی اللہ عنہ بن معیر بن لوذان بن وہب بن سعد بن جمح ان کا ایک بھائی انیس تھا جو بدر میں قتل ہوا کفر کی حالت میں۔

(قَالَ الزبیر کان ابومحذورۃ اَحْسَنَ النَّاسِ أَذَانًا وَاَنْدَاهُمْ صَوْتًا)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

''حضرت ابومحذورہؓ تمام لوگوں سے اچھے تھے آذان کے لحاظ سے اوران کی آواز شیریں تھی تمام مؤذنین کی آواز سے۔'' کیوں نہ ایسا ہوتا اس کی تفصیل ان شاء اللہ آرہی ہے۔ آپ کی وفات ۶۹ ھ میں ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ جب حنین سے واپس تشریف لا رہے تھے ہم دس آدمی آپ ﷺ کی تلاش میں نکلے جب ہم اس قافلہ کے قریب پہنچے تو آپ کا مؤذن آذان دے رہا تھا، ہم نے باری باری اس کی نقل اتارنی شروع کر دی ساتھ مذاق کرنا بھی شروع کر دیا رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گرفتار کرنے کا حکم دے دیا کچھ دیر بعد ہم آپ ﷺ کے سامنے کھڑے تھے ارشاد ہوا میں تم سب کی آوازیں سن رہا تھا سب سے بلند آواز کس کی تھی؟ دیکھو بھاگ جاگنے لگے ہیں، تمام نے میری طرف اشارہ کیا ان کی یہ بات درست تھی سب کو چھوڑ دیا گیا مجھ کو قید کر لیا گیا لیکن یہی گرفتاری اور قید یہ رنگ دکھاتی ہے کہ آج تک کسی قید و گرفتاری نے وہ منظر پیش نہیں کیا۔ ادھر اس قیدی سے ارشاد ہوتا ہے لیکن یہ ارشاد کرنے والی مبارک ہستی محمد الرسول اللہ ﷺ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں دنیا اور آسمان پر ثانی نہیں رکھتے نہ پہلے اور نہ بعد میں، سبحان اللہ! نماز کی آذان پہلے ہوچکی ہے یہ آذان قیدی کا امتحان لینے کے لیے کہی جارہی ہے اس آذان کے سامعین اصحاب بدر، اصحاب احد، اصحاب خندق، اصحاب حدیبیہ، اصحاب فتح مکہ۔ اندازہ کریں کیا کسی قیدی نے آج تک آذان کہی ہے جس کے سامعین پانچ مراتب والے ہوں! یہ تو تب ہوتا ہے کہ جبپہلے کسی اصحاب النبی علیہ السلام کو ملے ہوں پھر یہ آذان مکہ کے قریب کہی جارہی ہے۔ قم .... کھڑا ہو! آذان پڑھ نماز والی! قیدی کہتا ہے کہ مجھ کو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رسول اللہ ﷺ کا یہ حکم بہت ناخوش گوار گزرا میں آپ کے سامنے کھڑا ہو گیا، مجھ میں آذان کہنے کی سکت نہیں تھی رسول اللہ ﷺ آذان کہتے جاتے ہیں میں پیچھے پیچھے آذان کہتا جب میں حی علی الصلوۃ تک پہنچا تو فرمایا پھر کہو اشہدان لا الہ الا اللہ دو دفعہ اور دو دفعہ اشہد ان محمدالرسول اللہ۔ مقصد ہے کہ دوہری آذان کہو جب میں نے آذان مکمل کر لی تو مجھے آپ ﷺ نے ایک تھیلی عطا فرمائی جس میں چاندی تھی! حوصلہ افزائی کے لیے۔ میں نے عرض کیا مجھے مکہ کا مؤذن مقرر فرما دیں فرمایا ٹھیک ہے آج کے بعد تو مکہ کا مؤذن ہے۔

((فَمَسَحَ عَلٰی نَاصِیَتِیْ وَبَرَّكَ عَلَیَّ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ))①

میری پیشانی کے بالوں پر رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ پھیرا اور فرمایا:

((بَارَكَ عَلَیْكَ وَبَارَكَ فِیْكَ وَبَارَكَ لَكَ))

اللہ تعالیٰ تجھ پر برکت کرے اور تجھ میں بھی برکت ڈالے اور تیرے لیے بھی برکت کرے۔ معلوم ہوا برکت کا تعلق آذان ابی محذورہ کے ساتھ بھی ہے اس لیے اگر آپ مؤذن بننا چاہتے ہیں تو برکت والی آذان کہیں اور اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا بھی کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے لیے ہر کام میں برکت ڈالے۔

67۔ گھی کی کپی اور برکت:

حضرت ام اوس بہزیہ رضی اللہ عنہا نے ایک کپی میں گھی جمع کر کے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کیا، آپ نے وہ تحفہ قبول فرمایا، کپی سے گھی اپنے برتن میں ڈال لیا اور قلیل سا گھی کپی میں رہنے دیا۔

① سنن نسائی ج۲ باب الاذان فی السفر حدیث :۶۳۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(وَ نَفَخَ فِيهَا وَدَعَا بِالْبَرَكَةِ)

اس میں پھونکا نیز برکت کی دعا بھی فرمائی اور ساتھ ہی ارشاد فرمایا کہ اس سے گھی کھاتے رہنا لیکن بالکل اس کو خالی نہ کرنا، برکت کو باقی رکھنا، حضرت ام اوس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس کپی سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عمر مبارک تک حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور عمر رضی اللہ عنہ کے دور تک گھی کھایا گیا حضرت علی رضی اللہ عنہ اور حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے باہمی معاملہ تک! سبحان اللہ [1]

68۔حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ و برکت:

حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کے باپ کا نام حذیم بن حنیفہ تھا فرماتے ہیں کہ میرے والد محترم مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے عرض کی کہ یہ میرا بیٹا سب سے چھوٹا ہے اس کے لیے دعا فرمائیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ کو قریب ہونے کا حکم فرمایا میں قریب ہوگیا۔

((فَمَسَحَ رَأْسَهُ وَقَالَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكَ)) [2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو پیار کیا اور ساتھ ہی فرمایا اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت کرے۔ ماں باپ کو اپنی اولاد کا کتنا خیال ہوتا ہے، اس لیے اولاد کو بھی اپنے ماں باپ کا خیال رکھنا چاہیے، خصوصا بڑھاپا کے عالم میں۔ بہرحال یہاں بھی دعائے برکت کو اہمیت ہے۔

---

① البدائیہ والنہائیہ ج٦ص ١٠٤ حدیث آخر فی ذلك عن ام اوس رضی اللہ عنہا البهزيه

② اسد الغابه فی معرفة الصحابه ج٢ص ٦١ نمبر ١٢٧٩

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

69۔ آلِ ابی بکر رضی اللہ عنہ و برکت:

غزوہ بنی المصطلق کو غزوہ مریسع بھی کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ لشکر البیداء یا ذات الجیش.... دونوں جگہیں ہیں مکہ مدینہ کے درمیان ....تشریف فرما تھے۔ جب جانے کا وقت ہوا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنی بڑی بہن حضرت اسماء سے عاریتاً ہار لیا تھا وہ گم ہو گیا اس لیے مزید ایک رات قیام کرنا پڑا لیکن پانی ختم ہو چکا تھا، نہ وہاں کوئی کنواں تھا نہ ہی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ساتھ پانی تھا۔ لوگ بہت پریشان ہوئے لوگ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی وجہ سے لشکر پریشان ہے تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹی کے پاس آتے ہیں کیا دیکھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنا سر مبارک حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ران پر رکھ کر آرام فرما رہے ہیں تو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے آتے ہی میری کوکھ پر چوکیں لگانی شروع کر دیں ساتھ ہی فرماتے ہیں تم نے رسول اللہ ﷺ اور لوگوں کو سفر کرنے سے روک رکھا ہے مزید ان کے پاس پانی بھی نہیں! فرماتی ہیں مجھے ان چوکوں کی بہت درد ہوئی لیکن میں نے ذرا بھی حرکت نہ کی کہ رسول اللہ ﷺ میری ران کو تکیہ بنائے ہوئے تھے۔ سبحان اللہ! کتنا ادب و احترام ہے ادھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی شان دیکھو کہ لوگوں کی تکلیف کا احساس کرتے ہوئے بیٹی کا بھی لحاظ نہیں کیا۔ لیکن قدرت فیصلہ کر چکی تھی آل بکر رضی اللہ عنہ کی شان کو بلند کرنے کا۔ اللہ تعالیٰ نے تیمّم کی آیت نازل فرما دی اللہ اکبر قیامت تک لوگوں کے لیے آسانی پیدا کر دی۔ اسید رضی اللہ عنہ بن حضیر دوڑتے ہوئے آئے فرمایا:

((مَا هِيَ بِاَوَّلِ بَرَكَتِكُمْ يَا اٰلَ اَبِيْ بَكْرٍ)) ①

---

① بخاری ج ۱ کتاب التیمم ص ۴۸ حدیث نمبر ۳۳۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((فَقَالَ :أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرٍ جَزَاكِ اللّٰهُ خَيْرًا، فَوَاللّٰهِ مَا نَزَلَ بِكِ أَمْرٌ قَطُّ، إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ لَكِ مِنْهُ مَخْرَجًا، وَجَعَلَ لِلْمُسْلِمِينَ فِيهِ بَرَكَةً)) [1]

یہ پہلی برکت نہیں جو تمہاری وجہ سے ملی اے آل ابی بکر! نیز فرمایا اے عائشہ ام المؤمنین! اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے، جب بھی تم پر مشکل پیش آتی ہے تو اللہ تعالیٰ تمہیں اس مشکل سے نکال دیتا ہے۔ مسلمانوں کے لئے وہ برکت کا سبب بن جاتا ہے۔ سبحان اللہ! کتنی شان ہے، اصل زندگی یہی ہے کہ دوسروں کے لیے آسانیاں مہیا کی جائیں، بہر حال اس خاندان کی بہت خدمات ہیں اسلام کے لئے۔

70۔ برکت کا انکار کرنے سے دنیا و آخرت برباد ہو سکتی ہے:

اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل میں سے تین آدمیوں کو آزمانے کا ارادہ فرمایا تینوں معذور تھے۔

۱۔ الابرص .... پھل بہری والا جسمانی بیماری میں مبتلا۔

۲۔ اقرع .... جس کے سر کے بال نہیں تھے۔

۳۔ اعمٰی .... نابینا۔

جبرائیل علیہ السلام ابرص کے پاس آئے کہا کیا چاہتے ہو وہ کہنے لگا لَوْنٌ حَسَنٌ اچھا گورا سرخی مائل رنگ، و جِلْدٌ حَسَنٌ جسم بھی تندرست صحت مند تو جبرائیل علیہ السلام نے اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا اسے دونوں چیزیں مل گئیں۔ پوچھا: مال بھی

---

[1] بخاری ج۱ جز ۱۴ کتاب المناقب باب فضل عائشة رضی اللہ عنہا ص ۵۳۲ حدیث نمبر ۳۷۷۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہتے ہو؟ کہتا ہے ہاں ضرور اونٹ مل جائیں تو خوش ہو جاؤں گا، دس ماہ کی اونٹنی ناقة عشرا دیا گیا فقال یبارك لك فیها پس کہا کہ اللہ تعالیٰ بہت برکت کرے گا اس میں تیرے لیے۔ بہت برکت پڑی وادئیں بھری گئیں اس کے اونٹ واونٹنیوں سے۔

پھر گنجے سے پوچھا گیا تو اس نے جواب دیا شَعْرٌ حَسَنٌ خوبصورت بال چاہئیں اس کے سر پر ہاتھ پھیرا تو اس کے بال اگ پڑے تمام کراہت ختم ہوگئی اس کے مطالبہ پر ایک حاملہ گائے اس کو دے دی گئی، فَقَالَ يُبَارَكُ لَكَ فِيهَا اللہ تعالیٰ تیرے لیے اس میں برکت کرے گا۔ لہٰذا بہت برکت پڑی۔

پھر جبرائیل امین نابینا کے پاس آئے پوچھنے پر نابینا نے کہا کہ مجھ کو بصارت.... نگاہ چاہیے تاکہ میں بھی اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو دیکھ سکوں تو وہ اللہ تعالیٰ نے اس کو دے دی! مال کونسا چاہیے؟ کہا: بکریاں۔ اس کو اللہ تعالیٰ نے دے دیں اس میں بہت برکت پڑی وادیاں بھر گئیں۔

کچھ عرصہ بعد جبرائیل علیہ السلام ابرص.... پھل بہری والے کے پاس جاتے ہیں اسی طرح جس طرح وہ تھا پھل بہری والا۔ فرماتے ہیں: میں غریب بھی ہوں مسافر بھی کچھ تعاون کرو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بہت کچھ دیا ہے لیکن اس نے صاف انکار کر دیا، فرمایا صد افسوس تجھ پر تو پہلے وقت کو بھول گیا ہے تو غریب بھی اور دائمی بیماری میں مبتلا بھی تھا لیکن اس نے کہا میں تو خاندانی امیر ہوں تو جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا: تو نے جھوٹ بولا ہے اور برکت کا انکار بھی کیا! اللہ تعالیٰ تجھ کو اسی طرح کر دے جس طرح تو پہلے تھا وہ اسی طرح ہو گیا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گنجے نے بھی کہا کہ خاندانی امیر ہوں اور برکت کا انکار کیا اور کذب بیانی کی وہ بھی پہلی حالت پر آ گیا۔ نابینا کے پاس جبرائیل اس کی پہلی حالت میں تشریف لے گئے اس کو سابقہ حالت یاد کروائی بہت خوش ہوا برملا اعتراف کیا کہ واقعتاً اتنی جلدی نگاہ کا لوٹنا، راتوں رات امیر ہو جانا، یہ صرف برکت سے ہی ہو سکتا ہے۔ اس نے سچ بولا اور دعا برکت اور اس کے نتیجہ کو خوش دلی سے قبول کیا۔ پھر اس نے کہا: بتاؤ کیا چاہتے ہو؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ تمہارے نصیب میں کرے، اللہ تعالیٰ نے تمہاری آزمائش کی ہے تم پاس ہو گئے، تیرے دونوں ساتھی پھر اسی طرح ہو گئے ہیں مزید اللہ تعالیٰ ان پر ناراض بھی ہو گیا ہے۔ مقصد ہے انہوں نے اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتیں جو ان کو محض برکت کے ذریعہ ملی! انکار کر دیا معلوم ہوا سابقہ حالت یاد رکھنی چاہیے اور برکت کی قدر کرنی چاہیے اور سخاوت کا جذبہ اپنے دل میں رکھنا چاہیے۔[1]

71۔

ملک یمن کا دنیا و اسلام میں بہت بڑا مقام ہے اس کی سرحد سعودیہ کے ساتھ ملتی ہے بیت اللہ شریف کے چار کونے.... ارکان ہیں سب سے مشہور رکن یمانی ہے جس کا رخ یمن کی طرف ہے اسی کے ساتھ حجر اسود ہے بعض روایات کے مطابق رسول اللہ ﷺ اس کو اپنے ہاتھوں سے چھوتے تھے۔ آپ ﷺ نے یہ بھی ارشاد فرمایا! یمنی لوگ بہت ایماندار ہیں۔ وہاں ایک قبیلہ جزام رہتا تھا ان کی رہائش حسمی پہاڑوں پر تھی، بعض نسب بیان کرنے والوں خیال ہے وہ معد کی

[1] بخاری ج ۱ کتاب الانبیاء باب ما ذکر عن بنی اسرائیل حدیث ابرص، اقرع، اعمی ص ۴۹۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اولاد ہیں، دال پر شد ہے، نزار مضر کے بیٹے معد کا بیٹا عدنان تھا آپ نے اس قبیلہ کے لیے دعا فرمائی۔ ((بَارَكَ اللّٰهُ فِيْ جُزَامٍ حَتّٰى جبال جزام)) اللہ تعالیٰ برکت فرمائے جزام قبیلہ میں حتی کہ ان کے پہاڑوں پر بھی برکت کرے یعنی ان میں پانی کے چشمے جاری کرے اور ان کی چوٹیوں کو درختوں، باغوں، کھیتوں سے شاداب وتر وتازہ رکھے۔ ①

72۔وفد قیس اور برکت:

وفد قیس کے ساتھ بھی برکت کا تعلق ہے یہ مشہور و معروف وفد ہے رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارے میں ارشاد فرمایا۔

((غَيْرَ خَزَايَا وَلاَ النَّدَامٰى))

خزایا خزیان کی جمع ندامی جمع ندمان.... نہ ذلیل ہوئے نہ قیدی ہوئے نہ شرمندہ ومقتول ہوئے بلکہ ۸ ہجری میں مسلمان ہوئے۔

(أسلمت عبد القيس طوعا وأسلم الناس كرها فبارك الله في عبد القيس) ②

ارشاد فرمایا اللہ تعالیٰ برکت کرے وفد عبدالقیس کے اونٹوں میں خوبصورتی ہے، بکریوں میں برکت ہے، گھوڑوں کی پیشانی میں بھلائی ہے (البركت في نواصي الخيل) ③

(اَلشَّاةُ بَرَكَةٌ وَالْبِئْرُ بَرَكَةٌ والتَّنُّوْرُ بَرَكَةٌ وَالْقَدَاحَةُ بَرَكَةٌ) ④

---

① كنزالعمال ج ۱۲ ص ۵۱ فضل اليمن نمبر ۳۳۹۵۵

② كنزالعمال ص ۶۰ ذكر القبائل اَلْجِمَالُ فِي الْإِبِلِ وَالْبَرَكَةُ فِي الْغَنَمِ وَالْخَيْلُ فِيْ نَوَاصِيْهَا ج ۱۲ نمبر ۳۵۲۶۶

③ كنزالعمال ص ۳۲۸ نمبر ۳۵۲۴۷ باب التاسع في فضائل الحيوانات

④ كنزالعمال ص ۳۲۴ نمبر ۳۵۲۲۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بکری بابرکت جانور ہے، کنویں میں بھی برکت ہے ،اسی طرح تندور میں بھی برکت ہوتی ہے، برتن.... پیالہ بھی بابرکت ہے ۔غور فرمائیں! برکت کا تعلق ان حیوانات اشیاء کے ساتھ بھی ہے جن چیزوں کا ذکر ہوا ہے برکت کے ساتھ ان میں واقع ہی برکت ہے، بکری بعض دفعہ چار بچے دے دیتی ہے۔تنور چھوٹا سا گڑھا ہوتا ہے،سینکڑوں ہزاروں روٹیاں تیار ہو جاتی ہیں اور اسی طرح کنواں چھوٹا سا گڑھا ہے لیکن لاکھوں من پانی اس سے نکلتا ہے لیکن پھر بھی پانی ختم نہیں ہوتا، اسی طرح پیالہ چھوٹا سا برتن ہے لیکن پانی اس میں پیا جا سکتا ہے کھانا بھی اس میں کھایا جا سکتا ہے۔

73۔سماک بن مخرمہ وسماک بن عبید وسماک بن خرشہ و برکت:

سماک بن مخرمہ کا لقب الھالکی بن حمین الاسدی الاکوفی۔ الہالکی ....تلواروں کو کہتے ہیں ان کی نسبت سماک بن مخرمہ کی طرف ہے کوفہ میں ایک مسجد کا نام سماک ہے وہ بھی سماک کی طرف منسوب ہے سماک بن مخرمہ سماک بن حرب کے ماموں ہیں۔ سماک بن مخرمہ ایک دفعہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے کہا (اَیُّهَا یَا سَمِیْكَ بُنَیَّ مخرمه) تو سماک فرماتے ہیں ایسے نہ کہو بلکہ سماک بن مخرمہ کہو اللہ کی قسم (مَا اَحْبَبْنٰكَ مُنْذُ اَبْغَضْنَاكَ وَلَا اَبْغَضْنَا عَلِیًّا مُنْذُ اَحْبَبْنَاهُ) اب بھی ہم تمہارے مخالف ہیں ہماری تمہارے ساتھ دوستی نہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ پر ہم ناراض نہیں ہوئے جب سے ہم نے ان کے ساتھ دوستی کی ہے۔مقصد ہے کہ ہم دلوں کے لحاظ سے مخلص ہیں جن کے ساتھ ہم دوستی رکھتے ہیں اعلانیہ دوستی رکھتے ہیں، جن کی مخالفت کرتے ہیں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعلانیہ کرتے ہیں، جن تلواروں کے ساتھ ہم لڑتے ہیں وہ ابھی ہمارے کندھوں پر ہیں، جن دلوں کے ساتھ ہم لڑتے ہیں وہ دل ابھی ہمارے درمیان ہیں۔ اس سے قبل تین سماک بن مخرمہ و سماک بن عبید و سماک بن خرشہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے وفد بن کر تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا کون؟ تو حضرت سماک رضی اللہ عنہ بن مخرمہ فرماتے ہیں سماک، سماک، سماک حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں (بارك الله فيكم اللّٰهم اسمك بهم الاسلام و ايدبهم الاسلام) اللہ تعالیٰ برکت کرے تم میں پھر فرمایا الٰہی! ان کے ذریعے اسلام کو ترقی دے اور اسلام کو ان کے ذریعے طاقت ور بنا۔ مقصد ہے کہ برکت کی دعا فرمائی۔

اسی طرح سماک بن حرب بن اوس بن خالد الذهیلی البکری الکوفی حدیث کے بہت بڑے امام تھے ان کی ۸۰ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے ملاقات تھی حماد رضی اللہ عنہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے سماک بن حرب سے سنا فرماتے تھے کہ میری نگاہ چلی گئی تو میں نے اللہ تعالیٰ کے ہاں دعا فرمائی خواب میں مجھ کو خلیل اللہ علیہ السلام ملے میں نے ان کو بتایا انہوں نے فرمایا۔

(اَنْزِلْ فِي الْفُرَاتِ فَاغْمِسْ رَأْسَكَ وَافْتَحْ عَيْنَكَ فِيْهِ)

نہر فرات میں غوطہ لگاؤ اور اپنی آنکھ کو کھلا رکھو اللہ تعالیٰ تمہاری نگاہ کو ضرور لوٹائے گا، میں نے ایسے ہی کیا اللہ تعالیٰ نے میری نگاہ کو لوٹا دیا۔ مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ جو چاہے کر سکتا ہے۔[1]

---

[1] كتاب الوافي بالوفيات تاليف صلاح الدين خليل بن ايبك الصفدي ج ١٥ وفات ٧٦٤ص ٢٧٣ نمبر ٥١٧٣ سماك ولادت ٦٩٦هجری یه کتاب ٢٩ جلدوں پر مشتمل هے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

-74

(قَالَ ابو محمد بن عتاب وَكَانَ مِمَّنْ تُرْجٰی بَرْكَةُ دُعَائِهٖ وَقَدْ رَأَيْتُ لَهٗ بَرَاهِيْنَ كَثْرَةً)

ابو محمد بن عتاب فرماتے ہیں کہ احمد بن خلف ان لوگوں میں سے ہیں جن کی دعا سے برکت کی امید رکھی جاسکتی ہے، میں نے کئی دفعہ آزمایا ہے۔ مقصد ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا میں برکت رکھی تھی، واقعی ہی بعض لوگ دعا کرنے میں بہت مخلص ہوتے ہیں۔

-75

امیر فوج قتیبہ بن مسلم اوغل بہت دور چلے گئے سفر کرتے کرتے حتیٰ کہ ملک چین کے قریب پہنچ گئے تو چین کے بادشاہ نے لکھا: قتیبہ امیرؒ کی طرف! میرے پاس ایک معزز ترین اپنا آدمی بھیجو ہم اس کو دین کے بارے میں سوال کرنا چاہتے ہیں۔ امیر قتیبہ نے اپنے میں سے بارہ آدمی منتخب کیے وہ بہت خوبصورت صحت مند، جنگجو اور بہت ہی عقل مند تھے ان کو کہا کہ عمدہ لباس اور عمدہ ہتھیار پہنو عمدہ ہی ساز و سامان ساتھ لے لو، عمدہ جوتے، عمدہ خوشبو بھی ساتھ لے لو۔ ان میں ہبیرۃ بن المتشمرج الکلابی بھی تھے امیر قتیبہ نے کہا تم کیا کرو گے ہبیرہ نے کہا: اللہ تعالیٰ امیر کی اصلاح کرے میں وہ ہی کروں گا جو آپ کی چاہت ہے۔ امیر قتیبہ نے فرمایا۔

(سِيْرُوْا عَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ التَّوْفِيْقُ)

تم چلو اللہ تعالیٰ کی برکت پر اور اس کی توفیق سے اپنے سروں سے پگڑیاں نہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتارنا جب تک تم شہروں نہ بڑھو جب تم اس کے پاس پہنچ جاؤ جان لینا کہ میں نے قسم اٹھائی ہے میں نہیں واپس جاؤں گا جب تک اس کے ملک کو روندوں گا نہیں! اور ان سے خراج .... ٹیکس نہیں لوں گا۔ ہبیرہ ان کو لے کر چلا قریب پہنچ گئے تو چین کے شاہ نے ان کی طرف پیغام بھیجا کہ بادشاہ ان کو بلاتا ہے تو انہوں نے غسل کیا سفید کپڑے پہنے اور کپڑوں کے نیچے غلیلیں اپنی گردنوں میں لٹکا لیں پھر انہوں نے بہترین خوشبو لگائی عمدہ جوتے پہنے بادشاہ کے ہاں داخل ہو گئے۔ بادشاہ کے پاس بڑے بڑے لوگ بیٹھے تھے پس وہ بھی بیٹھ گئے لیکن نہ بادشاہ نے کلام کی مسلمانوں کے ساتھ نہ مسلمانوں نے بادشاہ کے ساتھ اور نہ ہی بادشاہ کے آدمیوں میں سے کسی نے ان کے ساتھ بات کی بالآخر وہ چلے گئے بادشاہ نے حاضرین سے پوچھا کہ تم نے ان کو کیسے پایا انہوں نے کہا کہ یہ لوگ عورتیں دکھائی دیتے ہیں ہم سے ہر ایک نے ان سے مہکتی ہوئی خوشبو پائی ہے۔ دوسرے دن پھر بادشاہ نے پیغام بھیجا وانہوں نے مزین کڑھائی والے کپڑے پہنے اور وہ پگڑیاں باندھیں جن کے کناروں پر ریشم کی دھاری تھی۔ شرعاً اتنا ریشم جائز ہے مرد کے لیے! المطارف .....دھاری دار چادریں اوپر لیں صبح دربار میں چلے گئے، جب وہ دربار میں گئے تو ابھی وہ بیٹھے نہیں تو ان کو کہا گیا تم واپس چلے جاؤ جب وہ چلے گئے تو بادشاہ نے اہل مجلس سے پوچھا اب کیسے پایا ان کو! کہنے لگے اب ان کی حالت وشکل وصورت مردوں والی ہے۔ تیسرے دن پھر ان کو بلایا تو وہ مکمل مسلح ہوئے سفید کپڑے پہنے اور مغافر واحد مغفر .... خود پہنے، فوجیوں والی تلواریں اپنے گلوں میں لٹکائیں، نیزے پکڑے، اپنی کمانوں کو اپنے کندھوں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر رکھا گھوڑوں پر سوار ہوئے ان کو چین کے بادشاہ نے دیکھا کہ جیسے پہاڑ آ رہے ہیں جب وہ قریب ہوئے انہوں نے اپنے نیزے گاڑ دیئے پھر وہ متوجہ ہوئے۔ مشرین اپنے گھوڑوں کو ہانکتے ہوئے بادشاہ کے پاس آنے سے پہلے ہی واپس چلے گئے بادشاہ نے پوچھا اب بتاؤ کیسے پایا ان کو اہل مجلس کہنے لگے: ایسے بہادر ہم نے کبھی نہیں دیکھے پھر بادشاہ نے کہا: کہ میری طرف صرف ایک آدمی آئے جو تم سے معزز ہو تو ہبیرہ آیا بادشاہ کے پاس! ہبیرہ جب بادشاہ کے پاس گئے تو اس نے کہا! دیکھا تم نے میرا ملک کتنا عظیم ہے میری گرفت سے تم کو کوئی نہیں بچا سکتا کیوں کہ تم اس وقت میرے ملک میں ہو انڈے کی طرح میرے ہاتھ میں یعنی میں جب چاہوں تم کو ہلاک کر سکتا ہوں، اے ہبیرہ! میں تجھ کو سوال کرنے والا ہوں اگر تم نے میری تصدیق نہ کی تو میں تجھ کو قتل کرا دوں گا۔ ہبیرہ فرمانے لگے سوال کرو۔ بادشاہ کہتا ہے: تم نے تین دن مختلف حالت کیوں بنائی ہے؟ ہبیرہ نے کہا کہ ایسا ضرورت کے تحت ہوا ہے بادشاہ نے کہا اپنے امیر کے پاس چلے جاؤ اور اس کو کہو یہاں سے چلے جاؤ ہمارے ملک پر حرص نہ کرو ورنہ میں فوج بھیجوں گا جو تم کو تباہ کر دے گی اور تمہارے امیر کو بھی تباہ کر دے گی۔ ہبیرہ نے دلیرانہ جواب دیا کہ ہم قتل ہونے و موت سے نہیں ڈرتے ساتھ ہی کہا کہ ہمارے امیر نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ بغیر فتح کے نہیں جائے گا بادشاہ کہتا ہے ہم اس کو مٹی بھیجتے ہیں وہ اس کو روند دے پھر اس نے سونے کا پیالہ طلب کیا اس کو مٹی سے بھرا اور ان سب بارہ آدمیوں کو بہت عمدہ تحائف دیئے سونے کا پیالہ مٹی سے بھرا ہوا و ریشم امیر کی خدمت میں بھیجا وہ سب امیر قتیبہ کے پاس آ گئے امیر نے جزیہ قبول

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر لیا اور مٹی کو روند دیا۔ ①

اب رہا مسئلہ قتیبہ بن مسلم بن عمرو بن حصین بن ربیعہ الباہلی .... باہلہ ایک قبیلہ ہے عرب کا ....اس نے بہت ملک فتح کیے بالآخر ۴۸ برس کی عمر میں قتل ہوا۔ ولید بن عبدالملک کی وفات کے بعد ۹۶ھ میں اس کا والد ابو صالح مصعب بن زبیر کے ساتھ قتل ہوا اس کی اولاد سے سعید بن مسلم بن قتیبہ بن مسلم بہت بڑا بہادر ہوا، وہ بہت سے صوبوں کا امیر رہا مامون الرشید کے دور میں فوت ہوا ۲۱۷ھ میں ! مقصد ہے کہ خاندان ہی بہادر تھا۔ ②

بہر حال اس میں بھی برکت کی دعا کا ذکر ہے دوسری بات مسلمان مجاہدین کا بار بار اپنی حالت بدلنا یہ اس وقت ضروری ہو جاتا ہے جب کافر مسلمانوں کو حقیر سمجھیں نفسیاتی اثر ڈالنے کے لیے ! مقصد ہے کہ کافروں کے مقابلہ میں مسلمانوں کو کبھی بھی عاجز نہیں ہونا چاہیے حالات کے مطابق ان کو مغلوب ہی رکھنا چاہیے۔ رسول اللہ ﷺ وصحابہ کرام جب ۷ھ میں عمرہ کرنے آئے تو کفار مکہ نے کہا دیکھا مسلمانوں کو مدینہ کے بخار نے کمزور کر دیا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: طواف کے تین چکروں میں رمل تیز دوڑو جب صحابہ کرام نے ایسا کیا تو کفار مکہ ڈر گئے اور حرم کے پاس سے بھاگ گئے۔

---

① قصص العرب باب الثانی عشر فی شجعان العرب واقع عند ملك الصین ص ۵۳۲ مصنف ابراهیم شمس الدین دارالکتب العلمیه بیروت ج۳

② سیراعلام النبلاء ج٤ نمبر ١٦٠ قتیبه بن مسلم ص ٤١٠، تاریخ الامم والملوك لابی جعفر محمد بن جریر الطبری ولادت ٢٢٤ هجری وفات ٣١٠ هجری فتح قتیبة ناشر دارالتراث بیروت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

76۔

ہندہ رضی اللہ عنہا صحابیہ دونوں ادوار میں مشہور ہے اسلام سے پہلے عتبہ کی بیٹی ہونے کی وجہ سے، حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی بیوی ہونے کی وجہ سے، حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو شہید کروانے کی وجہ سے، اسلام کی مخالفت کی وجہ سے پھر اسلام لے آئیں پھر بھی مشہور ہوگئیں خاوند کے مسلمان ہونے کی وجہ سے بیٹے امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی وجہ سے، رسول اللہ ﷺ کی خوشدامن ساس ہونے کی وجہ سے۔ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا اصل نام رملہ زوجہ رسول اللہ ﷺ بنت ابوسفیان رضی اللہ عنہ اور رملہ کی شادی ان دونوں کے اسلام لانے سے پہلے ہو چکی تھی حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا والدین سے پہلے مسلمان ہو چکی تھیں حبشہ سابقہ خاوند کے ساتھ ہجرت کی! وہ اسلام سے پھر گئے اور ام حبیبہ رضی اللہ عنہا سے علیحدگی اختیار کی، ان کا نام عبیداللہ بن جحش تھا تو پھر ان کی شادی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوگئی بہرحال مسلمان ہوکر خدمت اقدس میں حاضر ہوکر کہتی ہیں کہ میں اسلام سے پہلے تمام اہل خیمہ سے مسلمانوں کو ذلیل و حقیر سمجھتی تھی اور میرا ارادہ تھا کہ مسلمان مزید ذلیل ہو جائیں لیکن اب اسلام لانے کے بعد میرے ہاں سب سے زیادہ باعزت مسلمان ہیں اور میں خواہش رکھتی ہوں کہ یہ لوگ اور باعزت ہو جائیں۔ پھر اپنا خواب بیان کرتی ہیں جو انہوں نے دیکھا فتح مکہ کے بعد فرماتی ہیں: کہ میں نے اپنے آپ کو اندھیرے میں دیکھا مجھے نہ تو پہاڑ نظر آرہا ہے اور نہ میدان پھر اچانک مجھ پر روشنی ہوگئی اور اندھیرا ختم ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ مجھ کو دعوت اسلام دے رہے ہیں، دوسری رات خواب میں دیکھا میں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ایک راستہ پر ہوں رسول اللہ ﷺ مجھ کو دعوت اسلام دے رہے ہیں ناگہاں ہبل بت مجھ کو دائیں طرف سے بلاتا ہے اور اساف بت بائیں طرف سے بلاتا ہے رسول اللہ ﷺ میرے سامنے ہیں اور مجھ کو فرماتے ہیں کہ تم ان کی بات نہ سننا سیدھی راہ کی طرف آجاؤ، تیسری رات خواب دیکھا میں جہنم کے کنارے پر کھڑی ہوں لوگ مجھ کو جہنم میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں تو ہبل بت کہتا ہے اس کو جلدی جہنم میں داخل کر دو، میں نے اچانک دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ مجھ کو آگ سے بچانے کی کوشش کرتے ہیں میں آگ کے کنارے سے دور ہوگئی اب میں نے صبح کی مجھ کو واضح ہو چکا تھا کہ اسلام سچا ہے اور رسول اللہ ﷺ بھی سچے ہیں، میں اپنے بت کی طرف گئی جس پر ہم کپڑا ڈال دیتے تھے میں نے وہ کپڑا دور کیا اور اس کے ٹکڑے کر دیئے۔ میں نے کہا کب تک ہم تجھ سے دھوکہ کھاتے رہیں گے میں مسلمان ہوگئی۔ اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ جب کسی کو ہدایت دینے پر آئے تو کوئی روک نہیں سکتا۔ پھر میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر تجدید اسلام و ایمان کا اعلان کیا اور اللہ تعالیٰ کی تعریف کی یہ واقعہ مروان کی لونڈی بیان کرتی ہے اور کہتی ہے میں نے ہندہ سے سنا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس جانے کے واقعہ کے راوی عبداللہ رضی اللہ عنہ بن زبیر رضی اللہ عنہ و حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں۔

ابو حصین الھذلی بیان کرتے ہیں کہ جب ہندہ رضی اللہ عنہا مسلمان ہوئیں۔

(أَرْسَلَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ بِھَدِیَّۃٍ وَّھُوَ بِالْاَبْطَحِ مَعَ مَوْلَاۃٍ لَھَا بِجَدْیَیْنِ مَرْضُوْفَیْنِ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں ہدیہ بھیجا۔ آپ اس وقت ابطح مقام میں تھے دو بکری کے بھنے ہوئے بچے بھیجے تھے اور لونڈی سے کہا کہ ہماری طرف سے معذرت کرنا کہ آج کل بکریوں نے بچے کم دیئے ہیں ورنہ اور بھیج دیتے تو رسول اللہ ﷺ نے نہ صرف معذرت قبول فرمائی بلکہ خوش ہوکر ہدیہ قبول فرمایا نیز دعا دی (بَارَكَ اللّٰه لَكُمْ فِي غَنَمِكُمْ وَاَكْثَرَ وِلَادَتَهَا) اللہ تعالیٰ برکت کرے تمہاری بکریوں میں اور زیادہ کرے ان کے بچوں کو بس پھر کیا تھا بکریوں اور ان کے بچوں کی اور دودھ کی بہت کثرت ہوگئی ہندہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں (هٰذَا بِدُعَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ) یہ رسول اللہ ﷺ کی دعا کی برکت ہے۔[1]

بہرحال اس واقعہ سے برکت کی اہمیت اجاگر ہوتی ہے۔ ہندہؓ خوش قسمت عورت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی دعا کا فوری نتیجہ دیکھ لیا۔

77۔

جنگ تبوک آخری جنگ تھی جس کی قیادت رسول اللہ ﷺ نے فرمائی باقاعدہ جنگ تو نہیں ہوئی لیکن اس کو غزوات میں شامل کیا گیا ہے رسول اللہ ﷺ اور مجاہدین نے پہلی دفعہ اتنا طویل ترین سفر کیا، مدینہ سے آتے ہوئے اکثر سواریاں تھک گئیں تو سوار نیچے اتر پڑے اپنی سواریوں کے پیچھے چلنا شروع کر دیا رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو وجہ پوچھی آپ کو تمام صورت حال بتائی گئی تو آپ تنگ جگہ پر کھڑے ہوگئے والناس یمرون فیه لوگ گزرتے تھے اس میں

---

① سبل الهدى والرشاد فى سيرة خيرالعباد تاليف محمد بن يوسف الصالحى الشامى المتوفى ٩٤٢ هجرى ج٥ الباب السابع والعشرون فى غزوة الفتح الاعظم باب نمبر ٢٧ غزوه فتح واقع ذكر اسلام هند بنت عتبه ص ٢٥٤

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(فَنَفَخَ فِيهَا نَفْخًا وَقَالَ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيهَا وَاحْمِلْ عَلَيْهَا سَبِيْكَ فَإِنَّكَ تَحْمِلُ عَلَى القوى والضَّعِيْفِ والرطب واليابس فى الْبَرِّ وَالْبَحْرِ فاستمرت فما دخلنا المدينة إلا وهى تنازعنا أزمتها)①

رسول اللہ ﷺ ان سواریوں کو پھونک مارتے ساتھ ہی فرماتے الٰہی ان میں برکت کرو اور ان کو سواری کے قابل کر دو الٰہی تو قابل بنا سکتا ہے سواری کے طاقتور و کمزور وتری و خشکی کو! رسول اللہ ﷺ کی یہ دعا قبول ہوگئی برکت کی اور سواریوں میں ایسی برکت پڑی کہ فضالہؓ بن عبید اس روایت کے راوی ہیں وہ بیان کرتے ہیں کہ مدینہ تک ہماری سواریاں روکنے کے باوجود نہ رکتیں اگر ہمیں کہیں روکنے کی ضرورت ہوتی تو ہم زبردستی ان کو روکتے وہ بغیر کسی وقفے و بغیر ٹھہرنے کے مدینہ تک پہنچ گئیں مقصد ہے کہ یہاں بھی آپ نے برکت کی ہی دعا فرمائی۔

حضرت جعیل الاشجعی سے روایت ہے فرماتے ہیں میں نے غزوہ کیا رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تو میں اپنی گھوڑی پر سوار تھا سب سے پیچھے رہ گیا لفظ فرس....گھوڑے، گھوڑی دونوں پر بولا جاتا ہے وہ بالکل عجفاء ....دبلی و ضعیفة ....کمزور تھی آپ کھڑے ہو گئے جب میں آپ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کیا بات ہے میں نے تمام صورت حال بتائی فَرَفَعَ مخفقة آپ نے اپنا کوڑا اٹھایا اور اس کو مارا ساتھ ہی فرمایا اللھم بارك فیھما الٰہی! اس میں برکت کردو۔

---

① سبل الهدى ج۹ باب فى بركته ﷺ فى ظهر المسلمين فى غزوة تبوك ص ٥١٦

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گھوڑی کو کوڑا لگا اور دعا بھی کی آپ نے ! بس پھر کیا گھوڑی دوڑی سب سے آگے ہوگئی مدینہ منورہ تک کسی سواری کو آگے نا جانے دیا سبحان اللہ کیسی برکت پڑی ، رسول اللہ ﷺ کے کوڑے و برکت کی دعا میں مزید (وَلَقَدْ بِعْتُ مِنْ بَطْنِهَا بِاِثْنَی عَشَرَ اَلْفًا)[1] اس کے بچے میں نے بارہ ہزار کے فروخت کیئے۔

بہر حال دعا برکت نے ایک دفعہ پھر جوہر دکھایا۔

78۔

ابوطالب کی وفات کے بعد رسول اللہ ﷺ طائف تشریف لے گئے ان کو تبلیغ کی لیکن وہ مسلمان نہ ہوئے پھر آپ ﷺ حنین سے فارغ ہو کر ان پر حملہ کرتے ہیں لیکن فتح کرنے کے بغیر واپس چلے گئے دعا ضرور فرمائی۔

((اَللّٰھُمَّ اھْدِ ثَقِیْفًا وَأْتِ بِھِمْ))

''الٰہی ! ثقیف کو ہدایت دو اور ان کو میرے پاس لاؤ۔'' دونوں دعائیں قبول ہوگئیں ہوا اس طرح کہ حضرت صخرؓ اپنے قبیلہ کو ساتھ لے کر رسول اللہ ﷺ کی مدد کے لیے آئے جب وہ طائف پہنچے تو رسول اللہ ﷺ اس وقت طائف سے جا چکے تھے لیکن انہوں نے اعلان کیا کہ مجھ پر فرض ہے (لَا اُفَارِقُ ھٰذَا الْقَصْرَ) میں اس محل کو نہیں چھوڑوں گا، جب تک یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے حکم پر نہیں نازل ہوں گے ایسا ہی ہوا وہ لوگ مسلمان ہوگئے اور مدینہ جانے کے لیے تیار ہوگئے حضرت صخر رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی طرف خط لکھا کہ بنو ثقیف آپ

---

① سبل الھدی مذکور ج۹ص۵۲۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے حکم پر اترے ہیں میں ان کو آپ کے پاس لا رہا ہوں اور وہ میرے ماتحت ہیں۔ خبر سننے کے بعد فوراً نماز کا حکم دیا (فَدَعَا لِأَحْمَسَ عَشَرَ دَعْوَاتٍ اللّٰهُمَّ بَارِكْ لِأَحْمَسَ فِي خَيْلِهَا وَرِجَالِهَا) الٰہی! احمس قبیلہ کے مجاہدین میں برکت کر دو پیدل چل کر جانے والوں پر اور ان کے شاہسواروں پر بھی۔ یہ دعا آپ ﷺ نے دس مرتبہ کی اللہ اکبر! اس واقعہ میں بھی دعا کی برکت کو فضیلت حاصل ہوگئی اتنی بار کوئی دعا بھی آپ نے نہیں دہرائی، یہ ہیں اصل مجاہدین! حضرت صخر رضی اللہ عنہ ان کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے ہیں ان قیدیوں میں حضرت مغیرہ رضی اللہ عنہ بن شعبہ کی پھوپھی بھی تھی مغیرہ بن شعبہ نے حاضر خدمت ہو کر پھوپھی کے واپسی کا مطالبہ کیا رسول اللہ ﷺ نے صخر کو بلا کر فرمایا جب لوگ مسلمان ہو جاتے ہیں ان کا مال و جان محفوظ ہو جاتا ہے لہٰذا مغیرہ کی پھوپھی کو واپس کر دو صخر رضی اللہ عنہ نے واپس کر دی پھر صخر نے کہا بنی سلیم کا علاقہ مع چشمہ میرے و میری قوم کے حوالہ کر دو وہ اسلام سے بھاگ گئے ہیں تو آپ نے صخر کا مطالبہ قبول کرتے ہوئے بنو اسلم کو بھی شریک کر دیا یعنی اسلمیین کو قلیل عرصہ بعد بنو سلیم صخر کے پاس آتے ہیں کہ ہم مسلمان ہو چکے ہیں ہمارا علاقہ ہمارے حوالے کر دو لیکن صخر رضی اللہ عنہ نہ مانے، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوئے آپ نے صخر کو بلایا فرمایا اب یہ مسلمان ہو چکے ہیں لہٰذا ان کا علاقہ واپس کر دو صخر رضی اللہ عنہ نے آپ کا حکم سنتے ہی نعم جی ہاں کہہ دیا۔

(فَرَأَيْتُ وَجْهَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَتَغَيَّرُ عِنْدَ ذٰلِكَ حُمْرَةً حَيَاءً مِنْ أَخْذِهِ الْمَاءَ)

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے آپ کا چہرہ مبارک دیکھا وہ حیاء کی وجہ سے سرخ ہو رہا تھا مجھ سے لونڈی واپس لینے کی وجہ سے اور زمین اور کنواں واپس لینے کی وجہ سے۔

مقصد ہے کہ یہ دونوں مطالبے میرے لیے ماننے بہت مشکل تھے پھر بھی میں نے خندہ پیشانی سے مان لیے لیکن آپ محسوس کر رہے تھے صخر نے اتنا بڑا کارنامہ سرانجام دیا ہے تو ہم ان سے یہ چیزیں واپس لے رہے ہیں لیکن صخر کو جو دعائیں ملی ہیں وہ شائد قیامت تک کسی کو نہ ملیں۔ ①

صخر کے قبیلہ کا نام احمس تھا رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف پر قریبا ایک ماہ محاصرہ جاری رکھا۔ صخر کا تعارف: صخر بن العیلہ بن عبداللہ بن ربیعہ بن عمرو بن علی بن اسلم بن احمس بن اغوث بن نمار البجلی الاحمسی۔ ②

قبیصہ بن مخارق سے روایت ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا آپ نے ارشاد فرمایا کیسے آئے ہو؟ میں نے عرض کیا کہ میری عمر بڑی ہوگئی ہے اور میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں میں کچھ سیکھنے کے لیے حاضر ہوا ہوں تاکہ مجھ کو اللہ تعالیٰ فائدہ دے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے قبیصہ تم بہت خوش قسمت آدمی ہو۔

(مَا مَرَرْتَ بِحَجَرٍ وَّلَا شَجَرٍ وَّلَا مَدَرٍ اِلَّا اسْتَغْفَرَلَكَ يَا قَبِيْصَةُ)

یہ سفر تیرا بہت مبارک ہے جس پتھر اور درخت اور دیہات و شہر کے پاس سے تو گزرا وہی تیرے لیے بخشش کی دعا مانگتے تھے۔

---

① البدائیه والنهایه ج٤ ص ٣٥١ غزوه طائف

② اسد الغابة فی معرفة الصحابه ج٢ حرض الصاد ص٦٦٦ واقعه: ٢٤٩٠ مصنف ابو الحسن علی بن محمد الجزری الابن الاثیر مولود ٥٥٥ هجری وفات ٦٣٠ هجری

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

((إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجْرَ، فَقُلْ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهٖ، تُعَافَى مِنَ الْعَمٰى، وَالْجُذَامِ، وَالْفَالِجِ، يَا قَبِيصَةُ، قُلْ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ، وَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ فَضْلِكَ، وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ، وَأَنْزِلْ عَلَيَّ، مِنْ بَرَكَاتِكَ)) ①

جب تو فجر کی نماز پڑھے تو تین مرتبہ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ پڑھا کر تو اندھا پن، کوڑھی بیماری اور فالج سے محفوظ ہو جائے گا اور یہ دعا کیا کر الٰہی میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں اور میں تیرے پاس ہر خزانہ کا سوال کرتا ہوں مجھ پر اپنی رحمت پھیلا دے اور نازل کر مجھ پر اپنی برکتیں چار دعاؤں میں ایک برکت کی دعا ہے معلوم ہوا نیک سفر کی بہت فضیلت ہے اللہ تعالیٰ کی دوسری مخلوق بھی خوش ہوتی ہے اور دعائیں بھی دیتی ہے۔

79۔

حضرت عیینہ رضی اللہ عنہ اپنے باپ عبدالرحمٰن سے بیان کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمٰن بن سمرہ کے جنازے میں شامل تھا۔

((فَجَعَلَ زِيَادٌ وَرِجَالٌ مِنْ مَوَالِيهِ يَمْشُونَ عَلٰى أَعْقَابِهِمْ أَمَامَ السَّرِيرِ، يَقُولُونَ رُوَيْدًا رُوَيْدًا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ، قَالَ فَلَحِقَهُمْ أَبُو بَكْرَةَ فِي بَعْضِ سِكَّةِ الْمِرْبَدِ، فَحَمَلَ عَلَيْهِمُ الْبَغْلَةَ وَشَدَّ عَلَيْهِمْ بِالسَّوْطِ وَقَالَ خَلُّوا وَالَّذِي أَكْرَمَ وَجْهَ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، لَقَدْ رَأَيْتُنَا عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ

① مسند احمد ج ٤ ص ٥٢٠ حدیث قبیصه بن مخارق ناشر احیاء السنة حدیث نمبر ٢٠٦٠٢

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَنَكَادُ أَنْ نَرْمُلَ بِهَا رَمَلًا))[1]

عبدالرحمٰن بیان کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمٰن بن سمرہ بن حبیب بن عبدالشمس القرشی کے جنازہ میں تھا وفات ۵۱ ہجری بصرہ میں تو زیاد بن ابیہ اور اس کے اہلکار جنازہ کے آگے پیدل چل رہے تھے اور وہ جنازہ اٹھانے والوں کو کہتے کہ آہستہ چلو کیوں کہ وہ آفیسر تھے جب چار پائی والے لوگ تیز چلتے تو ظاہر ہے کہ ان کو بھی تیز چلنا پڑتا وہ اپنی شان کے خلاف سمجھتے تھے اس لیے وہ کہتے آہستہ چلو تو وہ مربد محلّہ سے گزر رہے تھے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ خچر پر سوار تھے خچر کو تیز دوڑایا اپنے کوڑے کا اشارہ کیا فرمانے لگے تم جنازہ کے پیچھے ہو جاؤ اللہ تعالیٰ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرہ مبارک کو مزید عزت دے میں نے اپنے آپ کو دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور مبارک میں کہ ہم جنازہ کے ساتھ تیز چلتے جسے رمل کہتے ہیں زیاد و سرکاری اہلکار جب جنازہ اٹھانے والوں کو آہستہ چلنے کا کہتے تو ساتھ ہی کہتے تم میں اللہ تعالیٰ برکت کرے۔ معلوم ہوا برکت کی پہنچ دور تک ہے اور لوگوں کا تکیہ کلام برکت کی دعا تھی۔

80۔

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا جب بھی ہنڈیا یا کوئی کھانا پکاتیں تو فرماتیں اس کو ڈھانپ کر رکھو (حَتّٰى تَذْهَبَ فَوْرَةُ دُخَانِهِ) جہاں تک اس کا جوش ختم ہو جاتا فرماتیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا تھا آپ فرماتے ((هُوَ أَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ)) اس طرح برکت حاصل ہو جاتی ہے مقصد ہے کہ فوری طور پر ڈھکنا کھول کر کھانا نہیں

---

[1] سنن الکبری للبیهقی ج ٤ حدیث ٦٨٤٧ ص ١٧١ جماع ابواب المشی بالجنازة باب الاسراع فی الجنازة تعلیق منصور عبدالحمید دارالحدیث القاهرة سنده متصل

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیے وہ جوش کھانے میں رہے معنی ہے کہ اس طرح بھی برکت حاصل کرلو کیوں کہ برکت کے بغیر ہر چیز بے معنی ہے۔ ①

81۔

رسول اللہ ﷺ نے جب مدینہ منورہ میں حضرت خالد بن زید ابوایوب انصاری بن کلیب بن ثعلبہ بن عبدعمرو بن عوف بن غنم بن مالک بن النجار بن ثعلبہ بن الخزرج کے گھر نزول فرمایا سب سے پہلے جو کھانا آپ ﷺ نے تناول فرمایا وہ حضرت اسعد رضی اللہ عنہ بن زرارہ کی والدہ نے تیار کیا حضرت اسعد فرماتے ہیں (اَوَّل ھدیَةِ اَھْدَیْتُ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ ﷺ) سب سے پہلے مجھ کو رسول اللہ ﷺ کو ہدیہ دینے کا شرف حاصل ہوا تو آپ نے فرمایا ((بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكَ)) اللہ تعالیٰ تجھ میں برکت کرے یہ کھانا آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو کھلایا۔ ②

82۔

ابومحمد مکہ کے رہنے والے آدمی ہیں وہ فروخ مولیٰ عثمانؓ آزاد کردہ غلام حضرت عثمان رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس وقت امیر المؤمنین تھے مسجد میں تشریف لائے انہوں نے وافر کھانا دیکھا فرمایا یہ کہاں سے آیا ہے۔

(فَقَالُوا طَعَامٌ جُلِبَ إِلَيْنَا، قَالَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيهِ وَفِيمَنْ جَلَبَهُ، قِيلَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنَّهُ قَدِ احْتُكِرَ قَالَ وَمَنِ احْتَكَرَهُ؟ قَالُوا فَرُّوخُ مَوْلَى عُثْمَانَ، وَفُلَانٌ مَوْلَى عُمَرَ، فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمَا

① دارمی شریف ومن کتاب الاطعمة باب النھی عن اکل الطعام الحار ج۲ ص ۲۶ حدیث ۲۰۵۳

② البدائیه والنھائیه ج۳ فصل فی دخوله علیه السلام المدینه ص ۳۰۲

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَدَعَاهُمَا، فَقَالَ مَا حَمَلَكُمَا عَلَى احْتِكَارِ طَعَامِ الْمُسْلِمِينَ؟ قَالَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، نَشْتَرِي بِأَمْوَالِنَا، وَنَبِيعُ، فَقَالَ عُمَرُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنِ احْتَكَرَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ طَعَامَهُمْ، ضَرَبَهُ اللّٰهُ بِالْإِفْلَاسِ، أَوْ بِجُذَامٍ فَقَالَ فَرُّوخُ عِنْدَ ذَلِكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ، أُعَاهِدُ اللّٰهَ وَأُعَاهِدُكَ، أَنْ لَا أَعُودَ فِي طَعَامٍ أَبَدًا)[1]

انہوں نے کہا: یہ کھانا ہماری طرف لایا گیا ہے فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ اس کھانے میں برکت کرے جو اس کھانا کو لایا ہے اللہ تعالیٰ اس کے مال و جان میں برکت کرے اور پھر انہوں نے وضاحت کی کہ اس مال کو کوئی خوشی سے نہیں لایا بلکہ یہ مال زبردستی لایا گیا ہے، یہ مال ذخیرہ اندوزوں کا ہے (جس چیز کے علاوہ عوام کی گزر نہ ہوسکتی ہو اس کو ذخیرہ کرنا جرم ہے اگر کوئی ایسا کرتا ہے تو حکومت اس کو گرفتار کرسکتی ہے اور اس کا مال بھی ضبط کرسکتی ہے) فرمانے لگے: جس نے یہ کام کیا ہے اس کو بلاؤ تو فروخ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے غلام اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے غلام کو بلایا گیا انہوں نے مال ذخیرہ کیا ہوا تھا تو عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: دیکھو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ جو شخص بھی ذخیرہ اندوزی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو غربت میں مبتلا کردے گا یا جذام ....کوڑھی کی بیماری میں مبتلا کردے گا۔ فروخ کہنے لگا میں تم سے اور اللہ تعالیٰ سے عہد کرتا ہوں کہ آئندہ تمام زندگی یہ کام نہیں کروں گا لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا غلام کہنے لگا:

[1] مسند احمد ج ۱ مسند عمر ص ۲۳ ناشر احیاء السنۃ حدیث: ۱۳۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں یہ کام ضرور کروں گا کیونکہ ہم اپنے مال میں جو چاہیں کریں۔ ابو یحییٰ کہتے ہیں کہ میں نے اس شخص کو کوڑھی کی مرض میں مبتلا دیکھا۔ اس سے معلوم ہوا رسول اللہ ﷺ کے فرمان کی مخالفت سببِ تباہی ہے دنیا اور آخرت میں اور یہ بھی معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کے رستہ میں خرچ کرنے سے نہ صرف ثواب ملتا ہے بلکہ باقی مال میں برکت ہوتی ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا صحابہ کرام کے ہاں برکت کی بہت اہمیت تھی۔

83۔

ابو ماجہ نام علی سے روایت ہے میں نے غلام کا کان کاٹ دیا کیوں کہ میرا اور اس کا جھگڑا ہو گیا تھا یا اس نے میرا کان کاٹ دیا راوی کو شک ہے حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ حج کرنے آئے ہم نے ان کے ہاں مقدمہ دائر کر دیا انہوں نے ہمیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس بھیج دیا انہوں نے واقع سن کر فرمایا فیصلہ تمہارا قصاص والا ہے لہٰذا میرے لیے حجام کو بلاؤ تا کہ بدلہ لیا جائے پھر فرماتے ہیں۔

((سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ إِنِّي وَهَبْتُ لِخَالَتِي غُلَامًا، وَأَنَا أَرْجُو أَنْ يُبَارَكَ لَهَا فِيهِ، فَقُلْتُ لَهَا: لَا تُسَلِّمِيهِ حَجَّامًا وَلَا صَائِغًا وَلَا قَصَّابًا))[1]

---

① ابوداؤد ج۲ ص ۲۸۰ کتاب البیوع باب فی الصائغ حدیث: ۳۴۳۰، مسند احمد مسند عمر بن خطاب ج۱ ص ۲۶۰ حدیث: ۱۰۲ تحقیق عبداللہ بن عبدالمحسن الترکی بیروت مسند احمد میں لفظ اَنْ یُبَارَکَ اللّٰهُ لَهَا فِیْهِ خالہ کا نام فاختہ بنت عمرو الزھریہ مذکور۔ الاصابہ فی تمیز الصحابہ حرف الفاء ج ٤ ص ۳۷٤ تالیف ابن حجر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے ہیں میں نے اپنی خالہ کو ایک غلام ہبہ کیا تھا تا کہ اس کے لیے برکت ہو یہ بات تو مسلمہ ہے رسول اللہ ﷺ جو بھی چیز عنائت فرمائیں اس میں برکت ہوتی ہے میں نے اس کو تاکید کی تھی کہ اس غلام کو حجام اور رنگ کرنے والے قصاب.... قصائی..... گوشت کرنے والے کے پاس نہ بھیجنا یہ تینوں کام کرنے منع نہیں حجام کا معنی حجامت کرنے والا پچھ لگانے ، خون نکالنے والا ، صائغ کا معنی سونا صاف وزیور بنانے والا ہوتا ہے گوشت کرنے اور بنانے میں اور خون نکالنے میں کپڑوں وجسم کی صفائی نہیں رہتی اس لیے کراہت فرمائی ، زیورات کے کاروبار میں ملاوٹ جھوٹ کا امکان ہوتا ہے، شرعی لحاظ سے سچائی و دیانت داری سے یہ تینوں کام جائز ہیں معلوم ہوتا ہے کہ فاختہ آپ کی رشتہ داری کے لحاظ سے خالہ لگتی تھی آپ کی حقیقی خالہ تھی جب سید عبداللہ کی شادی سیدہ آمنہ کے ساتھ ہوئی تو ہالہ کی شادی عبدالمطلب کے ساتھ ہوئی جس سے حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ پیدا ہوئے آمنہ بنت وہب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مرہ، نانی کا نام برہ بنت عبدالعزی بن عثمان بن عبدالدار بن قصی بن کلاب ۔ بہر حال اس سے ثابت ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاں برکت کا بہت مقام تھا اور سب کے لیے برکت چاہتے تھے ہم کو بھی کثرت کی بجائے برکت کے لیے تگ ودو کرنی چاہیے۔

84۔

(عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً﴾ قَالَ الْقُنُوعُ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُو

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَيَقُولُ اللّٰهُمَّ أَقْنِعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلٰى كُلِّ غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ)①

جو بھی عمل کرے نیک مذکر ہو یا مؤنث بشرط مومن ہو ہم اس کو اچھی زندگی عطا فرمائیں گے ہم ان کے نیک اعمال کا ضرور بدلہ دیں گے حضرت عبداللہ فرماتے ہیں اس سے مراد قناعت ہے مقصد ہے جو شخص صالح نیک ہو جاتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کی رضا پر راضی ہو جاتا ہے قلیل و کثیر پر شکریہ ادا کرتا ہے، فضول و اسراف سے بچتا ہے لہٰذا اس کی ہر چیز میں اللہ تعالیٰ برکت ڈالتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ دعا فرماتے ہیں: ''الٰہی! جو بھی تو نے مجھ کو دیا ہے اس میں مجھ کو قناعت عطا فرما اور میرے لیے اس میں برکت ڈال جو بھی چیز مجھ سے ختم ہو گئی ہے اس سے مجھ کو بہتر عمدہ چیز عطا فرما۔'' بہرحال اس میں برکت کا ذکر ہے، قناعت پسندی سب سے بڑا سبب ہے برکت حاصل کرنے کا۔

85۔

ہم اصل مسئلہ بیان کرنے سے پہلے اس کا پس منظر بیان کرنا چاہتے ہیں تاکہ مسئلہ سمجھنے میں آسانی ہو نیز کچھ معلومات بھی میسر ہو جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ۔ دنیا میں بڑے بڑے خاندان آئے کوئی اچھائی میں نام پیدا کر گیا اور کوئی برائی میں ۔ ان خاندانوں میں ایک خاندان برمک ہے ایران میں سب سے بڑے آتش کدے چار تھے اس کے علاوہ ہزاروں تھے چاروں میں سے سب سے بڑا نوبہار تھا۔ جو شخص ایک دو آتش کدوں کا نگران ہوتا ہے اس کو مغ کہتے ہیں۔

① شعب الایمان البیهقی ج۷ ص ۲۹۱ حدیث: ۱۰۳۴۷ القنوع جمع قنعٌ القنیع جمْع قُنَعَاءُ
س النحل آیت ۹۷ پ ۱۴

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو ایک صوبہ کے آتش کدوں کا سربراہ ہوتا اسے برمغ کہتے ہیں ۔ مذہب کا نام مہہ آباد تھا بعدازاں اس کا نام زردشت ہوا ، مسلمانوں نے جب بلخ و ایران کو فتح کیا تو لوگ خود ہی اسلام میں داخل ہونے لگے برمغ بعدازاں بُرمک مذہبی و آتش کدہ نوبہار کا نگران تھا وہ جلدی اسلام میں داخل نہ ہوا ۸۶ھ میں قتیبہ بن مسلم گورنر خراسان نے بلخ پر حملہ کیا کچھ لونڈیاں گرفتار ہوئیں ان میں برمغ دوئم سربراہ نوبہار کی بیوی بھی موجود تھی جو کہ قتیبہ بن مسلم کے بھائی عبداللہ کو ملی صلح ہونے کے بعد یہ عورتیں واپس کرنی پڑیں لیکن عبداللہ کی لونڈی حاملہ تھی بچہ پیدا ہوا جس کا نام خالد رکھا گیا جب خالد کی عمر چالیس برس ہوتی ہے ۱۲۴ھ میں امام ابراہیم بن محمد بن علی بن عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے ابو مسلم خراسانی کو دعات خراسان کا آفیسر مقرر کیا تو انہوں نے خالد کو اپنی جماعت میں شامل کرلیا اس کی خصوصی تربیت کی جب عبداللہ السفاح ۱۳۲ھ میں پہلا خلیفہ بنتا ہے بنوعباس کا تو وہ ابو مسلم کی سفارش پر خالد کو وزیر بناتا ہے سفاح کی وفات تک خالد برمکی وزیر رہتا ہے پھر ابوجعفر محمد منصور نے بھی اس کو وزارت پر قائم رکھا پھر خالد منصور کے بیٹے مہدی کا اتالیق استاذ بنا پھر مہدی خلیفہ بنتا ہے تو خالد اپنے بیٹے یحییٰ کو ہارون الرشید کا اتالیق استاذ مقرر کروا لیتا ہے مہدی کے مشورہ سے ہارون الرشید کو اپنی خوش دامن بہو یحییٰ کی بیوی کا دودھ پلوا دیا اور اپنے پوتے فضل بن یحییٰ کے بیٹے کو خیزران کا دودھ پلوا دیا اس طرح ہارون الرشید و فضل دونوں رضاعی بھائی بن گئے ہادی کے بعد ہارون الرشید خلیفہ بنا تو ہارون نے آتے ہی یحییٰ کو وزیراعظم و مدار المہام بنا دیا۔ اب یحییٰ نے اپنے

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خاندان کو تمام بڑے بڑے عہدے دے دیئے گویا ایرانی تمام مملکت اسلامی پر قابض ہوگئے لیکن حکمت عملی سے۔ یحییٰ کے دو بیٹے فضل و جعفر ہارون کے رضاعی بھائی تھے ہارون نے اپنے دونوں بیٹے مامون و محمد امین کو فضل و جعفر کی شاگردی میں دے دیا۔ دوسری طرف ان لوگوں نے سخاوت کے دریا بہا دیئے ہر عام و خاص تک ان کی سخاوت کے اثرات پہنچے سخاوت بھی اتنی کرتے کہ لوگ سوچ بھی نہیں سکتے تھے حتی کہ لوگ حاتم طائی کی سخاوت کو بھول گئے بالآخر ۱۸۷ھ میں رات کے وقت مقام انبار پر اچانک اس خاندان کو ختم کر دیا گیا لیکن لوگوں کے دلوں میں جوان کے عقل و دانائی وسخاوت کی دھاک بیٹھ گئی تھی اس کو ہارون نہ نکال سکا اب رہا مسئلہ ان کو قتل کیوں کیا گیا اس کی مؤرخین نے مختلف وجوہات بیان کی ہیں کچھ لوگ زیادہ ہی ان کے عقیدت مند تھے ان میں سے یہ بھی ایک شخص ہے جس کا ہم آپ کو واقعہ سنانے لگے ہیں جس کا تعلق ہمارے مضمون کے ساتھ ہے خلیفہ مسلمین مامون بن ہارون الرشید کو یہ خبر پہنچی ایک آدمی ہر روز برامکہ کی قبور پر جا کر روتا ہے ان کی بہت تعریف کرتا ہے مامون نے سرکاری اہل کار کو بھیج کر اس کو بلایا پوچھا تم ایسے کیوں کرتے ہو اس کی کیا وجہ ہے؟ جواب دینے سے پہلے وہ اپنی زندگی سے مایوس ہو چکا تھا بہرحال اس نے کہا اے امیر المؤمنین انہوں نے مجھ پر بہت نیکیاں کی ہیں اور مجھ کو ان کی طرف سے بہت فائدے حاصل ہوئے مامون نے کہا وہ کیسے کہنے لگا میرا نام منذر بن مغیرہ دمشق کا رہنے والا ہوں میں دمشق میں امیر ترین شمار ہوتا تھا مجھ پر زوال شروع ہوگیا سب کچھ میرے ہاں ختم ہوگیا حتی کہ میرا گھر بھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فروخت ہو گیا اب میرے پاس کوئی چیز نہیں تھی کچھ لوگوں نے مجھ کو برا مکہ کے پاس بغداد جانے کا اشارہ دیا میں اپنے اہل وعیال کو لے کر بغداد آ گیا میرے ساتھ قریبا بیس سے زائد عورتیں بچے تھے میں نے ان کو خالی مسجد میں چھوڑا پھر میں بڑی مسجد میں گیا نماز پڑھنے کے لیے جب میں مسجد میں داخل ہوا تو وہاں کچھ لوگ تھے جو بہت خوبصورت تھے اتنے خوبصورت میں نے آج تک نہیں دیکھے اب میں دل میں بار بار خیال لاتا کہ میں ان سے اپنے اہل کے لیے کچھ مانگوں یا نہ مانگوں میں حیاء کرتے ہوئے ان سے کچھ مانگتا نہیں اچانک ایک خادم نے ان کو بلایا وہ سب کھڑے ہو گئے میں بھی ان کے ساتھ کھڑا ہو گیا وہ ایک بہت بڑے گھر میں داخل ہو گئے میں بھی ان کے ساتھ تھا وہاں یحییٰ بن خالد وزیر بیٹھا ہوا تھا وہ اس کے اردگرد بیٹھ گئے اس کی بیٹی عائشہ کی شادی تھی اس کے چچا کے بیٹے کے ساتھ ان کے سامنے رکھے گئے خوشبو کے ٹکڑے وعنبر مچھلی کے گوشت کے بڑے بڑے ٹکڑے۔ پھر خادم چاندی کی ڈبیاں لایا ہر ڈبی میں ہزار ہزار دینار تھا اس کے ساتھ مسک خوشبو کی اگر بتیاں تھیں سب لوگ لے کر چلے گئے باقی میں اکیلا رہ گیا میرے سامنے وہ چاندی کی ڈبیہ تھی جو انہوں نے میرے لیے رکھی تھی میں اس کو پکڑنے سے ڈر رہا تھا کیوں کہ میں اس کو بہت عظیم سمجھتا تھا بعض حاضرین نے کہا کہ تم اس کو پکڑو چلے جاؤ تو میں نے اس سے سونا نکال کر جیب میں ڈال لیا کپی کو بغل میں دبا لیا میں کھڑا ہو گیا میں ڈر رہا تھا کہ کوئی مجھ سے یہ پکڑ ہی نہ لے اجنبی سمجھ کر، کبھی ادھر دیکھتا کبھی ادھر دیکھتا وزیر مجھ کو دیکھ رہا تھا لیکن میں اس کو نہیں سمجھتا تھا جب میرا معاملہ ظاہر ہو گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انہوں نے مجھ کو بلا لیا اب میں اس عطیہ سے مایوس ہو گیا جب میں ان کے پاس گیا تو وزیر نے مجھ کو پوچھا آخر تمہارا کیا معاملہ ہے میں نے اپنا تمام معاملہ بتا دیا تو وزیر کی آنکھوں میں آنسو آ گئے ساتھ ہی کہا اپنی اولاد کو اس کو پکڑ واور اپنے ساتھ گھر میں رکھو خادم آیا اس نے سونا و کپی پکڑی مجھ کو ساتھ لے گیا میں ان کے ہاں دس دن رہا لیکن میرا دل اپنے اہل و عیال کے لیے دھڑکتا تھا لیکن میں نے وہاں سے جانا مناسب نہ سمجھا دس دن کے بعد میرے پاس خادم آیا کہا کہ تو جانا چاہتا ہے اپنے اہل کی طرف؟ میں نے کہا کیوں نہیں، وہ میرے آگے آگے چل رہا تھا لیکن میرا سامان اس نے مجھ کو نہ دیا میں سوچتا کہ میں سامان لے کر نکل جاتا بہتر تھا میرے اہل یہ سامان دیکھ کر خوش ہو جاتے اس نے مجھ کو ایک گھر میں داخل کر دیا اس سے خوبصورت گھر میں نے کبھی نہیں دیکھا جب میں گھر میں داخل ہوا میری خوشی کی انتہا نہ رہی تمام عورتوں کے لباس ریشم کے اور ان کے کان و بازو زیورات سے بھرے ہوئے مزید وزیر نے ایک لاکھ درہم و دس ہزار دینار بھیجے اور ایک دستاویز بھیجی جس میں تحریر تھا کہ یہ گھر مع ساز و سامان تمہارا ہے ایک اور دستاویز جس میں تحریر تھا فلاں دو گاؤں بہت بڑے تمہاری ملک ہیں برامکہ کے دور میں میں بہت خوش حال تھا جب ان پر افتاد آئی تو عمرو مسعدۃ نے مجھ سے دونوں بستیاں چھین لیں اور مجھ کو بہت بھاری جرمانہ کیا اب میں اور میرا خاندان پھر فاقوں میں ہیں تب میں جاتا ہوں ان کے گھروں و قبروں کی طرف اور ان پر روؤں نہ تو اور کیا کروں؟ مامون نے تمام واقعہ سن کر دونوں بستیاں واپس کر دیں (فَبَکَی الشَّیخُ بُکَاءً شَدِیْدًا) اب بھی شیخ بہت

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رویا مامون خلیفہ نے کہا کہ میں نے تیری بہت دل جمعی کر دی ہے تیری دونوں بستیاں واپس کر دی ہیں اب کیوں روتا ہے؟ (قَالَ بَلٰی وَلٰكِنْ هُوَ مِنْ بَرَكَةِ الْبَرَامِكَةِ) مامون نے کہا (اِمْضِ مُصَاحِبًا فَاِنَّ الْوَفَاءَ مُبَارَكٌ وَمَرَاعَاةُ حُسْنِ الْعَهْدِ وَالصُّحْبَةِ مِنْ الْاِيمَانِ وَفِيْهَا توفی)①

اب اس لیے روتا ہوں کہ یہ بھی برامکہ کی سخاوت کا کمال ہے تو مامون نے عقل مندی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا جاؤ اپنی صحبت کو جاری رکھو تمہیں یہ وفاداری مبارک ہو معاہدہ اور وعدہ وساتھ نبھانا، اچھائی کی رعایت رکھنا بھی ایمان ہے ۔تمہیں یہ چیز فوت ہونے تک نصیب ہو ۔معلوم ہوا ہر حال میں وفاداری کو ملحوظ رکھنا اللہ تعالیٰ کے ہاں بہت پسندیدہ عمل ہے ہر مسلمان کو اس کا خیال رکھنا چاہیے۔

86۔

(وَرُوِيَ عَنْ بَعْضِ السَّلَفِ اَنَّهٗ قَالَ مَنْ بَاعَ وَاشْتَرٰى فِيْ يَوْمِ الْجُمْعَةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ)

بعض سلف سے بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اس فرمان: اے ایمان والو! جب جمعہ کی نماز کے لیے تمہیں بلایا جائے تو خرید وفروخت چھوڑ کر اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف دوڑو ﴿فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ﴾ پر عمل کرتے ہوئے کاروبار بند کر کے مسجد کی طرف آجاتا ہے جمعہ ونماز سنت کے مطابق ادا کر کے اللہ تعالیٰ کے دوسرے فرمان پر عمل کرتے ہوئے! جب نماز مکمل ہو جائے

① البدائیہ والنہائیہ ج ۱۰ ص ۱۹۸ حکایة غریبة ۱۸۷ھ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تب زمین میں پھیل جاؤ اور رزق تلاش کرو۔ کام کرنا شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ عام دنوں کی نسبت اس کے کاروبار میں برکت کرتا ہے۔ سبحان اللہ! مقصد ہے کہ جو بھی کام اللہ تعالیٰ کے بنائے ہوئے قاعدہ کے مطابق کیا جائے اس میں انسان کا فائدہ نہ صرف اخروی بلکہ دنیوی بھی ہے تمام مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہیے۔ حضرت عراک بن مالک جب جمعہ اور نماز سے فارغ ہوتے تو مسجد سے نکلنے کی دعا پڑھ کر یہ دعا بھی پڑھتے۔ (بَارَكَ اللّٰهُ سَبْعِيْنَ مَرَّةً)

(اَللّٰهُمَّ أَجَبْتُ دَعْوَتَكَ ، وَصَلَّيْتُ فَرِيْضَتَكَ ، وَانْتَشَرْتُ كَمَا أَمَرْتَنِي ، فَارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ)[1]

الٰہی! میں تیرے بلانے پر حاضر ہو گیا، فرض نماز بھی پڑھی ہے اب میں جا رہا ہوں جس طرح تیرا حکم ہے تو مجھ کو اپنا فضل عطا کر دو، بہترین رازق تو ہی ہے۔ آذان سن کر مسجد کی طرف آنا اور کاروبار ترک کر دینا فرض ہے پہلا حکم، دوسرا فراغت کے بعد زمین میں پھیل جانا، اجازت و رعایت کے زمرہ میں آتا ہے ایک آدمی مسجد میں بیٹھا رہتا ہے یا گھر چلا جاتا ہے تو کوئی حرج نہیں جس طرح فرمان الٰہی ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوْا﴾[2] جب تم احرام اتار دو تو شکار کرو۔ اجازت ہے فرض نہیں۔

① ، التفسیر الکبیر لامام ابوعبداللہ محمد بن عمر بن حسین القرشی الطبرستانی لقب الفخر الرازی پیدائش ٥٤٥ ھجری وفات ٦٠٠ھجری شوال ناشر احیاء التراث یہ تفسیر ٣٢ جلدوں پر مشتمل ھے مذکور دعا جلد نمبر ١ ص٤٢٤٧ سورہ جمعہ پ ٢٨ آیت ١٠ برکت کا حوالہ ابن کثیر ج ٤ ص ٣٦٧ س جمعہ

② س المائدہ پ ٦ آیت ٢

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سابقہ دلائل میں الفاظی برکت کا بیان ہوا ہے مقصد ہے جن میں برکت کے الفاظ ہیں باقی ہر اچھے کام میں برکت ہے پانیوں میں سے آب زم زم میں برکت ہے، کھانوں میں وہ کھانا جو بسم اللہ پڑھ کر کھایا جائے، وہ لباس جو رزق حلال سے، وہ عمر جو خدمت خلق میں گزرے، وہ علم جو رب کی رضا کے لیے سیکھا جائے، تلاوت میں، نماز میں، روزہ میں، دائیں ہاتھ سے کھانے میں، سخاوت میں، اچھی بات کرنے میں، اخلاص میں علی ہٰذا القیاس تمام دنیا برکت پر قائم ہے اس لئے ہر انسان کو برکت کی طرف متوجہ رہنا چاہیے مقصد ہے کہ برکت انسان کو ہر وقت اپنی طرف دعوت دیتی ہے۔

87۔ برکت و مقداد بن عمرو رضی اللہ عنہ:۔

مقداد رضی اللہ عنہ بن عمرو فرماتے ہیں میں قضائے حاجت کرنے گیا اس جگہ کی طرف جہاں لوگ قضاء حاجت کرتے تھے اس کا نام بقیع تھا اس وقت ہم دوسرے یا تیسرے دن قضاء حاجت کرتے تھے (فَاِنَّمَا یَبْعَرُ کَمَا تَبْعَرُ الْاِبل)وہ ایسے مینگنیاں کرتا جیسے اونٹ کرتا ہے۔مقصد ہے کھانا بہت کم ملتا اس وجہ سے وقفہ بھی زیادہ ہوتا اور خشک بھی ہوتا اوٹ میں قضائے حاجت کر رہے تھے اچانک دیکھا جزر.... چوہا بل سے دینار نکال رہا ہے (حَتّٰی اَخْرَجَ سَبْعَةَ عَشَرَ دِیْنَارًا) اس نے سترا (۱۷) دینار نکالے آخر میں اس نے سرخ رنگ کا پرانا کپڑا نکالا مقداد فرماتے ہیں میں نے کپڑے کو کھولا اس میں ایک دینار تھا، ۱۸ دینار ہو گئے وہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آ گیا میں نے عرض کی اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! ان کا خمس پانچواں حصہ لے لیں، ارشاد فرمایا تو نے یہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دینار خود نکالے ہیں میں نے عرض کی ایسا میں نے نہیں کیا حضرت مقداد سمجھتے تھے یہ دفن شدہ خزانہ ہے وہ اگر کسی کو ملے اور آدمی اس کو خود نکالے تو اس کا پانچواں حصہ بیت المال میں جمع کرایا جائے گا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

(بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا.......قَالَ :فَلَمْ يَفْنَ آخِرُهَا حَتّٰى مَاتَ) ①

اللہ تعالیٰ برکت کرے تیرے لئے ان میں۔ حضرت مقداد فرماتے ہیں ان میں اتنی برکت ہوئی میری آخر عمر تک وہ دینار ختم نہ ہوئے حضرت مقداد کی دیانت داری امانت داری مثالی ہے پھر اس میں برکت کا پڑنا بھی مثالی ہے۔

88۔

خولہ بنت قیس بیان کرتی ہیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا فرماتے۔

((إِنَّ هَذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ، مَنْ أَصَابَهُ بِحَقِّهِ بُورِكَ لَهُ فِيهِ، وَرُبَّ مُتَخَوِّضٍ فِيمَا شَاءَ تْ بِهِ نَفْسُهُ مِنْ مَالِ اللّٰهِ وَرَسُولِهِ لَيْسَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا النَّارُ)) ②

"بے شک یہ مال تازہ میٹھا جو صرف اپنا حق لیتا ہے اس میں برکت ڈالی جاتی ہے بہت سے لوگ اللہ و اس کے رسول اللہ ﷺ کے مال میں اپنی خواہش کے مطابق تصرف کرتے ہیں ان کو صرف قیامت کو آگ ملے گی۔" اس میں برکت کا ذکر ہے دو کاموں میں برکت ہے اپنا حق لینے میں دوسرے کا حق دینے میں۔

---

① ابن ماجه ج ٢ ابواب اللقطة باب التقاط ما اخرج الجرذ رقم الحديث :٢٥٠٨

② [ترمذی ج٢ ابواب الزهد باب ما جاء فی اخذ المال ص ٧٢ ، مشكاة مع تنقيح باب قسمة الغنائم فصل ثانی ج١ ص ١٧٤ رقم الحديث٤٠١٧]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

89۔ وائل رضی اللہ عنہ بن حجر اور برکت۔

کچھ لوگ بہت ہی سعادت مند ہوتے ہیں ان میں وائل بھی شامل ہیں ان کا علاقہ حضر موت تھا ان کے آباء و اجداد بادشاہ تھے جب یہ ساتھیوں کے ساتھ مدینہ کی طرف چلے تو آمد سے پہلے ہی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو خوشخبری دی کہ تمہاری طرف بادشاہوں کے بیٹوں میں سے ایک بیٹا آرہا ہے جب یہ تشریف لائے تو آپ نے ان کو قریب بٹھایا (وَبَسَطَ لَهٗ رِدَاءَهٗ) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے لیے اپنی چادر بچھا دی ساتھ ہی فرمایا:

(اَللّٰهُمَّ بَارِكْ فِيْ وَائِلٍ وَوَلَدِهٖ وَوَلَدِ وَلَدِهٖ)

''الٰہی! وائل کو برکت عطا فرما اور اس کی اولاد کو بھی برکت عنائت فرما، ان کے بیٹوں کے بیٹوں کو بھی برکت دو یعنی پوتوں کو۔'' یہ مسلمان ہو جاتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو حضر موت کے علاقہ کا سردار بنا دیا ان کو تین خطوط دیئے مختلف سرداروں کی طرف اور انہیں کچھ زمین الاٹ کی۔[1]

90۔

۹ ہجری میں خدمت اقدس میں ایک وفد آتا ہے جو تیں افراد پر مشتمل ہے اس میں معاویہ بن ثور بن معاویہ بن عبادہ بن البکاء بھی شامل ہیں اس وقت ان کی عمر ۱۰۰ برس تھی ان کے ساتھ ان کا بیٹا بشر بھی تھا تو حضرت معاویہؓ فرماتے ہیں۔

(اِنِّیْ اَتَبَرَّكَ بِمَسِّكَ وقد كبرت وابْنِيْ هذا بَرٌّ بِيْ فَامْسَحَ

---

① البدائیہ والنہایہ ج۵ ص ۷۹ وفادۃ وائل بن حجر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَجْهَهٗ فَمَسَحَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَجْهَهٗ فَاَعْطَاهُ اَعْتُرًا عَفْرًا وَبَرَّكَ عَلَيْهِنَّ فَكَانُوْا لَا يُصِيْبُهُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ قَحْطٌ وَلَا سَنَةٌ)

میں اپنا جسم آپ کے جسم مبارک کے ساتھ مس کر کے برکت حاصل کرنا چاہتا ہوں میری عمر بڑی ہوگئی ہے یہ میرا بیٹا بہت تابع دار ہے اس کے چہرہ پر ہاتھ پھیر دیا ان کو سفید و کمزور بکریاں دیں ان کے لیے برکت کی دعا کی بعد ازاں ان کو قحط سالی و فاقہ نہ پہنچا یہ سب رسول اللہ ﷺ کی دعا کی برکت تھی محمد بن بشر بن معاویہ نے اس واقعہ کو شعروں میں بیان کیا ہے۔

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِيهَا	وأبي الذي مسح الرسول برأسه
ودعا له بالخير والبركات	أعطاه أحمد إذ أتاه أعنزا
عفرا نواحل لسن باللحيات	يملأن وفد الحي كل عشية
ويعود ذاك الملء بالغدوات	وَعَلَيْهِ مِنِّيْ مَا حَيِّيْتُ صَلَاتِيْ ①

”میرے باپ کے سر پر رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ پھیرا خیر و برکت کی دعا کی احمد نبی علیہ السلام نے عطیہ بھی دیا سفید و کمزور بکریوں کا لیکن وہ طاقت ور نہیں تھیں وہ ہر رات تمام قبیلہ کے برتنوں کو بھر دیتی ہیں اسی طرح وہ ہر صبح کو بھی برتن بھر دیتی ہیں جس نے تحفہ دیا وہ تھا بابرکت اور جو تحفہ اس نے دیا وہ بھی بابرکت جب تک زندہ رہوں میری طرف سے آپ پر درود و سلام ہوں۔“ یہاں بھی کثرت کی بجائے برکت کی دعا ہے سبحان اللہ! برکت کی کتنی وسعت ہے۔ لہٰذا آپ بھی ماں باپ کی خدمت کر کے برکت کی دعائیں لیں۔

① البدایہ والنہایہ، وفد باھلہ ص ۹۱ ج ۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

91۔ وفد بنی ہلال بن عامر:

اس وفد میں زیادؓ بن عبداللہ بھی تھے جب وہ مدینہ آئے تو اپنی خالہ حضرت میمونہؓ بنت الحارث کے گھر چلے گئے رسول اللہ ﷺ تشریف لائے ناراض ہوئے اور واپس چلے گئے تو حضرت میمونہؓ فرمانے لگیں یہ میری بہن کا بیٹا ہے پھر آپ اس کو لے کر مسجد میں داخل ہوئے اور ظہر کی نماز پڑھی زیادؓ کو اپنے قریب کیا (فَدَعَا لَهُ وَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى رَأْسِهِ ثُمَّ حَدَرَهَا عَلٰى طَرْفِ أَنْفِهِ) رسول اللہ ﷺ اس کے سر پر ہاتھ ناک کے کنارے تک لے گئے بنو ہلال کہتے تھے (مَا زِلْنَا نَتَعَرَّفُ الْبَرَكَةَ فِيْ وَجْهِ زِيَادٍ) کہ ہم ہمیشہ زیاد کے چہرے میں برکت پہچانتے تھے۔ ①

مقصد ہے کہ اس میں بھی برکت کا ذکر ہے۔

92۔ سوق العکاظ:

سوق العکاظ عرب کا مشہور بازار ہے کئی مسائل اس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں رسول اللہ ﷺ اس بازار میں جاتے تبلیغ فرماتے، جب عرب کے حالات زیادہ خراب ہو گئے تو آپ مختلف قبائل کے ہاں اپنے آپ کو پیش کرتے لیکن کوئی ذمہ داری نہ اٹھاتا ایک دفعہ آپ سوق العکاظ میں تشریف لائے تبلیغ فرمائی لوگوں کے ہاں مذکور مطالبہ بھی کیا لیکن کسی نے ذمہ داری نہ اٹھائی۔ ایک قبیلہ کے ہاں آپ تشریف لے گئے پوچھا تم کون ہو؟ انہوں نے کہا ہم بنی عامر بن صعصعة سے ہیں آپ ﷺ نے پوچھا تم بنو عامر کی کون سی شاخ ہو انہوں نے

① البدایہ والنہایہ ج۵ ص ۹۲ وفد بنی ہلال بن عامر

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہا ہم شاخ بنو کعب سے ہیں فرمایا تمہارا وعدہ معاہدہ کیسا ہے کہنے لگے ہم وعدہ خلافی نہیں کرتے فرمایا میں تمہارے ہاں جانا چاہتا ہوں میں تم کو مجبور نہیں کروں گا اسلام میں داخل ہونے کے لیے میں تبلیغ کروں گا تم نے میری حفاظت کرنی ہے انہوں نے کہا ٹھیک ہے آپ تشریف رکھیں جب ہم واپس اپنے علاقہ گئے تو تم کو ساتھ لے جائیں گے آپ ﷺ ان کے سامان کے پاس بیٹھ گئے کچھ دیر بعد اس کا ساتھی بحیرہ بن فراس القشیری آجاتا ہے کہتا ہے یہ کون ہے وہ کہنے لگے محمد بن عبداللہ القرشی ہیں کہتا ہے تمہارا اس کے ساتھ کیا تعلق ہے؟ کہنے لگے: یہ ہمارے ہاں جائیں گے ہم ان کی اپنی جانوں کی طرح حفاظت کریں گے تو آپ تبلیغ فرمائیں گے بحیرہ کہتا ہے تم بہت خسارے والا سودا کرو گے اس بازار والوں سے۔ دوسری بات یہ ہے کہ پورے عرب ایک کمان کی طرح تم پر تیر برسائیں گے تم کیسے تمام عرب کا مقابلہ کرو گے۔ مزید کہتا ہے: اگر اس میں بھلائی ہوتی تو مکہ والے سب سے پہلے اس کو مانتے اس کو کبھی اپنے سے دور نہ کرتے لہٰذا تم یہ ذمہ داری نہ اٹھاؤ پھر رسول اللہ ﷺ کی طرف متوجہ ہوتا ہے کہتا ہے (قُمْ فَالْحقْ بِقَوْمِكَ) کھڑے ہو جاؤ اپنی قوم کے پاس چلے جاؤ۔ میں حلفیہ کہتا ہوں اگر تم میری قوم کے پاس نہ بیٹھے ہوتے تو میں تمہاری گردن اتار دیتا۔ مقصد ہے کہ اس شخص نے گستاخی کی انتہاء کر دی رسول اللہ ﷺ جانے کے لیے اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے تو اس خبیث نے اونٹنی کو پاؤں مارے وہ بدکی اور رسول اللہ ﷺ کو گرا دیا ضباعۃ نامی عورت مکہ میں مسلمان ہو چکی تھی بنو عامر میں اس کی رشتہ داری تھی وہ ان کو ملنے آئی ہوئی تھی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے باپ کا نام عامر بن فرط تھا وہ یہ تمام منظر دیکھ رہی تھی جب اس کے چچا زاد بھائی آئے تو اس نے تمام واقعہ بیان کیا اور ان کو غیرت دلائی دیکھو تمہارے ہوتے ہوئے یہ شخص اتنی گستاخی کر رہا ہے اصل میں وہ ایماندار تھی اس کے لیے یہ منظر نا قابل برداشت تھا بہر حال کوئی شخص بھی یہ گستاخی برداشت نہیں کر سکتا ادھر تین آدمی کھڑے ہو گئے غطیف و غطفان ابنا سہل یہ دونوں سہل کے بیٹے اور عروہ۔ حزن بن عبداللہ بن سلمہ بن قشیر، معاویہ بن معاویہ بن عبادہ قبیلہ بنو عقیل لیکن اللہ تعالیٰ کی مدد سے غطیف و غطفان و عروہ نے حزن و معاویہ و بحیرہ کو نیچے گرا دیا اور ان کی چھاتیوں پر بیٹھ گئے خوب ان کو ذلیل کیا رسول اللہ ﷺ نے جب یہ منظر دیکھا تو آپ تین آدمیوں پر بہت خوش ہوئے کیونکہ وہ حق پر تھے آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

((اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى هٰؤُلَاءِ وَالْعَنْ هٰؤُلَاءِ قَالَ فَأَسْلَمَ الثَّلَاثَةُ الَّذِيْنَ نَصَرُوْهُ وَقُتِلُوْا شهداءَ))

الٰہی برکت کرو ان لوگوں پر اور ان ظالموں پر لعنت کرو۔ دیکھو یہاں بھی برکت کی دعا فرمائی ہے اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی وہ تینوں مسلمان ہو گئے یہ پہلی برکت تھی، دوسری برکت یہ کی تینوں اللہ تعالیٰ کے رستہ میں شہید ہو گئے۔ سبحان اللہ! اس واقعہ کے راوی حضرت عبدالرحمٰن المعایری ہیں۔ [1]

(وهلك الاخرون)باقی تینوں تباہ و برباد ہو گئے۔ اس سے آپ اندازہ کر سکتے ہیں برکت کی کتنی اہمیت ہے اللہ تعالیٰ سب کو نصیب فرمائے۔ آمین

[1] البدایہ والنہایہ ج۳ ص ۱٤۱ فی عرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم نفسه الکریمة علی احیاء العرب

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

93۔

الحافظ ابی الحجاج المذی بہت بڑے عالم تھے پہلے معمولی بیمار ہوئے نماز میں حاضر ہوتے رہے درس و تدریس میں حاضر ہوتے رہے گھر میں تشریف لے گئے وضو کرنے کے لیے! (فَاعْتَرَضَهُ فِيْ بَاطِنِه مَغْصٌ عَظِيْمٌ) آپ کے پیٹ میں مروڑ .... اینٹھن سخت ترین اٹھا! انہوں نے گمان کیا کہ قولنج نمونیہ کا درد ہے وہ نماز میں حاضر نہ ہو سکے جب ہم نماز سے فارغ ہوئے پتہ چلا کہ وہ نماز میں شامل نہیں ہوئے میں ان کے گھر گیا دیکھا وہ شدت سے کانپ رہے ہیں درد کی وجہ سے! میں نے حال پوچھا وہ بار بار الحمدللہ پڑھ رہے تھے پھر انہوں نے مجھ کو اپنی بیماری کے بارے میں بتایا ظہر کی نماز اکیلے پڑھی (وَدَخَلَ اِلَى الطَّهَارَةِ وَتَوَضَّأَ عَلَى الْبَرْكَةِ) پھر حمام میں داخل ہو گئے برکت حاصل کرنے کے لیے اور وضو کیا۔ ①

وفات شیخنا الحافظ ابی الحجاج المذی ۱۲ صفر ہفتہ کے دن آپ کی وفات ہوئی آپ بہت بڑے محدث، عابد و زاہد تھے لیکن آخری لمحات میں بھی برکت کی طرف دھیان کیا ہے اور حاصل کرنے کی کوشش بھی کی معلوم ہوا وضو پر وضو کرنا برکت کا سبب ہے۔

94۔ ام معبد و برکت:۔

نام عاتکہ بنت خلف بن معبد بن ربیعہ بن اصرم خاوند ابو معبد نام اکثم بن عبدالعزی بن معبد بن ربیعہ بن احرم ام معبد! پختہ عمر و توانا عمر تھی مکہ مدینہ کے

① البدایہ والنہایہ ج ۱٤ ص ۱۹۱

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درمیان اپنے خیمہ میں بیٹھتیں اور مسافروں کی خدمت کرتی غار ثور سے نکل کر آپ ام معبدؓ کے خیمہ کے قریب پہنچتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارے پاس گوشت و دودھ وغیرہ ہے تو ہم خرید لیتے ہیں ام معبدؓ عرض کرتی ہیں ہم اس وقت قحط سالی میں مبتلا ہیں رسول اللہ ﷺ نے خیمہ کے ایک طرف بکری دیکھی پوچھا اے ام معبد بکری کیسی ہے اس نے عرض کی یہ دودھ دینے کے قابل نہیں چلنے پھرنے کے قابل نہیں اسی لیے گھر میں ہے فرمایا تم دھونے کی اجازت دے دو ام معبدؓ نے اجازت دے دی رسول اللہ ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر اس پر ہاتھ پھیرا اللہ تعالیٰ کا نام لے کر اس کے تھنوں کو صاف کیا دودھ دھویا ام معبدؓ کو پلایا پھر دھویا ساتھیوں کو پلایا پھر خود پیا فرمایا۔ (ساقی القوم اخرھم) قوم کا ساقی آخر میں پیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ یہاں فارغ ہو کر چل پڑے کچھ دیر بعد ابو معبدؓ آ جاتے ہیں وہ دیکھتے ہیں گھر میں دودھ ہے وہ پوچھتے ہیں یہ دودھ کہاں سے آیا ام معبدؓ فرماتی ہیں (فَقَالَتْ لَا وَاللّٰهِ اِنَّهُ مَرَّ بِنَا رَجُلٌ مُبَارَكٌ) ہمارے پاس سے ایک بابرکت آدمی گزرا ہے (فَكَانَتْ تُسَمِّيْهِ الْمُبَارَكُ) ام معبدؓ آپ کا نام مبارک رکھتی تھی ابو معبدؓ کہتے ہیں اس آدمی کے اوصاف بیان کرو فرمانے لگے میرا خیال ہے کہ قریشی ان کو ہی تلاش کر رہے ہیں اب وہ رسول اللہ ﷺ کی صفات بیان کرتی ہیں۔

(فقالت رأیت رجلا ظاھر الوضاء ة حسن الخلق ملیح الوجه لم تعبه ثجلة ولم تزربه صعلة قسیم وسیم فی عینیه

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعج وفی أشفاره وطف وفی صوته صحل أحورُ أکحل أزج أقرن فی عنقه سطع وفی لحیته کثاثة إذا صمت فعلیه الوقار وإذا تکلم سما وعلاه البهاء حلو المنطق فصلا لا نزر ولا هذر کأن منطقه خرزات نظم ینحدْرن أبهی الناس وأجمله من بعید وأحلاه وأحسنه من قریب ربعة لا تشنؤه عین من طول ولا تقتحمه عین من قصر غصن بین غصنین فهو انضر الثلاثة منظرا وأحسنهم قدا له رفقاء یحفون به إن قال استمعوا لقوله وإن أمر تبادروا إلی أمره محفود محشود لا عابس ولا مفند) [1]

روشن صورت، اچھا اخلاق، کشادہ چہرہ، حسین وجمیل چہرہ بدن نہ زیادہ فربہ نہ زیادہ دبلا، مناسب اعضاء، آنکھیں خوبصورت، بال گھنے اور لمبے، گردن سیدھی، آنکھ کی پتلیاں روشن، آنکھیں جیسے سرمہ ڈالا ہوا، ابرو باریک گھنگریالے سیاہ بال خاموش ہوتے تو باوقار معلوم ہوتے بات کرتے تو بہت عمدہ بات کرتے، دور سے دیکھنے میں نہایت دل کو بھاتے قریب سے انتہائی خوبرو، کلام بہت شیریں، الفاظ واضح کلام، الفاظ کی کمی بیشی سے پاک، گفتگو موتیوں کی لڑی جیسی پروئی ہوئی مقصد مسلسل اور موقع محل، میانہ قد چھوٹے نظر نہیں آتے تھے نہ زیادہ طویل کہ آنکھ وحشت زدہ ہو جائے بہترین منظر عالی قدر ساتھی فرمابردار ہر حکم پر عمل کرتے آپ کی بات بڑی توجہ سے سنتے، نہ رسول اللہ ﷺ ادھوری بات کرتے نہ

---

[1] البدایہ والنہایہ ج۳ ص ۱۹۲ ہجرۃ رسول اللہ ﷺ بنفسہ الکریمہ

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ضرورت سے زیادہ بات کرتے۔ کمال حافظہ ہے ام معبدؓ کا ایک دفعہ دیکھنے سے صفات یاد ہوگئی ہیں۔ اللہ اکبر!

فدعا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ باالشاة

رسول اللہ ﷺ نے دعا فرمائی ام معبد کی بکریوں کے لیے حضرت ابو معبد فرماتے ہیں اسی کو قریش تلاش کر رہے ہیں میں کوشش کرتا ہوں آپ کے ساتھ ملاقات کرنے کی ابو معبدؓ فورا دوڑ پڑتے ہیں لیکن ملاقات نہ ہو سکی بعد ازاں دونوں میاں بیوی مدینہ میں جا کر مشرف باسلام ہو جاتے ہیں آسمان زمین کی فضا نے پہلی دفعہ منظر دیکھا کہ مہمان پہلے میزبان کو دودھ پلاتا ہے پھر ساتھیوں کو پھر خود پیتا ہے جو بکری نا قابل دودھ اللہ تعالیٰ اس کو دودھ والی بنا دیتا ہے ام معبد کتنی خوش قسمت عورت ہے کہ پہلے مہمانوں کو دودھ پانی پلاتی لیکن آج مہمان کے ہاتھوں سے دودھ پی رہی ہے سبحان اللہ اور وہ دودھ بھی مثالی ہے وہ ہاتھ برکت والے سفر بھی برکت والا اللہ نے بعض اشیاء کو بہت مرتبہ بخشا ہے اللہ تعالیٰ نے قرآن میں ۱۳ چشموں کا ذکر کیا ہے ۱۲ چشموں کا نام عیون العصا لاٹھی کے چشمے۔

۱۔ عین الرکض .... ایڑی کا چشمہ عیون العصا کا تعلق موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ ہے جو کہ آپ کا معجزہ تھا لیکن ان چشموں کا پانی پینے والے نا شکرے ثابت ہوئے عین الرکض کا تعلق حضرت ایوب علیہ السلام کے ساتھ ہے۔ عین الرکض حضرت ایوب علیہ السلام کے لیے شفاء جسم بنا اور اسی چشمہ سے پیاس بھی بجھائی۔ یہ دودھ ام معبدؓ کے لیے بہت بابرکت ثابت ہوا اللہ تعالیٰ نے میاں

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی کو اسلام نصیب فرمایا ایک اور چشمہ کا ذکر ہے حدیث میں ۔[1]

چشمہ کا نام عین العقب یا عین الجناح ....ایڑی کا چشمہ یا پر کا چشمہ اس کے جاری ہونے کا سبب حضرت ہاجرہ علیہا السلام کو جب خلیل اللہ علیہ السلام موجودہ بیت اللہ کے پاس چھوڑ گئے تو راشن پانی ختم ہونے کے بعد حضرت ہاجرہؓ صفا مروہ کے درمیان سات چکر لگاتی ہیں پانی تلاش کرنے کے لیے لیکن پانی نہ ملا جبرائیل امین نے ایڑی یا پر مارا آب زم زم جاری ہو گیا جو ابھی تک موجود ہے اور موجود رہے گا قیامت تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے چشمے تو دنیا میں ہزاروں لاکھوں ہیں ان چشموں کا اپنا مرتبہ ہے اسی طرح جو دودھ حضرت ام معبدؓ کو نصیب ہوا اس کا رتبہ اور ہے ۔

95۔

بظاہر کتنا بھی نقصان نظر آتا ہو پھر بھی برکت کی نفی نہیں کرنی چاہیے حضرت جابرؓ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ ام السائبؓ کے پاس گئے فرمایا: کیا بات ہے ام السائب تم کانپ رہی ہو قالت الحمی لا بارك الله فیھا مجھ کو بخار ہے اللہ تعالیٰ اس میں برکت نہ کرے فرمایا لا تسبی الحمّی بخار کو گالی نہ دو وہ اس طرح غلطیوں کو لے جاتا ہے آدم علیہ السلام کی اولاد کی جس طرح لوہے کو آگ میل سے صاف کر دیتی ہے ۔[2]

دیکھا آپ نے کہ اللہ تعالیٰ نے بخار میں برکت رکھی ہے یہ برکت اس وقت حاصل ہوگی جب آدمی صبر کرے گا ۔

---

① بخاری شریف ج ۱ ص ۴۷۵ کتاب الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ واتخذ اللہ ابراھیم خلیلا

② مشکاۃ ج ۱ باب عیادۃ المریض فصل اول ص ۱۳۴ حدیث نمبر ۱۴۵۵

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

96۔

عن معاویة بن سعید قال ان هذا البحر برکة یعنی الروم وسط الارض والانهار کلها تصب فیه والبحر الکبیر یصب فیه و اسفله أبار مطبقة باالنحاس فاذا کان یوم القیامت اشجر ۔[1]

معاویہ بن سعید فرماتے ہیں بے شک روم کا سمندر برکت والا ہے یہ زمین کے درمیان میں ہے تمام نہریں اس میں گرتی ہیں اور بڑا سمندر بھی اس میں داخل ہوتا ہے بحر روم کے نیچے بہت زیادہ کنویں ہیں جو کہ تانبے سے بھرے ہوئے ہیں جب قیامت شروع ہو گی یہ تانبا پگھلے کا اس کے بعد بھڑک پڑے گا اور کنویں میں آگ لگ جائے گی یہ ہے معنی ۔﴿وَإِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ﴾ جب سمندر بھڑک پڑیں گے۔ مگر یہ واقعہ سنداً کمزور ہے۔

بہرحال اللہ تعالیٰ ہر سمندر و دریا میں برکت رکھی ہے مقصد ہے جس طرح برکت نے آسمان و زمین و سطح زمیں و فضا آسمان و زمین کا احاطہ کیا ہوا ہے اسی طرح تحت الارض ....زمین کے نیچے برکت کے ڈیرے ہیں معنی ہے کہ یہ سب بہاریں برکت کی ہیں۔

97۔

عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ کا ایک پیالہ تھا۔

((قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَصْعَةٌ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّاءُ يَحْمِلُهَا أَرْبَعَةُ رِجَالٍ، فَلَمَّا أَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحٰى أُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ يَعْنِي وَقَدْ ثُرِدَ فِيهَا فَالْتَفُّوا عَلَيْهَا، فَلَمَّا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَثُرُوا جَثَا رَسُولُ اللّٰهِ صلّى اللّٰه عليه وسلم فقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا هٰذِهِ الْجِلْسَةُ؟ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا، وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَنِيدًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُوا مِنْ حَوَالَيْهَا، وَدَعُوا ذِرْوَتَهَا، يُبَارَكْ فِيهَا))①

اس کو ادھر ادھر کرنے کے لیے چار آدمی اٹھاتے تھے جب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم صبح کرتے اور چاشت نماز سے فارغ ہوتے تو اس میں مختلف کھانے ملا کر ان کو مکس کر دیا جاتا پھر سب اردگرد بیٹھ کر کھاتے ایک دفعہ ایسا ہوا رسول اللہ ﷺ ذرا دیر سے تشریف لائے اس وقت پیالہ کے اردگرد لوگ بیٹھ چکے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے کسی کو پیالہ سے دور نہ کیا بلکہ گٹنوں کے بل بیٹھ کر ہاتھ مبارک آگے بڑھا کر پیالہ سے کھانا شروع کر دیا تو ایک صحابی نے کہا یہ بیٹھنا کیسا ہے؟ تو فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے کو کریم بندہ بنایا ہے میں لوگوں پر احسان ضرور کرتا ہوں لیکن کسی کو تکلیف نہیں دیتا اور میں ہر ایک کا احترام کرتا ہوں کسی کلمہ گو کو حقیر نہیں سمجھتا، کسی کی حق تلفی نہیں کرتا، بلکہ اس کا حق باخوشی دیتا ہوں اور حق دلوانے کی کوشش بھی کرتا ہوں، کریم ہوں۔ مقصد ہے کہ میں عاجزی، انکساری کو پسند کرتا ہوں اللہ تعالیٰ نے سخت مزاج و سخت طبیعت نہیں بنایا مجھ کو۔ سبحان اللہ! کتنی شان و عظمت ہے رسول اللہ ﷺ کی اور کتنا خلق عظیم ہے اللہ تعالیٰ ہم کو عاجزی سے زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے آمین اسی میں انسان کی

① سنن ابی داؤد ج ۲ اول کتاب الاطعمۃ باب فی الاکل من اعلیٰ حدیث نمبر ۳۷۷۳

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلائی ہے دنیوی و اخروی ۔ ساتھ ہی فرمایا: پیالہ کے کناروں سے کھاؤ ، درمیان سے بعد میں کھانا، یہ طریقہ تمہارے لیے برکت کا سبب بنے گا۔ اس کھانے میں تو پہلے ہی کئی برکتیں تھیں ۔

ا۔ یہ پیالہ آقا علیہ السلام کی ملک تھا اس پیالہ کی قسمت کا مقابلہ کوئی نہیں کرسکتا۔

۲۔ اس پیالہ کا مقام مسجد نبوی تھا۔

۳۔ اس میں تمام کھانا پاک طیب حلال تھا۔

۴۔ اس میں کھانے والے امت کے افضل ترین واکمل ترین لوگ تھے۔

۵۔ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ مبارک اس کو لگ گئے۔

سبحان اللہ! برکت در برکت ،اس کے باوجود ارشاد فرمایا: مزید برکت حاصل کرو جب بھی آدمی کھانا کھائے ، چاول یا روٹی تو اردگرد سے پہلے کھائے اور درمیان سے بعد میں کھائے ۔ اللہ تعالیٰ اس کھانے میں مزید برکت ڈالے گا۔ بہرحال برکت حاصل کرنے کی ہر وقت کوشش کرنی چاہیے۔

98۔نکاح اور برکت:

((عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ إِنَّ أَعْظَمَ النِّكَاحِ بَرَكَةً أَيْسَرُهُ مَؤُونَةً))①

’’بیشک رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس نکاح میں بہت زیادہ برکت ہوتی ہے جس میں سادگی ہو اور محنت مشقت کم ہو۔‘‘

مقصد ہے کہ شادی سنت کے مطابق ہو اور بدعات ورسومات سے پاک ہو۔

① مسند احمد ، مسند عائشہ بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

99۔ دودھ و برکت:

((سَمِعْتُ عَائِشَةَ، تَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِلَبَنٍ، قَالَ بَرَكَةٌ أَوْ بَرَكَتَانِ))[1]

"جب دودھ لایا جاتا تو آپ ﷺ فرماتے: یہ بابرکت ہے یا فرماتے اس میں دو برکتیں ہیں۔" مقصد ہے کہ دودھ کے پینے سے بھوک بھی ختم ہوتی ہے اور پیاس بھی۔ اس لیے آپ ﷺ نے دودھ کو دو برکتوں کے نام سے تعبیر کیا ہے۔

100۔ سورۃ بقرہ، آل عمران و برکت:

حضرت ابوامامہؓ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے قرآن مجید پڑھا کرو، قیامت کے دن یہ اپنے ساتھی کی سفارش کرے گا۔ خصوصا دو سورتیں جن کا نام آپ ﷺ نے پھول رکھا ہے ایک سورۃ بقرہ اور دوسری آل عمران۔ ارشاد فرمایا: کہ یہ قیامت کے دن آدمی کے سر پر سایہ بن کر آئیں گی اور اللہ تعالیٰ سے جھگڑا کریں گی ان کے بارے جو انہیں دنیا میں کثرت سے پڑھتے تھے۔ پھر آپ نے فرمایا: کہ سورۃ بقرہ زیادہ پڑھا کرو کیونکہ اس سے تعلق رکھنا برکت کا باعث ہے اور اسے چھوڑ دینا افسوس کا باعث ہے اور اسے باطل نہیں پہنچ سکتا۔ مقصد ہے کہ جو آدمی کثرت سے سورۃ بقرہ کی تلاوت کرتا ہے وہ دنیا کے فتنوں اور شر سے محفوظ رہتا ہے۔[1]

---

① مسند احمد : ابی امامہ باھلی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

﴿وَاَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ﴾ ①

''اور اطاعت کرو اللہ تعالیٰ کی اور اطاعت کرو رسول اللہ ﷺ اگر تم پھر گئے تو ہمارے رسول پر کھلا پہنچا دینا ہے۔''

اس آیت میں دو چیزوں کا حکم ہے اللہ تعالیٰ کی اطاعت و رسول کی اطاعت تیسری چیز کا نام نہیں ان دو چیزوں کا نام ہی دین ہے جیسے جیسے نبوت کا زمانہ دور ہوتا گیا اسلام میں فرقے بنتے گئے۔ فرقہ وہ ہوتا ہے جو اصل سے ہٹ جائے۔ جماعت اصل پر رہے وہ فرقہ نہیں ہوتا وہ جماعت ہوتی ہے۔

اسلام میں جب نئے نئے فرقے بننے شروع ہوئے خارجی، معتزلہ وغیرہ پھر تقلید شروع ہوگئی حالانکہ چاروں امام ایک دوسرے کے شاگرد تھے وہ بھی ایک دوسرے کے مقلد نہیں تھے حضرت نعمان بن ثابت ؒ ابوحنیفہ ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے امام مالک ؒ بن انس ۹۰ ہجری میں پیدا ہوئے دونوں ایک دوسرے سے استفادہ کرتے رہے لیکن ایک دوسرے کے مقلد نہیں تھے اور اپنے استادوں کے بھی مقلد نہیں تھے۔ امام محمد ؒ بن ادریس بن عباس بن عثمان بن شافع بن سائب بن عبید، (شافع ؒ سائب ؒ دونوں باپ بیٹا صحابی تھے) ۱۵۰ ہجری میں پیدا ہوئے ۲۰۴ ہجری میں وفات پائی، امام مالک ؒ کے آخری شاگرد تھے لیکن استاد کے مقلد نہیں تھے، امام احمد بن محمد بن حنبل ۱۶۱ ہجری پیدا ہوئے اور ۲۴۱ ہجری

① تغابن: آیت ۱۲ پ ۲۸

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

میں فوت ہوئے، آپ امام شافعیؒ کے شاگرد تھے لیکن مقلد نہیں تھے۔ مقصد ہے کہ اسلام میں صرف دو چیزیں ہیں قرآن و حدیث۔ بہرحال قرآن و حدیث پر عمل کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے درمیان میں واسطہ نہیں لانا۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے درمیان واسطہ لانا شرک باللہ اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے درمیان واسطہ لانا شرک بالرسالت ہے۔ دونوں ناقابلِ معافی جرم ہیں، ہاں البتہ اگر زندگی میں توبہ کرلے تو اللہ تعالیٰ معاف فرما دیتے ہیں۔

اہل حدیث کہلانا کیوں ضروری ہے؟

کھرے اور کھوٹے کے درمیان کوئی امتیاز مقرر کرنا پڑتا ہے بعض دفعہ حق و باطل کے درمیان فرق کرنے کے لیے امتیازی نشان مقرر کرنا پڑتا ہے اسی طرح کسی چیز کو مرتبہ دینے کے لیے اس کی کسی کی طرف نسبت کرنی پڑتی ہے۔ جب لوگوں نے مرضی کی چیزیں، رسومات و بدعات اور شرکیہ افعال کی عبادت کا درجہ دے دیا تو خالص دین لوگوں کو پہنچانے کے لیے کوئی امتیازی نسبت ہونی چاہیے تھی صرف قرآن و حدیث پر عمل کرنے والوں اور اس کی طرف دعوت دینے والوں نے اپنی نسبت قرآن و حدیث کی طرف کر لی۔

اب سوال ہے کہ ہم اہل قرآن کیوں نہیں کہلاتے؟ اس لیے کہ یہ ایک فرقہ ہے جو کہتے ہیں کہ ہمیں صرف قرآن ہی کافی ہے حدیث کی ضرورت نہیں تو یہ بات مسلمہ ہے جب تک حدیث پر عمل نہ ہو اس وقت تک قرآن پر عمل نہیں ہو سکتا وہ منکرین حدیث ہیں اور اہل قرآن کہلاتے ہیں۔

لفظ حدیث دونوں پر بولا جاتا ہے قرآن پاک کو گیارہ مرتبہ حدیث کہا گیا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور رسول اللہ ﷺ کے فرمان کو بھی حدیث کہا جاتا ہے مثلاً۔

﴿ وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِیُّ اِلٰی بَعْضِ اَزْوَاجِہٖ حَدِیْثًا﴾ ①

''جب نبی کریم ﷺ نے بعض بیویوں کے ہاں پوشیدہ بات کی۔''

جب کوئی شخص اہلحدیث کہلاتا ہے تو اس کا یہ مطلب ہوتا ہے وہ ذریعہ نجات صرف اور صرف قرآن وحدیث کو مانتا ہے، کسی کا مقلد نہیں۔ وہ بغیر حیل وحجت ان دونوں چیزوں پر عمل کرے گا۔ جس طرح ہم نے پہلے گزارش کی ہے کہ اشیاء کا فرق کرنے کے لیے امتیازی لفظ لایا جا سکتا ہے مثلاً حضرت نوح علیہ السلام تک لفظ حنیف رائج نہیں تھا لیکن جب حضرت ابراہیم علیہ السلام تشریف لائے مسلم لفظ کے ساتھ حنیف لفظ کو لازم کر دیا گیا۔ ایک جگہ فرمایا ابراہیم علیہ السلام نہ یہودی تھے نہ عیسائی اور نہ مشرک بلکہ۔

﴿وَلٰكِنْ كَانَ حَنِیْفًا مُّسْلِمًا﴾ ②

یہ لفظ قرآن میں دس مرتبہ آیا ہے دو مرتبہ حنفاء معنی یک طرفہ کے طور پر ہم کو بھی یہ حکم ہے۔

﴿ حُنَفَآءَ لِلّٰہِ غَیْرَ مُشْرِكِیْنَ بِہٖ﴾ ③

''اللہ تعالیٰ کے لیے یک طرفہ ہو جاؤ شرک نہ کرنا۔''

اسی طرح اہلحدیث کہلانا نہ صرف ضروری ہے بلکہ اشد ضروری ہے تاکہ فرق

① تحریم: آیت ۳ پارہ ۲۸
② آل عمران پ۳ آیت ۶۷
③ س حج ایت: ۳۱ پ ۱۷

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

واضح ہو جائے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ دوسرے لوگوں کو علم ہے کہ ہم اہلحدیث ہیں لہٰذا لکھنے وکہلانے کی ضرورت نہیں ان کی خدمت میں عرض ہے جس لفظ کی اتنی شان ہے اور وہ موحد اور متبع قران وحدیث کی پہچان ہے وہ آپ نہیں کہلا سکتے اس کے علاوہ پھر تم نے کیوں اپنے نشان امتیازی رکھے ہوئے ہیں مثلاً تمہارے لباس کو دیکھ کر پگڑی کو دیکھ کر پتہ چل جاتا ہے کہ تم فلاں ہو فلاں کام کرتے ہو، یہ دلیل تم نے کہاں سے لی ہے دوسروں سے اپنے آپ کو الگ کرنے کے لیے تم کئی ایک لاحقے ولقب رکھتے ہو پھر تو ہر مسلمان کو اپنے آپ کو عبدو انسان ہی کہلانا چاہیے، کیونکہ دوسروں کو ہمارے کاموں سے پتہ چل جائے گا کہ ہم مسلمان ہیں لہٰذا ہم کو تحریراً و قولاً مسلمان نہیں ظاہر کرنا چاہیے (اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ) کیونکہ عبدو انسان تو سب ہیں دیکھو صالح علیہ السلام کی قوم کی طرف ناقہ اونٹنی آتی ہے صالح علیہ السلام اور قوم کو علم ہے کہ یہ اونٹنی ما فوق الفطرت خرق عادت ہے، صالح علیہ السلام کا معجزہ ہے! یہ سب کو علم ہے لیکن اس کے باوجود اللہ تعالیٰ اس کی نسبت اپنی طرف فرما رہے ہیں ﴿ ناقة الله ﴾ [الشمس پ ۳۰]

یہ اللہ تعالیٰ کی اونٹنی ہے اب کیا خیال ہے یہ کتنی بودی دلیل ہے کہ ہم اہلحدیث ہیں لیکن تحریرا اور تقریرا اظہار نہیں کرتے اس کا مقصد ہوا کہ فلاں آدمی کو ہم سچا مانتے ضرور ہیں لیکن اس کو سچا کہتے نہیں سچے کو سچا اور جھوٹے کو جھوٹا تحریرا اور قولا کہنا پڑے گا۔ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم حرام و حلال کی تمیز کو بھول گئی ان کے خیال موافق صرف رقم، آمدنی اور پیسہ آنا چاہیے جس طرح بھی آئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے تمام کاروبار و روپے پیسے کو ناجائز قرار دیا صرف ایک

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چیز کو ان کے لیے جائز قرار دیا وہ بقیۃ اللہ خالص رزق اور پسندیدہ رزق تھا اللہ تعالیٰ نے بقیۃ اللہ یعنی اس کی نسبت اپنی طرف کی! تم کیوں نہیں اپنی نسبت قرآن وحدیث کی طرف کرتے اور اہلحدیث کیوں نہیں کہلواتے جس طرح خالص رزق ہر آمیزش سے پاک وہ بقیۃ اللہ تھا اسی طرح مسلک اہلحدیث شرک و بدعت رسومات سے پاک ہے لہٰذا اہلحدیث بننا و کہلوانا ضروری ہے اگر نہیں کہلاؤ گے تو پھر تم کو سب کچھ ماننا پڑے گا تمام رکاوٹیں ختم ہو جائیں گی مثلاً احمد رضا خان بریلی ملفوظات حصہ دوم صفحہ ۲۰۸ سوال کے جواب میں فرماتے ہیں کہ مجذوب وہ ہے جو شریعت مطہرہ کا مقابلہ نہ کرے سیدی موسیٰ سہاگ مشہور مجاذیب میں تھے وہ زنانہ وضع قطع رکھتے تھے شدید قحط کا دور تھا، بادشاہ و قاضی و اکابر آپ کے ہاں دعا کے لیے گئے آپ انکار فرماتے رہے اصرار بڑھا تو ایک ہاتھ سے پتھر اٹھا کر دوسرے ہاتھ کی چوڑیوں کی طرف لائے ساتھ ہی آسمان کی طرف منہ فرما کر کہا: مینہ بھیجیں یا اپنا سہاگ لیں یہ کہنا تھا کہ گھٹائیں پہاڑوں کی طرح اٹھیں اور جل تھل بھر دیئے ایک دفعہ نماز جمعہ کے وقت بازار میں جا رہے تھے قاضی شہر مسجد کی طرف جا رہے تھے، انہوں نے کہا یہ وضع مردوں کو حرام ہے مردانہ لباس پہنو اور مسجد کی طرف چلو انہوں نے مقابلہ وانکار نہ کیا زنانہ لباس، زیور و چوڑیاں اتار دیں اور مسجد کی طرف چلے گئے خطبہ سنا جماعت کھڑی ہوئی امام نے تکبیر تحریمہ کہی اللہ اکبر سنتے ہی حالت بدلی فرمایا میرا خاوند حی لا یموت ہے میرا خاوند زندہ ہے فوت نہیں ہوگا، یہ مجھے بیوہ کیے دیتے ہیں اتنا کہنا تھا کہ سر سے پاؤں تک وہ ہی سرخ لباس تھا اور وہی چوڑیاں۔ قرآن و

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث میں مجذوب کوئی اصطلاح نہیں، کوئی مرتبہ نہیں۔ ولی، زاہد، عابد، عالم یہ مراتب ہیں۔اس کہاوت میں کئی چیزیں قابل غور ہیں لیکن غیر اہلحدیث اس کو من وعن تسلیم کریں گے۔

۲۔تنویر الابصار امام ابوحنیفہؒ کے مذہب کی مشہور کتاب ہے اس کی شرح الدرالمختار اس پر حاشیہ ہے بنام 'ردالمختار' حاشیہ لکھنے والے محمد امین الشھیر بابن عابدین المعروف بالشامی [۱۲۵۲ ھجری المتوفی ج ۱ ص ۲۹ مکتبہ رشیدیہ کوئٹہ]

النظر فی کتب اصحابنا من غیر سماع افضل من قیام اللیل وتعلم الفقه افضل من تعلم یافی القرآن) صرف دیکھنا ہماری کتابوں میں بغیر سننے کے زیادہ افضل ہے رات کے قیام سے فقہ کا سیکھنا افضل ہے باقی قرآن کے سیکھنے سے مقصد ہے کہ قرآن پاک کے ضروری احکام کے علاوہ قرآن پاک سیکھنے سے فقہ کا سیکھنا افضل ہے وہ فقہ جس کا سیکھنا ضروری ہے ۔[العیاذ باللہ] آگے لکھا ہوا ہے یہ اس لیے حفظ القرآن (فرض کفایة وتعلم ما لا بد من الفقه فرض عین) قرآن حفظ کرنا فرض کفایہ ہے ضروری ضروری فقہ کا سیکھنا فرض عین ہے۔نعوذ باللہ من ذلک

دیکھو کتنی جسارت ہے فقہ کو قرآن پر ترجیح دی جا رہی ہے یہ نتیجہ اہلحدیث نہ کہلوانے کا ہے۔ (کجا قرآن کجا فقہ)

۳۔اسی کتاب کے صفحہ ۳۹ پر تحریر ہے (اِنَّ آدَمَ اِفْتَخَرَ بِی وَاَنَا اَفْتَخِرُ بِرَجُلٍ مِنْ اُمَّتِیْ اِسْمُهٗ نعمان وَکُنِیَّتُهٗ ابو حَنِیْفَةَ هُوَ سِرَاجُ الْاُمَّةِ) آدم علیہ السلام میرے ساتھ فخر کریں گے میں ایک آدمی کے ساتھ فخر کروں گا اس کا

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نام نعمان کنیت ابوحنیفہ وہ میری امت کا چراغ ہے۔ اندازہ کریں اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو سراج منیر کا لقب دیا ہے اس واقعہ میں امام صاحب کو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر ترجیح دی گئی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صحابہ کرام پر فخر کرنے کی بجائے ابوحنیفہ پر فخر کریں گے کتنی بڑی جسارت ہے تو یہ نتیجہ ہے اہلحدیث نہ کہلوانے کا۔

۴۔ (اِنَّ سَائِرَ الْاَنْبِیَاءِ یَفْتَخِرُوْنَ بِی وَاَنَا اَفْتَخِرُ بِاَبِیْ حَنِیْفَةَ مَنْ اَحَبَّهٗ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَبْغَضَهٗ فَقَدْ اَبْغَضَنِیْ) تمام انبیاء کرام میرے ساتھ فخر کریں گے میں ابوحنیفہ کے ساتھ فخر کروں گا جس نے اس سے محبت کی اس نے میرے ساتھ محبت کی، جس نے اس کے ساتھ غصہ کیا اس نے میرے ساتھ غصہ کیا۔ اس سے اندازہ کریں ہم الحمدللہ اس لیے اہلحدیث کہلاتے ہیں تاکہ اس قسم کی باتوں سے بچا جائے۔ اہلحدیث صرف قرآن و حدیث کو ہی مانتا ہے۔

۵۔ عرض! کیا اولیاء سے بھی احیاء موتیٰ کا ثابت ہے؟

ارشاد! ہاں حضرت سیدی احمد جام زندہ پیل رضی اللہ عنہ ایک مرتبہ تشریف لے جاتے تھے راہ میں ایک ہاتھی مرا پڑا تھا لوگوں کا مجمع تھا آپ تشریف لے گئے فرمایا کیا ہے عرض کیا ہاتھی مرگیا ہے فرمایا اس کی سونڈ ویسی ہے آنکھیں بھی ویسی ہیں ہاتھ بھی ویسے ہیں غرض سب چیزوں کو فرمایا کہ ویسی ہی ہیں پھر مر کیسے گیا یہ فرمانا تھا کہ ہاتھی فوراً زندہ ہوگیا جب سے آپ کا نام زندہ پیل ہوگیا۔

[ملفوظات ص ۳٤۹ تالیف احمد رضا خان بریلی ولادت ۱۰ شوال ۱۲۷۲ ھجری ۱٤ جون ۱۸۵٦ء بریلی شهر]

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس واقعہ پر غور کریں محی زندہ کرنا ممیت مارنا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے لیکن دیکھ لو آزادی کہاں تک انسان کو پہنچا دیتی ہے۔

سابقہ دلائل میں الفاظی برکت کا بیان ہوا ہے مقصد ہے جن میں برکت کے الفاظ ہیں.... باقی ہر اچھے کام میں برکت ہے پانیوں میں سے آب زم زم میں برکت ہے، کھانوں میں وہ کھانا جو بسم اللہ پڑھ کر کھایا جائے، وہ لباس جو رزق حلال سے لیا گیا ہو، وہ عمر جو خدمت خلق میں گزرے، وہ علم جو رب کی رضا کے لیے سیکھا جائے، تلاوت میں، نماز میں، روزہ میں، دائیں ہاتھ سے کھانے میں، سخاوت میں، اچھی بات کرنے میں، اخلاص میں علی ھذا القیاس تمام دنیا برکت پر قائم ہے۔ اس لیے ہر انسان کو برکت کی طرف متوجہ رہنا چاہیے۔ مقصد ہے کہ برکت انسان کو ہر وقت اپنی طرف دعوت دیتی ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مراجع

۱۔قرآن مجید

۲۔ بخاری شریف قدیم کتب خانہ ناشر کراچی مصنف محمدؒ بن اسماعیل

۳۔مسلم شریف مصنف ابی الحسین الحجاج ناشر سعید ایچ ایم کمپنی کراچی

۴۔ابوداؤد مصنف سلیمانؒ بن الاشعث ابی داؤد ناشر ایچ ایم سعید کمپنی

۵۔سنن النسائی مصنف امام احمدؒ بن شعیب نسائی مع التعلیقات السّلفیہ ناشر مکتبہ السّلفیہ لاہور

۶۔ جامع ترمذی مصنف ابوعیسیٰؒ محمد بن عیسیٰ ترمذی ناشر قرآن محل مقابل مولوی مسافر خانہ کراچی

۷۔ ابن ماجہ مع شرح مفتاح الحاجہ مصنف ابوعبداللہ محمد بن یزید بن عبداللہ بن ماجہ ناشر مطبع اصح المطابع لکھنو

۸۔مشکوۃ المصابیح مع اکمال فی اسماء الرجال مصنف ابوعبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب

۹۔ السنن الدارمی قطنی مصنف علی بن عمر الدار قطنی ناشر المملکة العربية السعوديه وزارت المعارف الملتبات المدرسية مع التعليق المغنی محمد شمس الحق العظيم آبادی

۱۰۔سنن الدارمی تالیف ابومحمد عبداللہ بن عبدالرحمٰن الدارمی تخریج السید عبداللہ ہاشم ناشر السنۃ ملتان

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ البدایہ والنہایہ مصنف ابوالفداء اسماعیل بن عمر بن کثیر، ناشر مکتبہ القدوسیہ اردو بازار لاہور

۱۲۔ تفسیر ابن کثیر عربی مصنف ابن کثیرؒ ناشر دارالمعرفت بیروت لبنان ف ۷۷۴ ہجری

۱۳۔ مسند احمد مصنف امام احمدؒ بن حنبل ھذ بہ خالد سلفی ناشر ادارہ احیاء السنۃ گرجاکھ گوجرانوالہ

۱۴۔ مستدرک حاکم

۱۵۔ بلوغ المرام تالیف شہاب الدین احمد ابن الحجر العسقلانی ۷۷۳ ف ۸۵۲ ہجری من ادلۃ الاحکام مع شرح التحاف الکرام شارح مولانا صفی الرحمٰن مبارک پوری ترجمہ مولانا عبدالوکیل تصحیح مولانا ارشاد الحق اثری ناشر دارالسلام ریاض، لاہور

۱۶۔ اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ تالیف ابوالحسن علی بن محمد الجزری الاثیر و ۵۵۵ف ۶۳۹ ناشر دارالمعرفت بیروت

۱۷۔ کتاب الوافی بالوفیات تالیف صلاح الدین خلیل بن ایبک الصفدی ف ۷۶۴ تحقیق احمد الارناؤوط

۱۸۔ قصص العرب مصنف ابراہیم شمس الدین ناشر دارالکتب العلمیہ بیروت

۱۹۔ تاریخ الامم والملوک مصنف ابوجعفر محمد بن جریر الطبری و۲۲۴ ف ۳۱۰ معروف تاریخ الطبری ناشر دارالتراث بیروت

۲۰۔ کنز العمال فی سنن الاقوال والافعال تالیف علامہ علاء الدین علی المتقی

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بن حسام الدین الہندی البرھانپوری ف ۹۷۵ ہجری صبطہ الشیخ بکری حیاتی صححہ الشیخ صفوۃ البقا ناشر مؤسسۃ الرسالۃ

۲۱۔ سیر اعلام النبلاء تصنیف شمس الدین محمد بن احمد بن عثمان الذہبی المتوفی ۸۴۸ ہجری تحقیق شعیب الارنؤوط ناشر مؤسسۃ الرسالۃ

۲۲۔ سنن الکبری ابو بکر احمد بن الحسین البیہقی تعلیق منصور عبدالحمید ناشر دارالحدیث القاہرہ

۲۳۔ مسند احمد تحقیق عبداللہ بن عبدالمحسن اثری ناشر بیروت

۲۴۔ شعب الایمان لامام ابوبکر احمد بن الحسین البیہقی ولادت ۳۸۴ وفات ۴۵۸ ہجری تحقیق ابی ہاجر محمد آسعید بن بسیونی زغلول ناشر دارالکتب العلمیہ بیروت لبنان

۲۵۔ تاریخ اسلام تالیف مولانا اکبرشاہ نجیب آبادی

۲۶۔ سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد تالیف محمد بن یوسف الصالحی الشامی المتوفی ۹۴۲ ہجری

۲۷۔ مشکوۃ مع تنقیح الرواۃ مصنف ابوالوزیر احمد حسن ناشر دارالدعوۃ السّلفیہ شیش محل روڈ لاہور

۲۸۔ ملفوظات احمد رضا بریلی ولادت ۱۲۷۲ ہجری

۲۹۔ درمختار

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

چند اہم مطبوعات

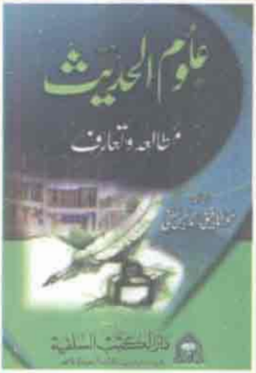

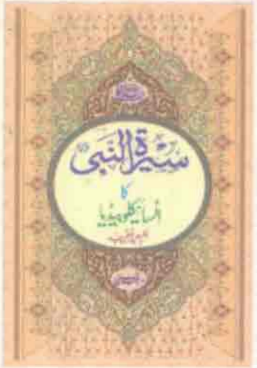

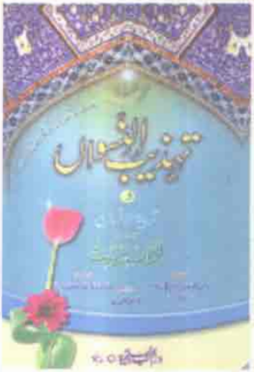

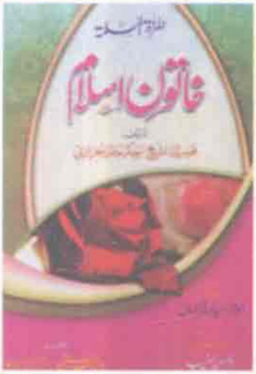

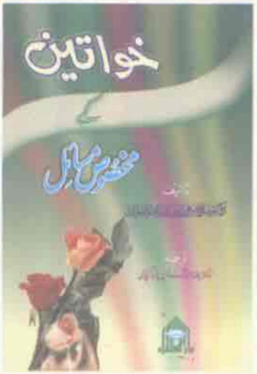

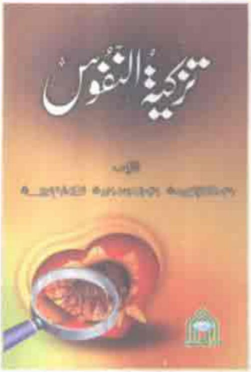

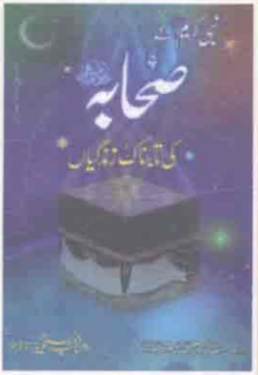

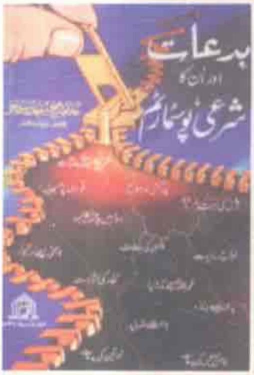

اسٹاکسٹ

دار الکتب السلفیة
اقراء سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار، لاہور
Ph.: 042-37361505-37244404
Mob. 0333-4334804-0324-4336123